مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

مِصْبَاحُ القرآن

مُصنّف

حضرت علامہ مولانا ارشد القادری

علمی پبلشرز
لاہور

مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والوں کیلئے بالکل نیا طریقۂ تعلیم

مِصْبَاحُ القُرآن

(اول)

مُصنّف

حضرت علامہ مولانا ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ

علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

السلام علیک ایها النبی ورحمته الله وبرکاته

نام کتاب .... مصباح القرآن

مصنف .... علامہ ارشد القادری

تزئین .... حافظ محمد وسیم قادری

قانونی معاون .... چوہدری محمد حسین بھٹہ

ایڈوکیٹ لاہور ہائی کورٹ

سرورق .... محمد فہیم رضا

مطبع .... علمی پرنٹرز لاہور

تعداد 1100

ہدیہ 150روپے

ناشر .... علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

منجانب

شفاء القرآن فاونڈیشن

لبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاہور 0300-4618516

گخضر روڈ اپر مال لاہور 0300-4541210

عرض ناشر

حدیث مبارکہ میں نبی کریم رءوف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا .

خَیْرُ کُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهٗ.

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے .(الحدیث)

قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ایسا دستور الحیات ھے جس پر عمل پیرا ھو کر انسان دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ھو سکتا ھے اسے چھوڑ کر کسی بھی صورت میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی . اور یہ بات بھی اظہر من الشمس کی طرح روشن ھے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے بغیر اس پر عمل کرنا بھی ناممکن ھے . ھمیں قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے علمائے باعمل جو خود بھی قرآن مجید کو پڑھتے ،سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ھوں کی طرف رجوع کرنا چاھیے .تاکہ ان کی مبارک صحبت میں بیٹھ کر ھمیں بھی قرآن مجید کے الفاظ اور آیات سے آگاھی حاصل ھو اور ھمارے اندر عمل کرنے کا جذبہ بیدار ھو .

انھی علمائے باعمل میں حضرت علامہ ارشد القادری رحمتہ اللہ علیہ کی ذات مبارکہ بھی ھے جن کی زندگی کا مقصد مسلمانوں کو بیدار کرنا اور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رھنمائی کرنا تھا آپ نے مسلمانوں کو قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے قریب تر کرنے کیلئے "مصباح القرآن" نامی عظیم کتاب لکھی .موجودہ دور میں مسلمان بھائیوں اور بھنوں کیلئے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر نہیں سیکھ سکتے یہ کتاب عظیم تحفہ ھے .

شفاء القرآن فاونڈیشن کے جملہ اراکین کی دِلی تمنا تھی کہ کسی ایسی کتاب کی فوراً اشاعت کی جائے جس سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر وغیرہ سمجھنے میں آسانی ھو .

شفاء القرآن فاونڈیشن کے زیر اھتمام مندرجہ ذیل شعبے قائم کیے جا رھے ھیں .

(۱)شعبہ تلاوت قرآن (۲)شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن(۳)شعبہ اشاعت قرآن (۴)شعبہ جدید تحقیق قرآن (۵)شعبہ تحفظ اوراق قرآن .

ھم حضرت علامہ مولانا محمد منشاء تابش قصوری صاحب مدظلہ العالی کا تہہ دِل سے شکریہ ادا کرتے ھیں جنھوں نے ھمیں مصباح القرآن کا پہلا اور تیسرا حصہ عنایت فرمایا .تلاش بسیار کے باوجود دوسرا حصہ نہ مل سکا تو آپ کے حکم پر پہلا اور تیسرا حصہ شائع کیا جارھا ھے .دوسرا حصہ مل جانے پر اُسے بھی آئندہ شامل اشاعت کرلیا جائے گا .انشاء اللہ عزوجل

محمد وسیم قادری

شفاء القرآن فاونڈیشن لاھور

شرفِ انتساب

میں خدمتِ قرآن کی اس حقیر کوشش "مصباح القرآن" کو اپنے آقائے نعمت جلالۃ العلم اُستاذ العلماء حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان اور اُن کے عظیم علمی مرکز الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم سے منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں کہ وہیں کا فیضان میری تمام تر صلاحیت فکر و ہمت کی اصل پونجی ہے۔

سپاہ تازہ برانگیزم از ولایتِ عشق
کہ در حرم خطرے از بغاوت خرد است

آسودۂ احسان و کرم
ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء،
نئی دہلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اَلۡحَمۡدُ لِوَلِیِّہٖ اِلۡاَعۡلٰی ہ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ الۡمُجۡتَبٰی ہ وَعَلٰی اٰلِہٖ سُفُنِ النَّجَا وَصَحۡبِہٖ نُجُوۡمُ الۡھُدٰی ہ

جس دن مکے میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا وہ نزول قرآن کا پہلا دن تھا۔ ہر طرف کفر کا اندھیرا، ہر طرف بدبختیوں کی سیاہی، اور ہر طرف نحوستوں کی کالی رات، اسی عالم میں حرا کے افق پر ایک روشنی چمکی۔ نور کا ایک دائرہ بنا۔ اُجالا پھیلنے لگا۔ تاریکیاں سمٹنے لگیں۔ پردہ اٹھنے لگا۔ جلوے بکھرنے لگے۔

اِدھر سپیدۂ سحر نمودار ہوا اُدھر رات نے رختِ سفر باندھا۔ اِدھر آسمان سے اترنے والی تجلی پر مکہ والوں نے اپنے گھروں کے دروازے مقفل کئے اور اُدھر چشم زدن میں دلوں کے سینکڑوں بند دروازے خود بخود کھل گئے۔

شر نے بڑی قوت کے ساتھ قرآن کے راستے میں حائل ہونا چاہا لیکن دیواریں ٹوٹ گئیں، فصیلیں گر گئیں، بساط اُلٹ گئی، خون منجمد ہو گیا، ہاتھ شل ہو گئے۔ قرآن کی روشنی سمٹنے کے لئے نہیں آئی تھی پھیلنے کے لئے آئی تھی —— وہ پھیلی تو پھیلتی چلی گئی۔

دیکھتے دیکھتے سارے عرب میں پھیل گئی۔ پھر سرحدوں کو عبور کیا۔ پھر جنگلوں ریگ زاروں، سمندروں اور پہاڑوں سے گزری۔ یہاں تک کہ ایک دن قرآن کے نور سے ساری دنیا منور ہو گئی۔ ظاہر بھی روشن ہوا باطن بھی چمکنے لگا۔ بدن بھی سنور گیا، روح بھی نکھر گئی۔

انسانوں پر انسانوں کی خدائی کے سارے سانچے ٹوٹ گئے۔ سروں کی سرفرازی اور گردنوں کی سربلندی کے لئے دنیا میں ایک نیا پیمانہ رائج ہوا۔ وحشت زدہ انسانوں کو ایک پاکیزہ تہذیب ملی، زندگی کا ایک نیا دستور ملا۔ قرآن نے وہ سب کچھ دیا جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت تھی۔ قرآن اسی کا نامۂ ہدایت تھا جس نے اس کائنات کی تخلیق فرمائی۔

اس سے زیادہ بہتر اور کون جان سکتا تھا کہ انسان کو کیا چاہیئے کیا نہیں چاہئے۔ اس کی بھلائی کس میں ہے کس میں نہیں ہے۔ اس کائنات میں اس کی حیثیت کیا ہے کیا نہیں ہے۔۔ اپنی مخلوق کو اپنی مرضی کا پابند بنانے کا حق اگر خالق کو نہیں ہے تو پھر کسے ہے۔ بندہ اپنے مالک کے آگے نہیں جھکے گا تو پھر کس کے آگے جھکے گا انسان اگر پتھر کے آگے جھکتا ہے تو یہ صرف مالک ہی کیساتھ غداری نہیں ہے، بلکہ یہ خود انسان کے لئے بھی باعث ننگ ہے کہ وہ اپنے سے کمتر کے آگے جھکا اور بلاوجہ جھکا نہ پتھروں نے اس کی تخلیق کی اور نہ اس کی پرورش میں ان کا کوئی حصہ ہے۔

یہی ہے قرآن کا وہ سچا اور پُرکشش پیغام جس نے ساری دنیا کو اس کے گرد جمع کر دیا۔

قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور قرآن کے تعلق سے وہ زبان بہت سارے ملکوں کی مادری زبان بن گئی اور زمین کے جن خطوں کو زبان کا یہ شرف حاصل نہیں ہو سکا وہاں تراجم کے ذریعہ قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچایا گیا۔

برصغیر ہند میں قرآن سمجھنے اور سمجھانے کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے بڑے بڑے مراکز قائم ہوئے۔ جہاں صرف ونحو کے قواعد کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لئے باضابطہ ایک نصاب تعلیم کی تکمیل کرائی گئی، علماء نے نہایت اخلاص ومحبت کیساتھ

قرآن کے علوم و معارف کو تراجم و تفاسیر کے ذریعہ عوام میں پھیلایا۔

لیکن جیسے جیسے ہمارے اقبال کا سورج ڈھلتا گیا ہمارے جذبے کی آنچ سرد ہونے لگی، نہ طلبہ میں شوق کی وہ تپش باقی رہی اور نہ اساتذہ میں للّٰہیت کا وہ اخلاص زندہ رہا جس نے کبھی مٹی کو سونا بنایا تھا۔

اب عربی درسگاہوں سے جو طلبہ سندِ فراغ لے کر نکلتے ہیں وہ تقریریں تو بہت اچھی کر لیتے ہیں لیکن اپنی استعداد سے قرآن کی ایک آیت کا صحیح ترجمہ نہیں کر سکتے اس محرومی کا الزام صرف طلبہ پر نہیں ڈالا جا سکتا بلکہ ہمارا موجودہ نصابِ تعلیم بھی موردِ الزام ہے۔ کیونکہ پورے نصاب میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت تفسیرِ قرآن کا عنصر اتنا کم ہے کہ اسے نہیں کے برابر کہنا چاہیئے ـــ اور جتنا کچھ ہے بھی تو اس کی تکمیل بھی اچھی طرح نہیں کرائی جاتی۔

ترجمۂ قرآن کے سلسلے میں ہمیں نوجوان علماء کی قلتِ استعداد کا اندازہ اس وقت ہوا جب بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران ایک مرکزی مسجد میں درسِ قرآن دینے کے لئے چند امیدواروں کا میں نے انٹرویو لیا۔ کنزالایمان سامنے رکھنے کے باوجود صحیح طور پر ان کے لئے یہ بتانا مشکل تھا کہ کونسا لفظ کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

اس کے بعد ہی شدت کے ساتھ میں نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ قرآن حکیم کے معانی و مطالب سے واقف ہونے کے لئے ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو عربی مدارس کے نصاب میں بھی داخل کی جاسکے تاکہ طلباء کے اندر شروع ہی سے ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا ہو، اور ان حضرات کے لئے بھی وہ مفید ہو جو کسی عربی درسگاہ سے منسلک نہیں ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہیں ـــ۔

خاص طور پر انگریزی درسگاہوں کے اساتذہ، اور جدید تعلیمیافتہ حضرات، اور فکری شعور رکھنے والے اُردو خواں افراد اس کتاب کے ذریعہ اپنے اندر ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا کر سکیں۔

چنانچہ میں نے اللہ کی کارسازی پر بھروسہ کر کے "مصباح القرآن" کے نام سے بالکل جدید طریقے پر ایک کتاب کی تصنیف شروع کر دی جو سر دست تین حصوں پر مشتمل ہے۔

اعتراف نعمت کے طور پر میں نے اپنی مادرِ علمی الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارکپور کی طرف منسوب کرتے ہوئے اپنی اس کتاب کا نام "مصباح القرآن" رکھا ہے کہ وہی میری ساری علمی اور فکری صلاحیتوں کا منبع، مصدر اور سرچشمہ ہے۔

ہے مست اُنکی بوئے گریباں سے شاخِ گل
گُل سے چمن، چمن سے صبا اور صبا سے ہم

خادمُ القرآن

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ دہلی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الدرس الاوّل

نئے الفاظ کے معانی

اَلْحَمْدُ	ساری تعریف	عَظِیْمٌ	بڑا
لِلّٰہِ	اللہ کے لئے	لَا تُفْسِدُوْا	فساد مت کرو
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	جو سارے جہانوں کا پروردگار	وَاِنَّ	اور بیشک
لِ	لئے ۔ سے ۔ واسطے	مُفْلِحُوْنَ	کامیاب لوگ
لَا	نہیں ۔ وَ اور، فَ ۔ پس، تو	اَرْضٌ	زمین
رَیْبٌ	شک	مُحِیْطٌ	گھیرے ہوئے
فِیْهِ	اس میں	عَلٰی	پر
فِیْ	میں	كُلُّ	ہر
هٗ	اُس کا ۔ اُس کی ۔ اُس کے	شَیْءٌ	چیز
بِ	ساتھ ۔ میں ۔ پر	قَدِیْرٌ	قادر ۔ قدرت والا
اُولٰٓئِكَ	وہ لوگ	لَهٗ	اُس کے لئے
اُولٰٓئِكَ هُمُ	وہی لوگ	عَلَیْهِمْ	اُن پر
لَهُمْ	اُن کے لئے	فِیْهِمْ	اُن میں

آیاتِ کریمہ

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الفاتحہ ۱

۲ لَارَيْبَ فِيْهِ — بقر/۳

۳ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر/۵

۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ — بقر/۷

۵ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ — بقر/۱۲

۶ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ — بقر/۱۹

۷ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ — بقر/۲۰

تمرینات (مشقی سوالات)

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے، یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے

۲ اس میں کوئی شک نہیں

۳ وہی لوگ کامیاب ہیں

۴ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۵ فساد مت کرو زمین میں

۶ اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو

۷ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ — الفاتحہ/۱

۲ لَارَيْبَ فِيْهِ — بقر/۳

۳ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر/۵

۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ — بقر/۷

۵ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بقرہ ۱۲

۶ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ بقرہ ۱۹

۷ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بقرہ ۲۰

۳- مذکورہ بالا آیات میں سے وہ آیات بتائیے جس میں قرآن کا ذکر ہے۔

۴- اللہ تعالیٰ قوت والا ہے یہ دعویٰ کس کس آیت سے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔

الدرس الثانی

نئے الفاظ کے معانی

يٰۤاَيُّهَا	اے	اَلَّذِيْ	جو۔ جس نے
نَاسُ	لوگ۔ لوگو	هُوَ الَّذِيْ	وہی اللہ ہے جو۔ جس نے
اُعْبُدُوْا	عبادت کرو	خَلَقَ	پیدا کیا
رَبَّكُمْ	تمہارا رب۔ اپنے رب۔	لَكُمْ	تمہارے لئے
اِنْ۔	اگر۔ بیشک۔ نہیں	اِنِّيْ	بیشک میں
كُنْتُمْ	تم ہو۔	جَاعِلٌ	بنانے والا۔ پیدا کرنے والا
صٰدِقِيْنَ	سچے	خَلِيْفَةٌ	نائب۔
اَلَّذِيْنَ	جو لوگ	اِنَّهٗ	بیشک وہ
اٰمَنُوْا	ایمان لائے	اِنَّهٗ هُوَ	بیشک وہی
عَمِلُوْا	کام کیا۔ عمل کیا۔	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا
صٰلِحٰتِ	نیک۔ اچھے	رَحِيْمٌ	نہایت مہربان
هُوَ	وہ	ی ۔	میرا۔ میری۔ میرے

آیاتِ کریمہ

۱ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ بقرہ ۲۱

۲ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ بقرہ ۲۳

۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ٥ بقرہ ۲۵

۴ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ بقرہ ۲۹

۵ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً بقرہ ۳۰

۶ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥ بقرہ ۳۷

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی

۲ اگر تم لوگ سچے ہو

۳ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے

۴ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے

۵ بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب

۶ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے ———

۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ بقرہ ۵

۲ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥ بقرہ ۷

۳ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ٥ بقرہ ۲۰

۴ اَلَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ بقرہ ۲۹

۵ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ — بقرہ ۲۳

۶ إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً — بقرہ ۳۰

۷ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ — الفاتحہ ۱

۸ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ — بقرہ ۲۱

۹ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — بقرہ ۲۵

۳- بتائیے کہ کس آیت میں لوگوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- بتائیے کہ کس آیت میں اللہ کے پیارے بندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵- اب تک بارہ آیات آپ پڑھ چکے۔ ان میں سے کسی پانچ آیت کا اردو میں ترجمہ کیجیے

الدرس الثالث

نئے الفاظ کے معانی

اَصْحٰبُ	والے۔ ساتھیوں	وَاِذْ	اور جب۔ اور یاد کرو اس وقت کو جب
نَارٌ	آگ۔ جہنم	اٰتَيْنَا	ہم نے دیا۔ ہم نے عطا کیا
اَصْحٰبُ النَّار	جہنمی۔ جہنم والے	اَلْكِتٰبَ	کتاب (تورات مراد ہے)
اُذْكُرُوْا	یاد کرو	قَالَ	کہا۔ فرمایا
نِعْمَتِيْ	میری نعمت	لِقَوْمِهٖ	اپنی قوم سے۔ اس کی قوم سے
اَقِيْمُوْا	قائم کرو۔ قائم رکھو۔	مُوْسٰى	ایک پیغمبر کا اسم گرامی
اٰتُوْا	دو۔ ادا کرو۔	قُلْنَا	ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔
وَارْكَعُوْا	اور رکوع کرو۔ نماز پڑھو	اُدْخُلُوْا	داخل ہو جاؤ۔
مَعَ	ساتھ	هٰذِهِ	یہ۔ اس۔
رٰكِعِيْنَ	رکوع کرنیوالوں۔ نماز پڑھنے والوں	الْقَرْيَةَ	بستی۔ گاؤں۔

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اس بستی۔	قُلْتُمْ	تم لوگوں نے کہا
قُلْتُ	میں نے کہا	لَا تَدْخُلُوْا۔	تم لوگ مت داخل ہو
قُلْتَ	تو نے کہا	لَا تَشْرَبُوْا۔	تم لوگ مت پیو

آیاتِ کریمہ

١ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ — بقر ۳۹

٢ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ۚ — بقر ۴۰

٣ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ — بقر ۴۳

٤ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۚ — بقر ۴۳

٥ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — بقر ۵۳

٦ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — بقر ۵۴

٧ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — بقر ۵۸

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ——— یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اسکی عربی آیت لکھ دیجئے

١ وہ لوگ جہنمی ہیں۔

٢ یاد کرو میری نعمت کو

٣ اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

٤ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

٥ اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

٦ اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم سے

٧ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔

۹ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

۱۰ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ — بقرہ ۳۹

۲ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ — بقرہ ۴۰

۳ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ — بقرہ ۴۳

۴ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ — بقرہ ۴۳

۵ وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — بقرہ ۵۳

۶ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — بقرہ ۵۴

۷ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ — بقرہ ۵۸

۸ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ — بقرہ ۲۳

۹ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ — بقرہ ۳۷

۱۰ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ — بقرہ ۱۱

۳۔ بتائیے وہ کونسی آیت ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے

۴۔ کافروں کو کیوں اَصْحٰبُ النَّار کہا گیا ہے۔

۵۔ اہلِ ایمان کو کیوں مُفْلِحُوْنَ کہا گیا ہے۔

الدرس الرابع

نئے الفاظ کے معانی

قُلْتُمْ	تم لوگوں نے کہا۔ تم نے کہا	یٰمُوْسٰی	اے موسیٰ

لَنْ نَصْبِرَ	ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے	بِرَحْمَتِہٖ	اپنی رحمت کے ساتھ
"	ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا	مَنْ	جسے
عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ایک ہی طرح کے کھانے پر	یَّشَآءُ	چاہتا ہے - چاہے
لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ	نہ انہیں کوئی خوف ہے	ذُوْ	والا
وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ	اور نہ انہیں کچھ غم ہے	اَلْفَضْلِ	نعمت - احسان فضل وکرم
اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ	جنت والے - جنتی	قُلْ	آپ کہیے - آپ فرمادو -
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا	اور بیشک ہم نے عطا کی - ہم نے دی	ھَاتُوْا	لاؤ - پیش کرو -
بَصِیْرٌ	دیکھنے والا ہے - دیکھ رہا ہے	بُرْھَانَکُمْ	اپنی دلیل -
بِمَا	جو کچھ	اِنْ کُنْتُمْ	اگر تم ہو
یَعْمَلُوْنَ	وہ کرتے ہیں	صٰدِقِیْنَ	(اپنے دعوے میں) سچے
یَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے -		

آیاتِ کریمہ

١ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ بقر ٦١

٢ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ بقر ٦٢

٣ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ۝ بقر ٨١

٤ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ بقر ٨٧

٥ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝ بقر ٩٦

٦ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ بقر ١٠٥

٧ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ بقر ١١١

تمرینات

١- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے

1. اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر
2. نہ انہیں کوئی خوف ہے اور نہ انہیں کچھ غم ہے۔
3. اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا وہ جنتی ہیں۔
4. اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
5. اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔
6. اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔
7. اور (اے محبوب) آپ فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔
8. اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔
9. اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔
10. بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا نائب (یعنی حضرت آدم کو)

٢- اردو میں ترجمہ کیجئے

1. وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ٥ — بقر ٦١
2. لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ — بقر ٦٢
3. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ — بقر ٨٢
4. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — بقر ٨٧
5. وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ٥ — بقر ٩٦
6. وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥ — بقر ١٠٥
7. قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ — بقر ١١١

۸ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ — بقرہ ۲۱

۹ اَلَّذِیْ خَلَقَکُمْ — بقرہ ۲۹

۱۰ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً — بقرہ ۳۰

۳- اس حقیقت کے اظہار سے کہ بندوں کے اعمال اللہ دیکھ رہا ہے۔ بندوں پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

۴- توبہ قبول کرنے کے لئے مہربانی کیوں ضروری ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھئے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس الخامس

نئے الفاظ کے معانی۔

اِنَّکَ	بیشک تو	اٰمَنُوْا۔	ایمان لائے۔ یعنی اے ایمان والو
اِنَّکَ اَنْتَ	بیشک تو ہی	اِسْتَعِیْنُوْا۔	مدد چاہو
سَمِیْعٌ	خوب سُننے والا	اِذَآ اَصَابَتْھُمْ	جب انھیں پہنچتی ہے
عَلِیْمٌ	خوب جاننے والا	مُصِیْبَۃٌ۔	کوئی مصیبت
وَمَا	اور نہیں (ہے)	قَالُوْا۔	تو وہ کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا
غَافِلٌ	بے خبر۔ لاپرواہ	اِنَّا لِلّٰہِ۔	بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں
عَمَّا	اس سے جو	وَاِنَّآ اِلَیْہِ۔	اور بیشک ہم اسی کی طرف
تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو۔ تم کر رہے ہو	رٰجِعُوْنَ	لوٹنے والے ہیں۔ ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے
لِلّٰہِ	اللہ ہی کا (ہے)	کُتِبَ	فرض کیا گیا۔ فرض کئے گئے
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ	اے وہ لوگ جو	عَلَیْکُمْ	تم پر۔

اَلصِّیَام	روزے	مِنْ قَبْلِکُمْ	تم سے پہلے (تھے)
کَمَا	جیسا۔ جیسے۔ جیسی۔	وَاتَّقُوْا	اور ڈرو

آیاتِ کریمہ

١ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بقر ۱۲۷

٢ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقر ۱۴۰

٣ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ بقر ۱۴۲

٤ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ بقر ۱۵۳

٥ وَاِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ بقر ۱۵۶

٦ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ بقر ۱۸۳

٧ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ بقر ۱۹۴

تمرینات

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجیے ـــــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

١ بیشک تو ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

٢ اور نہیں ہے اللہ بے خبر جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

٣ اے محبوب! آپ کہہ دیجیئے کہ اللہ ہی کا ہے پورب بھی اور پچھم بھی۔

٤ اے ایمان والو مدد چاہو صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

٥ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی

کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

۶ اے ایمان والو فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے اُن لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے

۷ اور ڈرو اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۸ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر۔

۹ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

۱۰ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (یعنی نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کیساتھ)

۲- اردو میں ترجمہ کیجیے

۱ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بقرہ/۱۲۷

۲ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ بقرہ/۱۴۰

۳ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ بقرہ/۱۴۲

۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ بقرہ/۱۵۳

۵ وَإِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ بقرہ/۱۵۶

۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ۚ بقرہ/۱۸۳

۷ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ بقرہ/۱۹۴

۸ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ بقرہ/۸۱

۹ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ بقرہ/۱۰۵

۱۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ ـــــــــ بقرہ/۲۱

۳- اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

۴- مصیبت کے وقت إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنے میں کیا حکمت ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجیے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھیے اس کے بعد عبارت کا ترجمہ کیجیے۔

الدرسُ السادس

نئے الفاظ کے معانی

رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار	فَاحْذَرُوْہُ	تو اس سے ڈرو
اٰتِنَا	تو ہمیں عطا کر	حَلِیْمٌ	نہایت حلم والا
حَسَنَۃً	بھلائی	اَنْتَ	تو
قِنَا	تو ہمیں بچا	مَوْلٰنَا	ہمارا مولا
عَذَابَ النَّارِ	دوزخ کے عذاب سے	فَانْصُرْنَا	تو ہماری مدد فرما
یَھْدِیْ	ہدایت دیتا ہے۔ چلاتا ہے	عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ	کافروں پر
صِرَاط	راستہ	یُصَوِّرُکُمْ	تمہاری تصویر بناتا ہے
مُسْتَقِیْم	سیدھا	فِی الْاَرْحَامِ	ماؤں کے پیٹ میں
ھَاجَرُوْا	ہجرت کی	کَیْفَ یَشَآءُ	جیسی چاہتا ہے
جَاھَدُوْا	جہاد کیا	اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا
یَرْجُوْنَ	امیدوار ہیں	بِاٰیٰتِ اللّٰہِ	اللہ کی آیتوں کے ساتھ
رَحْمَتَ اللّٰہِ	رحمت خداوندی	عَذَابٌ شَدِیْدٌ	سخت عذاب
یَعْلَمُ	جانتا ہے	اَنْتُمْ	تم۔ تم لوگ
مَا	جو۔ جو کچھ	اَنَا	میں
فِیْ اَنْفُسِکُمْ	تمہارے دلوں میں ہے	نَحْنُ	ہم۔ ہم لوگ

آیاتِ کریمہ

۱ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً ط
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط
بقرہ ۲۰۱

۲ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ بقرہ ۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ط بقرہ ۲۳۵

۵ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ بقرہ ۲۸۶

۶ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط آل عمران ۴

۷ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ط آلِ عمران ۶

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بھلائی عطا کر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۲ اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

۳ اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ رحمتِ الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۴ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرو۔

۵ تو ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں پر۔

۶ وہی اللہ ہے جو تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔

۷ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ۔ بقرہ/۲۰۱

۲ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ بقرہ/۲۱۳

۳ وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ
یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ بقرہ/۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ فَاحْذَرُوْہُ ۝ بقرہ/۲۳۵

۵ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ بقرہ/۲۸۶

۶ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ آلِ عمران/۴

۷ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ط آلِ عمران/۶

۸ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ بقرہ/۱۹۴

۹ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ بقرہ/۶۲

۱۰ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۝ بقرہ/۶۱

۳- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

۴- بتائیے کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ کیوں ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیتوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھیے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس السابع

نئے الفاظ کے معانی

لفظ	معنی
يَرْزُقُ	روزی دیتا ہے۔ رزق عطا کرتا ہے
بِغَيْرِ حِسَابٍ	بے حساب
وَاذْكُرْ	اور یاد کر
رَبَّكَ	اپنے رب کو۔ تیرا رب
كَثِيرًا	کثرت سے۔
وَسَبِّحْ	اور اس کی تسبیح کر۔ پاکی بول
بِالْعَشِيِّ	کچھ دن رہے شام کو
وَالْإِبْكَارِ	اور صبح تڑکے
رَبِّي	میرا رب
رَبُّكُمْ	تمہارا رب
فَاعْبُدُوهُ	تو اس کی عبادت کرو
مَا كَانَ	نہیں تھا۔ نہیں ہے۔ نہیں تھے
وَلٰكِنْ كَانَ	لیکن تھا۔ ہے۔ تھے۔
حَنِيفًا	حق کی طرف جھکنے والے۔ جھکنے والا
مِنَ الْمُشْرِكِينَ	مشرکین میں سے
إِنَّ الْفَضْلَ	بیشک نعمت
بِيَدِ اللّٰهِ	اللہ کے ہاتھ میں
يُؤْتِيهِ	وہ اسے عطا کرتا ہے
مَنْ يَشَاءُ	جسے چاہتا ہے
وَاسِعٌ	وسعت والا
حَقَّ تُقَاتِهِ	جو ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوتُنَّ	اور ہرگز مت مرنا
إِلَّا	لیکن
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو
رَبَّنَا	ہمارا رب
إِلٰهُكُمْ	تمہارا معبود

آیاتِ کریمہ

1. إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵ — آل عمران ۳۷
2. وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ — آل عمران ۴۱
3. إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۵ — آل عمران ۶۷

۴ مَا كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
حَنِيفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٥ آل عمران ۶۷

۵ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٥ آل عمران ۷۳

۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ آل عمران ۱۰۲

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲ اور اپنے رب کا ذکر کیجئے کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح کیجئے کچھ دن رہے شام کو اور صبح تڑکے۔

۳ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے

۴ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن وہ حق کی طرف جھکنے والے مسلمان تھے اور نہ وہ مشرکین میں سے تھے۔

۵ آپ فرما دیجئے کہ ہر طرح کی نعمت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے نعمت عطا کرتا ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا خوب علم والا ہے۔

۶ اور (اے محبوب) آپ فرما دو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

۷ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔

۸ ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۹ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران ۳۷

۲ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ آل عمران ۴۱

۳ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ آل عمران ۵۱

۴ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ آل عمران ۶۷

۵ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ط
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ آل عمران ۷۳

۶ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۲

۷ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ بقر ۳۷

۸ وَاِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ
رٰجِعُوْنَ ۝ بقر ۱۵۶

۹ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقر ۱۴۰

۱۰ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَاءُ ۝ آل عمران ۶

۳- نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معانی لکھئے۔ نوٹ:- ان الفاظ کو ضمیر کہا جاتا ہے جو نام کی جگہ پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اَنْتَ۔ اَنْتُمْ۔ اَنَا۔ یْ۔ ہٗ۔ هُوَ۔ هُمْ۔ اِنِّیْ۔ اِنَّهٗ۔
رَبِّیْ۔ رَبُّكُمْ۔ رَبَّنَا۔ عَلَیْهِ۔ عَلَیْكُمْ۔ عَلَیْهِمْ۔ لَهٗ۔ لَهُمْ۔ لِیْ۔

لَنَا - لَكُمْ - اِلَيْهِ - اِلَيْهِمْ -

۴- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ڈھانچہ ماں کے پیٹ میں اللہ ہی تیار کرتا ہے۔

۵- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کو رزق عطا کرتا ہے۔

الدرسُ الثامن

نئے الفاظ کے معانی

لِلّٰهِ	اللہ ہی کا (ہے)
مَا	جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ	آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ	اور جو کچھ زمینوں میں ہے
وَاِلَى اللّٰهِ	اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	سب کام لوٹائے جاتے ہیں
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	تم بہترین امت ہو
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	جو لوگوں کیلئے ظاہر کیگئیں
تَاْمُرُوْنَ	تم حکم کرتے ہو
بِالْمَعْرُوْفِ	بھلائی کا
وَتَنْهَوْنَ	اور روکتے ہو
عَنِ الْمُنْكَرِ	برائی سے
وَمَنْ يُّرِدْ	اور جو چاہے
ثَوَابَ الدُّنْيَا	دنیا کا انعام
نُؤْتِهٖ	ہم اسے دیں گے
مِنْهَا	اُس میں سے
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ	اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑدے
مَنْ ذَا	تو کون ہے وہ
الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ	جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور ہرگز مت خیال کرو ان لوگوں کو جو
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قتل کردیئے گئے اللہ کی راہ میں
اَمْوَاتًا	مردہ - مردے۔
بَلْ اَحْيَاءٌ	بلکہ وہ زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ	اپنے رب کے پاس

يُرْزَقُوْنَ ۔ انھیں رزق دیا جاتا ہے | اٰتٰهُمُ اللّٰهُ اللہ نے انھیں دیا ہے
فَرِحِيْنَ بِمَا خوش ہیں اس پر جو | مِنْ فَضْلِهٖ اپنے فضل سے

آیاتِ کریمہ

۱ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ آل عمران ۱۰۹

۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ آل عمران ۱۱۰/

۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ آل عمران ۱۲۹

۴ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۝ آل عمران ۱۴۹/

۵ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ آل عمران ۱۶۵/

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۝ آل عمران ۱۷۰/

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجیے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

۱ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

۲ (ان ساری امتوں میں) تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے ظاہر کی گئیں۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔

۳ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

۴ اور جو چاہے دنیا کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے اور جو چاہے آخرت کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے۔

۵ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۶ اور انھیں ہرگز مردہ مت سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس۔ انھیں روزی دی جاتی ہے، وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے انھیں دیا ہے اپنے فضل سے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ آل عمران ۱۰۹

۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ہ آل عمران ۱۱۰

۳ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ آل عمران ۱۲۹

۴ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۵ آل عمران ۱۴۵

۵ وَإِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ
يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ آل عمران ۱۶۰

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا
بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ آل عمران ۱۶۹

۷ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ آل عمران ۷۳

۸ إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ آل عمران ۵۱

۹ اُذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ آل عمران ۴۱

۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا
تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ آل عمران ۱۰۲

۳۔ نیچے لکھے ہوئے افعال کے معانی لکھیے:۔

لَا تُفْسِدُوا۔ اُعْبُدُوا۔ كُنْتُمْ۔ آمَنُوا۔ عَمِلُوا۔ خَلَقَ۔
اُذْكُرُوا۔ أَقِيمُوا۔ آتُوا۔ اِرْكَعُوا۔ آتَيْنَا۔ قَالَ۔ قُلْنَا۔
اُدْخُلُوا۔ يَخْتَصُّ۔ يَشَاءُ۔ قُلْتُمْ۔ لَنْ نَصْبِرَ۔ يَحْزَنُونَ۔
قُلْ۔ هَاتُوا۔ تَعْمَلُونَ۔ اِسْتَعِينُوا۔ قَالُوا۔ كُتِبَ۔ اِتَّقُوا۔
اِعْمَلُوا۔ أْتِ۔ قِ۔ يَهْدِي۔ هَاجَرُوا۔ جَاهَدُوا۔ يَرْجُونَ
يَعْلَمُ۔ اُنْصُرْ۔ يُصَوِّرُ۔ كَفَرُوا۔ يَرْزُقُ۔ اُذْكُرُوا۔ كَانَ۔
لَا تَمُوتُنَّ۔ تُرْجَعُ۔ أُخْرِجَتْ۔ تَأْمُرُونَ۔ تَنْهَوْنَ۔ يَغْفِرُ

يُعَذِّبُ ۔ يَخْذُلُ ۔ لَاتَحْسَبَنَّ ۔ قُتِلُوْا ۔ يُرْزَقُوْنَ ۔

الدرسُ التاسع

نئے الفاظ کے معانی

مَنَّ احسان کیا ۔ احسان فرمایا ۔

اِذْ کہ ۔ جب ۔ یاد کرو اس وقت کو کہ جب

بَعَثَ بھیجا

فِيْهِمْ ان میں

مِنْ اَنْفُسِهِمْ انہی میں سے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے

لِيُطْلِعَكُمْ کہ تمہیں مطلع کرے ۔ اطلاع دے

عَلَى الْغَيْبِ غیب پر

يَجْتَبِيْ چن لیتا ہے

مِنْ رُّسُلِهٖ اپنے رسولوں میں سے

نَفْسٌ وَّاحِدَةٌ ایک جان ۔ ایک ذات

زَوْجَهَا اس کا جوڑا ۔ بیوی

وَبَثَّ مِنْهُمَا اور پھیلایا ۔ پھیلا دیا ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً بہت سے مردوں اور عورتوں کو

وَمَنْ يُّطِعْ اور جو اطاعت کرے حکم مانے ۔

يُدْخِلْهُ اسے داخل کرے گا ۔

اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ بڑی کامیابی

يَاْكُلُوْنَ ظُلْمًا ناجائز طریقے پر کھاتے ہیں

يَصْلَوْنَ وہ عنقریب پہنچیں گے

سَعِيْرًا بھڑکتی ہوئی آگ میں ،

اَنْزَلْنَا ہم نے اتارا

نُوْرًا مُّبِيْنًا چمکتا ہوا نور

اِبْتَغُوْا تلاش کرو

جَاهِدُوْا جہاد کرو

جَاءَكُمْ آیا تمہارے پاس

لَعَلَّكُمْ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ فلاح پاؤ ۔ کامیابی حاصل کرو ۔

آیاتِ کریمہ

۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ ہ آل عمران/۱۶۴

۲ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ
مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط آل عمران/۱۷۹

۳ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا
رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ط نساء/۱

۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا
یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا ط وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ہ نساء/۱۰

۵ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ط وَذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ہ نساء/۱۳

۶ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْہَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ہ نساء/۱۷۴

۷ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ
وَجَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ مائدہ/۳۵

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجیے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

۱ بیشک اللہ نے احسان فرمایا مومنین پر کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
۲ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ تمہیں (یعنی عام لوگوں کو) غیب پر مطلع کرے لیکن

(اس زمین میں) وہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۳ اے لوگو! اپنے اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان (یعنی آدم علیہ السلام) سے پھر اس سے اس کے جوڑے (حواء) کی تخلیق فرمائی۔ اور پھیلادیا (زمین میں) ان دونوں کی نسل سے بیشمار مردوں اور عورتوں کو۔

۴ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۵ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے اموال ناجائز طریقے پر وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ لوگ عنقریب پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

۶ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی۔ اور اتارا ہم نے تمہاری طرف ایک چمکتا ہوا نور۔

۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۸ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور ہرگز نہ مرنا لیکن اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے صراط مستقیم کی طرف۔

۱۰ اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجیے

١ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ آل عمران/۱۶۴

٢ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط آل عمران/۱۷۹

٣ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۝ نساء/۱

٤ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ
فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَّسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ نساء/۱۰

٥ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ نساء/۱۷۴

٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

٧ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ آل عمران/۱۱۰

٨ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ آل عمران/۱۰۴

۳- بتائیے کس آیت سے وسیلہ کا ثبوت ملتا ہے اور کن لوگوں کو وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- آیت میں بہترین امت کی خصوصیات کیا بتائی گئی ہیں۔

۵- کس آیت سے رسول مجتبیٰ کے لئے علم غیب کا ثبوت ملتا ہے۔

الدرسُ العاشر

نئے الفاظ کے معانی۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ	اَلْحَبِّ وَالنَّوٰی	دانے اور گٹھلی کا
اَنْزِلْ	اتار	مُخْرِجُ الْمَیِّتِ	مردے کا نکالنے والا
عَلَیْنَا	ہم پر	یُخْرِجُ	نکالتا ہے
مَآئِدَۃً	(نعمتوں کا) خوان	اَلْحَیّ	زندہ
تَکُوْنُ لَنَا	وہ ہو ہمارے لئے	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	تاریکیوں کا پردہ چاک کرکے صبح طلوع کرنیوالا
عِیْدًا	عید (کا دن)		
لِاَوَّلِنَا	ہمارے اگلوں کیلئے بھی	سَکَنًا	آرام کے لئے
وَاٰخِرِنَا	اور ہمارے پچھلوں کیلئے بھی	حُسْبَانًا	(وقت اور سال کا) حساب معلوم کرنے کے لئے
وَاٰیَۃً مِّنْکَ	اور تیری طرف سے ایک نشانی		
سِیْرُوْا	سفر کرو	تَقْدِیْر	مقرر کیا ہوا اندازہ
ثُمَّ انْظُرُوْا	پھر دیکھو	لِتَھْتَدُوْا	تاکہ تم راستہ پاؤ۔ تم چلو۔
کَیْفَ کَانَ	کیسا ہوا	فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔
عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ	انجام جھٹلانے والوں کا		
اِذَا جَآءَکَ	اے محبوب جب آپکے پاس آئیں	قَدْ فَصَّلْنَا	بیشک ہم نے کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔
فَالِقُ	شق کرنے والا۔	اٰیٰت	نشانیوں کو

ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ وہ ہے اللہ تمہارا رب	تَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ تیرے رب کی بات پوری ہوگئی
خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ہر چیز کا پیدا کرنے والا	صِدْقًا وَّعَدْلًا سچائی اور عدل کی رو سے
وَکِیْلٌ نگہبان	لَامُبَدِّلَ نہیں ہے کوئی بدلنے والا
	لِکَلِمٰتِہٖ اس کی باتوں کو

آیاتِ کریمہ

۱ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً
مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ج
وَارْزُقْنَا اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ہ مائدہ/۱۱۴

۲ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ
عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ ہ انعام/۱۱

۳ اِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ ہ انعام/۵۴

۴ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ انعام/۹۵

۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ہ انعام/۹۶

۶ ھُوَالَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا فِیْ
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ہ انعام/۹۷

۷ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ ج
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ہ انعام/۱۰۲

۸ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ انعام ۱۱۵/

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ عرض کی عیسٰی ابن مریم نے تو ہم پر اتار (آسمان سے نعمتوں کا) خوان تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے عید کا دن ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی۔ اور تو ہمیں روزی عطا کر اور تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔

۲ اے محبوب! آپ فرماؤ کہ زمین میں سفر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۳ اے محبوب! جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

۴ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے (یعنی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر کونپل نکالنے والا ہے) وہ نکالتا ہے زندہ جسم کو بے جان چیز سے (جیسے انڈے سے بچہ اور نطفہ سے آدمی) اور بے جان چیز کو زندہ جسم سے (جیسے مرغی سے انڈا اور آدمی سے قطرۂ منی)

۵ (وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے) صبح طلوع کرنے والا ہے۔ اس نے رات بنائی آرام کے لئے اور سورج اور چاند بنائے حساب کے لئے۔ یہ زبردست علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

۶ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم چلنے کے لئے راستہ پاسکو۔ ہم نے اپنی نشانیاں اہلِ علم کے لئے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۷ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) ہر چیز کا خالق ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۸ پوری ہوگئی تیرے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۹ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر

۱۰ اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجیے

۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝ مائدہ/۱۱۴

۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ انعام/۱۱

۳ اِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ط انعام/۵۴

۴ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط انعام/۹۵

۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ انعام/۹۶

۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ انعام/۹۷

۷ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ٥ انعام/۱۰۲

۸ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ انعام/۱۱۵

۹ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ٥ آل عمران/۱۷۹

۳- زندہ جسم سے مردہ اور مردہ جسم سے زندہ نکالنے کی کوئی دوسری مثال پیش کریں۔

۴- پچھلے اسباق سے وہ آیتیں تلاش کر کے لکھئے جو خداوند کریم کے قائم کردہ نظام ربوبیت پر دلالت کرتی ہیں۔

۵- کیا ماں باپ اپنے بچوں کے لئے خالق ہیں۔

الدرس الحادی عشر

نئے الفاظ کے معانی

صَلَاتِیْ	میری نماز	اِذْ اَمَرْتُكَ	جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا
نُسُكِیْ	میری قربانیاں	خَلَقْتَنِیْ	تو نے مجھے پیدا کیا
مَحْیَایَ	میرا جینا	خَلَقْتَهٗ	تو نے اسے پیدا کیا
مَمَاتِیْ	میرا مرنا	مِنْ طِیْنٍ	مٹی سے
لَا شَرِیْكَ لَهٗ	اس کا کوئی شریک نہیں	اُخْرُجْ مِنْهَا	نکل جا جنت سے
بِذٰلِكَ	اس کا	مَذْءُوْمًا	مردود ہو کر
اُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا ہے	مَدْحُوْرًا	راندۂ درگاہ ہو کر
مَا مَنَعَكَ	کس چیز نے تجھے روکا	لَمَنْ تَبِعَكَ	البتہ جو تیری پیروی کریگا
اَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہ کرے۔	مِنْهُمْ	انسانوں میں سے

لَاَمْلَئَنَّ توہیں ضرور بھر دوں گا۔

مِنْ اِمْلَاقٍ افلاس کی وجہ سے تنگدستی کے اندیشہ

وَاِیَّاھُمْ اور انہیں بھی

وَلَا تَقْرَبُوا اور مت قریب جاؤ

الْفَوَاحِشَ بے حیائیوں۔ برائیوں

مَا ظَھَرَ جو کھلی ہو

وَمَا بَطَنَ اور جو چھپی ہو

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ جو ایک نیکی لائے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا تو اس کے لیے دس
نیکیوں کے برابر ثواب ہے

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّیِّئَةِ اور جو ایک گناہ کا
ارتکاب کرے۔

فَلَا یُجْزٰی تو نہیں بدلہ دیا جائیگا

اِلَّا مِثْلَھَا یعنی اس کے مثل۔ اس کے برابر

وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور ان پر کوئی ظلم
نہ ہوگا۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا بیشک ہم نے بھیجا

یٰقَوْمِ اے میری قوم!

مَا لَکُمْ نہیں ہے تمہارا

مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اس کے سوا کوئی معبود

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ بیشک مجھے ڈر ہے
تمہارے متعلق

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ بڑے دن کے عذاب کا

یُوْرِثُھَا اس کا وارث بناتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ جسے چاہتا ہے اپنے
بندوں میں سے

اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا تم سب کی طرف

آیاتِ کریمہ

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام/۱۶۳

۲ قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ؕ قَالَ اَنَا خَیْرٌ
مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝ اعراف/۱۲

۳ قَالَ اخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَکَ

مِنْهُمْ لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ اعراف ۱۸/

۴ لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَإِيَّاهُمْ ج وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ ج انعام ۱۵۲/

۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ
جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ۝ انعام ۱۶۰/

۶ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط إِنِّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اعراف ۵۹/

۷ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ج
إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط اعراف ۱۲۸/

۸ قُلْ يٰأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۝ اعراف ۱۵۸/

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ آپ فرماؤ کہ میری نماز، میری قربانیاں اور میرا مرنا اور میرا جینا سب اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

۲ (آدم کو سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے) فرمایا تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ اس نے کہا میں اس سے (یعنی آدم سے) بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی سے بنایا

۳ (ابلیس کو حکم ہوا) نکل جا جنت سے مردود اور راندۂ درگاہ ہوکر۔ تاکید جان کہ لوگوں میں سے جو بھی تیرے کہنے پر چلے گا میں تم سب سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا۔

۴ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو افلاس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی روزی دیں گے اور انھیں بھی اور بےحیائیوں کے قریب مت جاؤ ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں۔

۵ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو ایک برائی کا ارتکاب کرے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا لیکن اس ایک برائی کے برابر۔

۶ ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق بُرے دن کے عذاب کا۔

۷ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر سے کام لو۔ بیشک ساری زمین اللہ کی ہے۔ وہ اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۸ اے محبوب آپ فرما دو کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے:

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام ۱۶۳

۲ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ اعراف/۱۲

۳ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اعراف/۱۸

۴ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ انعام/۱۵۲

۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ انعام/۱۶۰

۶ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اعراف/۵۹

۷ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ اعراف/۱۲۸

۸ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۝ اعراف/۱۵۸

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/۹۷

۳- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں اَلَّذِیْ یا اَلَّذِیْنَ آیا ہے ان کا اردو میں ترجمہ کیجیے

۴- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں لَا آیا ہے بتائیے وہ آیتیں کتنی ہیں۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں هٰذَا اور اُولٰٓئِكَ آیا ہے ان کا ترجمہ کیجیے۔

الدرسُ الثانی عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اِذَا ذُكِرَ اللّٰہُ	جب اللہ کا ذکر کیا جائے
وُجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ	ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے۔ خوف طاری ہو جائے
تُلِيَتْ عَلَيْھِمْ	ان پر تلاوت کی جائے
زَادَتْھُمْ اِيْمَانًا	ان کا ایمان ترقی پائے۔ ایمان کی قوت بڑھ جائے۔
عَلٰى رَبِّھِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ	اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں
لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ	اُن سے روگردانی نہ کرو
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ	حالانکہ تم (کلام حق) سنتے ہو
يُنْفِقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں
لِيَصُدُّوْا	تاکہ وہ روکیں
اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً	جب تم دشمن کی فوج کا سامنا کرو۔ مقابلہ کرو
اُثْبُتُوْا	تو ثابت قدم رہو
وَلَا تَنَازَعُوْا	اور آپس میں جھگڑا نہ کرو
فَتَفْشَلُوْا	(ورنہ) بزدل ہو جاؤ گے
تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ	تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی۔
اَقَامَ الصَّلٰوۃَ	نماز قائم رکھیں
اٰتَى الزَّكٰوۃَ	زکوٰۃ ادا کریں
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ	اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔
نَجَسٌ	ناپاک (کفر کی ناپاکی)
فَلَا يَقْرَبُوْا	وہ قریب نہ آنے پائیں
بَعْدَ عَامِھِمْ هٰذَا	اپنے اس سال کے بعد
عَيْلَةً	محتاجی
سَوْفَ	عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰہُ	اللہ تمہیں غنی کردیگا
مِنْ فَضْلِهٖ	اپنے فضل سے
اِنْ شَاءَ	اگر چاہے۔
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اُن لوگوں سے لڑو جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ	ایمان نہیں رکھتے
وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	اور حرام نہیں سمجھتے
مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗ	جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے

آیاتِ کریمہ

① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ
اِیْمَانًا ہ انفال/۲

② یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ہ انفال/۲۱

③ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ لِیَصُدُّوْا
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ہ انفال/۳۶

④ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَ
اذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ
وَاصْبِرُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ہ انفال/۴۶

⑤ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ
اِلَّا اللّٰہَ ط توبہ/۱۸

⑥ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا ج
وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ
اِنْ شَآءَ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ہ توبہ/۲۸

⑦ قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۝ توبہ /۲۹

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ مومن تو وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور وہ صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

۲ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سُن رہے ہو۔

۳ بیشک کافر اپنے مال صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔

۴ اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر سے کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کا حق انہی لوگوں کو ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔

۶ اے ایمان والو (یہ حقیقت ہے) کہ مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر وہ چاہے — بیشک

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ۝ انفال/۲

۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ انفال/۲۰

۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝ انفال/۳۶

۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ
كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ط
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ انفال /۴۶

۵ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ط توبہ /۱۸

۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ
عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ط
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ توبہ /۲۸

۷ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

❽ لَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ توبہ / ۲۹

❾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ انعام / ۹۱

۳- پچھلے اسباق کے اندر یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا جن آیتوں میں ہے اُن آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

۴- پچھلے اسباق کے اندر یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

الدرسُ الثالث عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

یَکْنِزُوْنَ	جمع کر کے رکھتے ہیں	رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ	اللہ کی خوشنودی
ذَھَبٌ	سونا	اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا	کہ دعائے مغفرت کریں
فِضَّۃٌ	چاندی	وَلَوْ کَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی	اگرچہ وہ ان کے رشتہ دار ہوں
لَا یُنْفِقُوْنَھَا	انہیں خرچ نہیں کرتے	مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَھُمْ	اس کے بعد کہ واضح ہوگیا اُن پر
بَشِّرْھُمْ	انہیں مژدہ سنا دیجیے	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ	کہ وہ دوزخی ہیں
وَعَدَ اللّٰہُ	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے		
مَسٰکِنَ طَیِّبَۃً	پاکیزہ رہائش گاہوں کا		

كُونُوْا رہو۔ ہو جاؤ
ضِيَاءً جگمگاتا
نُوْرًا چمکتا
وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ اور مقرر کیے ان کے لئے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا تاکہ تم جان سکو
عَدَدَ السِّنِيْنَ سالوں کی گنتی
يُفَصِّلُ کھول کر بیان کرتا ہے

مَوْعِظَةٌ نصیحت
اَرَءَيْتُمْ ذرا بتاؤ تو
مَّا اَنْزَلَ جو اتارا
فَجَعَلْتُمْ تم نے ٹھہرا لیے
آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے
اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔

آیاتِ کریمہ

(۱) وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ توبہ/۳۴

(۲) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ط وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ توبہ/۷۲

(۳) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ توبہ/۱۱۳

(۴) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ توبہ/۱۱۹

(۵) هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ
قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا
خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ يونس/۵

۶ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ یونس/۵۷

۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ
تَفْتَرُوْنَ ۝

یونس/۵۹

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجیے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

۱ اور جو لوگ سونا اور چاندی اپنے پاس جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انہیں مژدہ سنا دیجیے دردناک عذاب کا۔

۲ اللہ نے مومنین و مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (اور وعدہ فرمایا ہے) جنّتِ عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی۔ اور سب سے بڑھ کر (نعمت) تو اللہ کی خوشنودی ہے اور یہی سب سے بڑی مراد ہے۔

۳ نبی اور اہلِ ایمان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں ان پر یہ حقیقت واضح ہو جانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں۔

۴ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۵ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا اور اس کے لیے منزلیں ٹھہرائیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ انہیں نہیں پیدا اللہ نے لیکن حق کے ساتھ۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

علم والوں کے لئے۔

٦ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی۔ اور شفا دلوں کی ہر بیماری کے لئے اور ہدایت و رحمت اہل ایمان کے لئے۔

٧ آپ اُن سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو جو رزق اللہ نے تم پر اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام ٹھہرالیا اور بعض کو حلال! آپ فرماؤ کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

١ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
توبہ /۷۲

٢ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

٣ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝
توبہ /۱۱۳

٤ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ توبہ/۱۱۹

٥ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ یونس/۵

۶ یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ
شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ یونس/۵۷

۷ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ لَکُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْہُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰہُ اَذِنَ
لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ۝ یونس/۵۹

۸ قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ؕ قَالَ اَنَا
خَیْرٌ مِّنْہُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ ۝ انعام/۱۶۲

۹ قَالَ اخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَکَ
مِنْھُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَھَنَّمَ مِنْکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اعراف/۱۱۸

۳- پچھلے اسباق میں سے ترجمہ کے ساتھ تین ایسی آیتیں لکھئے جن میں ایمان اور عمل صالح کا ذکر ہے۔

۴- پچھلے اسباق میں ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا خالق ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا رب ہے۔

الدرس الرابع عشر

نئے الفاظ کے معانی

اَلَا خبردار۔ سنو غور سے	اَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّھِمْ رجوع کیا اپنے رب کی طرف۔ عاجزی کرتے رہے اپنے رب کے حضور میں۔
بُشْرٰی خوشخبری۔ مژدہ	

قِيْلَ — حکم دیا گیا
اِبْلَعِیْ — نگل جا
اَقْلِعِیْ — تھم جا
غِیْضَ الْمَآءُ — پانی خشک ہو گیا
قُضِیَ الْاَمْرُ — کام تمام ہوا
اِسْتَوَتْ — ٹھہر گئی
عَلَی الْجُوْدِیِّ — جودی پہاڑ پر
بُعْدًا — دوری ہو
نَادٰی — پکارا
اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ — بیشک میرا بیٹا گھر والا ہے
اَلْحَقُّ — سچا
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ — سب سے بڑھ کر حاکم
لَيْسَ — نہیں ہے
مِنْ اَهْلِكَ — تیرے اہل سے۔ تیرے گھر والوں میں سے
غَيْرُ صَالِحٍ — برا۔ خراب
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ — اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے
هُوَ اَنْشَاَكُمْ — اس نے تمہیں پیدا کیا
مِنَ الْاَرْضِ — مٹی سے

اِسْتَعْمَرَكُمْ — تمہیں آباد کیا
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ — پھر اس کی طرف رجوع کرو
مُجِيْبٌ — دعا قبول کرنے والا
لِاَبِيْهِ — اپنے باپ سے
اِنِّيْ رَاَيْتُ — بیشک میں نے دیکھا ہے
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا — گیارہ ستاروں کو
رَاَيْتُهُمْ — انہیں دیکھا ہے
لِيْ سٰجِدِيْنَ — کہ وہ میرے سامنے سجدہ ریز ہیں
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ — اے زنداں کے ساتھیو!
ءَاَرْبَابٌ — کیا بہت سے خدا
مُتَفَرِّقُوْنَ — جدا جدا
اَمِ — یا
اِجْعَلْنِیْ — مجھے امین بنا دے۔ مجھے نگراں مقرر کر دے۔
عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ — زمین کے خزانوں پر

آیاتِ کریمہ

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ
یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ لَھُمُ
الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَاتَبْدِیْلَ
لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ یونس/۶۴

۲ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا
اِلٰی رَبِّھِمْ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ ھود/۲۳

۳ وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ
وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝
ھود/۴۴

۴ وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَکَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ ۝ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّہٗ
لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۶

۵ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَالَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ھُوَ
اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَکُمْ فِیْھَا فَاسْتَغْفِرُوْہُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝ ھود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ
کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُھُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ یوسف/۴

۷ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ
الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۝
یوسف/۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ ــــــــــــ یوسف/۵۵

تمرینات

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجیے

۱ خبردار ہو کر سن لو! کہ اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں بھی، اور اُخروی زندگی میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۲ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اپنے رب کی طرف رجوع کیا وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا، اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا دور ہوں ظلم کرنے والے۔

۴ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی تو گھر والا ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھ کر حاکم ہے، فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، اس کے کام (رحم کے) لائق نہیں ہیں۔

۵ فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے اور تمہیں آباد کیا زمین میں تو اس سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے

دعا سننے والا ہے۔

٦ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے پدر بزرگوار میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور چاند سورج کو دیکھا ہے۔ میں نے انھیں دیکھا ہے کہ وہ میرے آگے سجدہ ریز ہیں۔

٧ اے زنداں کے ساتھیو! (بتاؤ) کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

٨ یوسف نے (عزیز مصر سے) فرمایا کہ مجھے زمین کے خزانوں پر نگراں مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا صاحب علم ہوں۔

٩ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنات عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی (ان سے وعدہ ہے) اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی (نعمت) ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی مراد پانا۔

٢- اردو میں ترجمہ کیجئے

١ أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

یونس ٦٤/

٢ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَخْبَتُوْا إِلٰى رَبِّهِمْ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ھود ٢٣/

٣ وَقِيْلَ يٰٓأَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ أَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ ——————— ھود/۴۴

۴ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۶

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝ ھود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ یوسف/۴

۷ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ یوسف/۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ج اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ یوسف/۵۵

۹ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ج وَ
اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
اِنْ شَآءَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۔ پچھلے اسباق میں اُن آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں خدا کی توحید کا
بیان ہے۔

۴- پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں پچھلی امتوں پر خدا کے عذاب کا ذکر ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں حبیب کبریا رحمت کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہے۔

الدرس الخامس عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ میرا یہ کرتہ لیجاؤ

هٰذَا اُلْقُوْهُ اسے ڈال دینا

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ میرے باپ کے چہرے پر

يَأْتِ بَصِيْرًا ان کی آنکھیں روشن ہوجائیں گی۔

وَأْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۵ اور میرے پاس لاؤ اپنے سارے گھر والوں کو

لَمَّا فَصَلَتْ جب روانہ ہوا

اَلْعِيْرُ قافلہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ بیشک میں محسوس کرتا ہوں

رِيْحَ يُوْسُفَ یوسف کی خوشبو

لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ تو جب آیا

اَلْبَشِيْرُ خوشخبری دینے والا۔ مژدہ رساں

اَلْقٰىهُ ڈال دیا اسے

فَارْتَدَّ بَصِيْرًا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ کہ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ جنھیں تم نہیں جانتے

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ بیشک ہم خطاوار ہیں

اَلَمْ تَرَ کیا تو نے نہیں دیکھا اے مخاطب

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کردے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے

بِعَزِیْزٍ دشوار	دَابَّۃٍ کوئی جاندار چیز
سَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو	یُؤَخِّرُھُمْ انھیں مہلت دیتا ہے
لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ تاکہ وہ چلیں سمندر میں	اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ایک مقررہ مدت تک
دَآئِبَیْنِ وہ برابر حرکت میں ہیں چل رہے ہیں۔	اِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ جب ان کا وقت آجائے گا۔
لَوْ یُؤَاخِذُ اگر گرفت فرماتا	لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے۔
بِظُلْمِھِمْ ان کے ظلم و سرکشی پر	وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔
مَا تَرَکَ عَلَیْھَا تو نہیں باقی چھوڑتا زمین پر	

آیاتِ کریمہ

۱ اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًاۚ
وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۵ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ
اَبُوْھُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۵ یوسف/۹۴

۲ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰہُ عَلٰی وَجْھِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًاۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۵
قَالُوْا یٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْنَ ۵ یوسف/۹۷

۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ ط
فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ط وَھُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۵ ابراہیم/۴

۴ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۝ ابراہیم/۳۳

❺ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ ابراہیم/۲۰

❻ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا
مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ النحل/۶۱

۲- عربی میں ترجمہ کیجیے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

❶ (یوسف نے اپنے بھائیوں سے فرمایا) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور (واپسی میں) اپنے سارے گھر والوں کو میرے پاس لانا۔ اور جب روانہ ہوا قافلہ مصر سے تو ان کے باپ نے فرمایا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر تم مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

❷ تو جب خوشخبری سنانے والا (یعقوب کے پاس) آیا اور کرتہ ان کے چہرے پر ڈالا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی اور انھوں نے (اپنے بیٹوں سے) فرمایا کہ کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جنھیں تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے باپ آپ خدا سے ہمارے گناہوں کی معافی مانگیے۔ بیشک ہم خطاوار ہیں۔

٣ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی رسول کو لیکن اس کی قوم ہی کی زبان میں کہ وہ انھیں ہر بات صاف صاف بتائے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

٤ کیا (اے مخاطب) تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔

٥ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور آسمان سے پانی اتارا۔ جس کے ذریعے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے اور مسخر کر دیا تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور مسخر کر دیا تمہارے لئے ندیوں کو اور مسخر کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو برابر حرکت میں ہیں۔

٦ اگر اللہ لوگوں کی گرفت کرتا اُن کے ہر ظلم و سرکشی پر تو زمین پر کوئی جاندار چیز باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک انھیں مہلت دیتا ہے جب ان کا وقت آجائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔

٧ اے زنداں کے ساتھیو! بتاؤ! کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔

٨ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

٢- اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

١ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ

يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ
الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ
لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ یونس/٦٣

٢ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ
رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝ ہود/٢٣

٣ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ
الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَ
قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ہود/٤٤

٤ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي
وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۝ قَالَ
يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ ہود/٤٤

٥ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا
فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ
مُجِيبٌ ۝ ہود/٦١

٦ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ
لِي سَاجِدِينَ ۝ یوسف/٤

٧ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا
فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ
لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝

يوسف/۹۴

۸ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ
بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا
خَاطِئِينَ ۝

يوسف/۹۷

۹ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا
مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا
يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۳- ان ساری آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ لکھیے جن میں اِنَّا - اِنِّیْ - اِنَّ - اِنَّهٗ
آیا ہے۔

۴- بتائیے سارے پچھلے اسباق میں قَالَ - قَالُوْا - قُلْ اور قُلْنَا کتنی آیتوں
میں آیا ہے۔

۵- جن آیتوں میں خدا سے ڈرنے کا ذکر ہے اُن کا ترجمہ لکھیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین ۝ افضل الصلوات واکمل التسلیمات
علیٰ خاتم المرسلین ۝ امام النبیین سیدنا محمد وآلہ و
صحبہ وحزبہ علیھم اجمعین الیٰ یوم الدین ۝

مصباح القرآن کا یہ حصہ ہے۔ اس حصے میں توحید و رسالت سے متعلق عقائد کی تفصیلی بحث ہے۔ ایک مربوط ذہنی اور فکری ترتیب کیساتھ درس قرآن کا سلسلہ دراصل اسی حصے سے شروع ہوتا ہے۔ موجودہ عہد کے ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے عقائد کی بحث میں ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی ہے۔ اسلوب بیان اور طرز استدلال بھی وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔

وجود باری، نظام ربوبیت، دلائل توحید، صفات کی بحث، اور رسالت محمدی کے عقلی ثبوت پر میرا تشریحی نوٹ توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ میں نے اسلام کے ان بنیادی عقائد کو الفاظ و بیان کی شگفتگی اور دلیل کی قوتوں کے ساتھ دماغوں میں اتارنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

منصب رسالت کی عظمتوں کو واضح کرنے کے لئے میں نے بہت سارے

نئے نئے عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کو دس دس آیتوں سے مزین اور مدلل کیا ہے تاکہ ہر صاحب ایمان پر یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہو جائے کہ صاحبِ قرآن کی رفعت و منزلت خود قرآن کی نظر میں کیا ہے۔ دل کے بیماروں کیلئے میرے نزدیک اس سے زیادہ موثر کوئی علاج نہیں ہے کہ انھیں کلام الٰہی کے آئینے میں منصب رسالت کے جلووں کی زیارت کرائی جائے۔ جس دن یہ نکتہ ان کے حلق کے نیچے اتر جائے گا کہ بھیجے ہوئے کی عظمت سے بھیجنے والے کی عظمت کا پتہ چلتا ہے، وہ دن ان کے غسل صحت کا نہایت مبارک و مسعود دن ہوگا۔

اس کتاب میں بھی ہر سبق کے شروع میں نیچے لکھی ہوئی آیتوں کے اندر استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی لکھے گئے ہیں تاکہ آیت کا ترجمہ کرنے میں آسانی ہو۔ پھر اس کے بعد اردو میں ان آیتوں کا نہایت سلیس اور شگفتہ پیرائے میں ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ مفرد الفاظ کی مدد سے آیتوں کے ترجمے میں اگر کوئی دقت پیش آئے تو اردو ترجمے سے اسے حل کر لیا جائے۔

دماغ کی ایمانی اور فکری حس بیدار کرنے کے لئے ہر سبق کے اخیر میں تمرینات کے نام سے مشقی سوالات کا بھی سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ صرف طلبہ ہی کیلئے مفید نہیں ہے بلکہ جسے بھی ترجمۂ قرآن کے مطالعہ سے والہانہ شغف ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ سوالوں کے ذریعہ میں نے قاری کے ذہن و فکر کو قرآن کی ان حکمتوں کی طرف متوجہ کیا ہے جو آیات کے پس منظر میں

جھلکتی ہیں۔

انسانی زندگی سے متعلق بیشمار موضوعات پر قرآن حکیم کی جو تعلیمات و ہدایات تیس پاروں میں بکھری ہوئی ہیں میں انھیں الگ الگ عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر رہا ہوں جنھیں انشاء اللہ آپ مصباح القرآن کے آنیوالے حصوں میں پڑھیں گے۔ ان میں ایمان بالغیب قرآن کی دعوت کا بنیادی موضوع ہے۔ بنیادی موضوع اس لئے ہے کہ اسی پر دین کا سارا ایوان کھڑا ہے۔ بغیر دیکھے کسی چیز کو ماننا اور دیکھنے سے زیادہ ماننا آسان چیز نہیں ہے۔ لیکن قرآن نے اَن دیکھی چیزوں کو دلیل کی قوتوں سے اتنا واضح کر دیا ہے کہ وہ پیکرِ محسوس میں انسان کو نظر آنے لگتی ہیں اور دل میں اس کا یقین مشاہدہ سے بھی بڑھ کر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر قرآنی دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کس کس رنگ سے وہ عالم غیب کے حقائق کو دلوں میں اتارتا ہے۔

عقیدۂ آخرت

عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء بھی ایمان بالغیب ہی کے ثمرات ہیں۔ اسلام میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اس لئے ہے کہ یہی عقیدہ دین کی طرف بے لگام زندگیوں کا رخ موڑتا ہے اور دلوں میں اپنے اعمال کی جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بازپرس ہی کا خوف انسان کو نفس کی شرارتوں اور شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ عقیدہ بھی انسان کے حلق کے نیچے آسانی سے نہیں اتر سکتا کہ مرنے کے بعد جب کہ وہ مٹی ہوجائے گا پھر اسے دوبارہ زندگی ملے گی اور اپنے اعمال کی جوابدہی کیلئے اسے کشاں کشاں خدا کی عدالت میں لایا جائے گا۔ لیکن قرآن حکیم نے دلیل کی قوتوں سے اس عقیدے کو بھی انسانی عقل وفہم کی سطح سے اتنا قریب کردیا ہے کہ اسے قبول کرتے ہوئے عقل کو ذرا بھی استعجاب نہیں ہوتا۔

تاریخ انبیاء

قرآن میں تاریخ انبیاء کا حصہ بھی بہت سی حکمتوں پر مبنی ہے۔ یہی حصہ مختلف عہد کے انسانوں کے مزاج، ان کی عادات واطوار، ان کے انداز فکر، اور ان کے جذبات واحساسات سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔ اسی حصے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم مُعَذَّب قوموں پر خداوند قہار وجبار کے غضب وجلال کا لرزتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

کبھی یہ ہولناک منظر دیکھتے ہیں کہ سرکش انسانوں پر آسمان سے پتھر برس رہے ہیں۔ کبھی انسانوں کا چہرہ بندروں کی شکل میں مسخ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں کبھی خس وخاشاک کی طرح آبادیوں کو اڑا لیجانے والی آندھیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی انسانوں کو ہلاک کردینے والی اور پہاڑوں کا کلیجہ دہلا دینے والی چیخ سنتے ہیں۔ کبھی یہ لرزا دینے والا منظر بھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ انسانی آبادی کا ایک خطہ آسمان پر اٹھا کر کس طرح پلٹ دیا گیا۔ کبھی پورے کرۂ ارض کو پانی کے امنڈتے ہوئے سیلاب میں ڈوبا ہوا دیکھتے ہیں۔

اور کبھی رحمت وکرم کا یہ حیرت انگیز منظر بھی دیکھتے ہیں کہ عذاب اتارنے والا

اب منّ و سلویٰ کی صورت میں اپنی نعمتوں کا خوان اتار رہا ہے۔ غرض تاریخ انبیاء کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم خداوند ذوالجلال کی ان صفات کے مظاہر کا ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں جن پر قرآن ہمیں ایمان بالغیب کی دعوت دیتا ہے تاریخ انبیاء ہی کے مطالعہ سے ہمیں دین کی وحدت اور دعوت توحید کے تسلسل کا سراغ بھی ملتا ہے۔ اور پورے وثوق و یقین کے ساتھ ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مکے کے جبل فاران سے جب کلمۂ حق کی آواز سارے جہان میں پھیلی وہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اُسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

اس سے بڑھکر دین کی وحدت اور کلمۂ حق کی یکسانیت کی دلیل اور کیا ہوگی کہ قرآن ہمیں جس طرح خاتم پیغمبراں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے بالکل اسی طرح وہ ان سارے انبیاء و مرسلین کی نبوتوں اور رسالتوں پر بھی ہم سے ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے جو خاتم پیغمبراں صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور جس طرح مسلمان ہونے کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح توریت، زبور اور انجیل پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

خداوند ذوالجلال نے توفیق بخشی تو مصباح القرآن کے آنے والے حصوں میں ہم ایمان بالغیب، عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء کے موضوعات پر قرآن کے دلائل، اس کی فکر انگیز دعوت اور اس کے معجزانہ پیرائیہ بیان کا

تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

پیش لفظ کی آخری سطریں لکھتے ہوئے میں مدارس اہل سنت کے منتظمین واساتذہ، اور دردمند علمائے کرام سے التماس کرتا ہوں کہ مصباح القرآن کے ذریعہ علمی اور فکری سطح پر نئی نسل کے ذہن کو قرآن حکیم سے مربوط کرنے کی جو میں نے حقیر کوشش کی ہے اگران کی نظر میں یہ خدمت کچھ بھی افادیت واہمیت کی حامل ہو تو اسے اپنے حلقہائے اثر میں پھیلانے کی سعی مشکور فرمائیں۔

اور میرے حق میں صمیم قلب کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اس حقیر خدمت کو مالک بے نیاز قبول فرمائے اور میرے لئے اسے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ اور اس مقدس مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے مزید توفیق بخشے۔

وصلی اللہ علی خیر خلقه ونور عرشه سیدنا محمد وآله وصحبه اجمعین الی یوم الدین۔

امیدوار رحمت وکرم

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء

نئی دہلی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

درس نمبرا

اللہ ہی سب کا معبود ہے

(تشریحی نوٹ)

کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ وہ کبھی پردۂ عدم میں تھا اب عالم وجود میں آیا ہے۔ قرآن کی زبان میں اسی کا نام "تخلیق" ہے۔ اور اس سے بھی انکار ناممکن ہے کہ جس نے اسے وجود بخشا ہے وہی اس کی پرورش بھی کررہا ہے۔ پرورش کرنے والا اگرچہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا لیکن پرورش کا ایک منظم اور مربوط نظام جو کائنات کے ہر گوشے میں پھیلا ہوا ہے وہ کھلی آنکھوں سے نظر آتا ہے اور وہیں سے اس یقین کو روشنی ملتی ہے کہ اس کائنات کا کوئی پروردگار ضرور ہے۔ کیونکہ یہ بات ناممکن ہے کہ پروردگاری تو ہر طرف نظر آرہی ہو لیکن کوئی پروردگار نہ ہو۔

اسی کے ساتھ یہ ضابطہ، عقل و اخلاق بھی نظر میں رکھئے کہ جو کسی چیز کو وجود بخشتا ہے، اور اس کی پرورش و پرداخت کرتا ہے، حق ملکیت بھی اسی کو حاصل ہوتا ہے اور یہ دعویٰ محتاج ثبوت نہیں ہے کہ جو مالک ہوتا ہے اطاعت کی گردن بھی اسی

کے آگے جھکتی ہے۔ کیونکہ یہ بدترین قسم کی اخلاقی رذالت ہے کہ مالک کوئی اور ہو اور حکم کسی اور کا مانا جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس مفہوم کو یوں سمجھئے کہ تخلیق کے بعد پرورش کا مرحلہ آتا ہے اور پرورش ہی کے نتیجے میں ملکیت کا حق ثابت ہوتا ہے اور جب کسی کیلئے ملکیت کا حق ثابت ہوگیا تو اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حکم کس کا مانا جائے اور اطاعت کی گردن کس کے آگے جھکائی جائے۔

قرآن سے ایک عقلی استدلال

اسی مفہوم کو قرآن حکیم نے سورۂ ناس کے اندر صرف تین لفظوں میں واضح کیا ہے۔ "رَبِّ النَّاس" انسانوں کا پروردگار، "مَلِكِ النَّاس" انسانوں کا بادشاہ اور مالک "اِلٰهِ النَّاس" انسانوں کا معبود۔ یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان تینوں کلمے کی یہ ترتیب صرف آیت ہی کی ترتیب نہیں ہے بلکہ اللہ کے معبود ہونے پر عقلی استدلال کی ترتیب بھی یہی ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک بھی ہے۔ اور جب وہی سب کا مالک تو وہی سب کا معبود بھی ہے۔ اور چونکہ اس کے علاوہ اس کائنات میں نہ کوئی دوسرا خالق و پروردگار ہے، نہ کوئی دوسرا مالک ہے، اس لئے کوئی دوسرا معبود بھی نہیں ہے۔ اکیلا وہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔

یہی وہ دعویٰ مع دلیل ہے جسے پورے قرآن کے اندر مختلف پیرائیے میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک ہے اور جب وہی سب کا مالک ہے تو عبادت و بندگی کا مستحق بھی وہی ہے استدلال کی اسی ترتیب کو آیات قرآنی کے حوالوں سے اس کتاب کے

اندر مختلف اسباق میں پیش کیا گیا ہے۔ اب قرآن فہمی کی نیت سے اللہ کا نام لیکر آگے بڑھئے اور آنے والے اسباق کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

قَيُّوْمٌ ــــ قائم رکھنے والا

لَا تَأْخُذُهٗ ــــ نہیں آتی ہے اسے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ــــ اونگھ اور نہ نیند

لَا تَجْعَلْ ــــ مت ٹھہرا۔ مت بنا

مُنْذِرٌ ــــ ڈرانے والا (خدا کے غضب سے)

اَلْوَاحِدُ ــــ اکیلا۔ ایک

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ــــ آسمانوں اور زمین کا مالک

وَمَا بَيْنَهُمَا ــــ اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

اَلْغَيْبُ ــــ چھپا ہوا۔ پوشیدہ

اَلشَّهَادَةُ ــــ ظاہر

اَلْعَزِيْزُ ــــ عزت والا۔ غالب

حَكِيْمٌ ــــ حکمت والا

ثَالِثُ ــــ تیسرا

ثَلٰثَةٌ ــــ تین

يَرْجُوْ ــــ امید رکھتا ہے

لِقَاءُ ــــ ملاقات۔ ملنا۔ ملنے

وَلَا يُشْرِكْ ــــ اور شریک نہ کرے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ــــ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو۔

اِلٰهٌ ــــ معبود

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ــــ تو چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ بقر/۱۶۳

(۲) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط بقر/۲۵۵

(۳) اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ط نحل/۲۲

(۴) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ط بنی اسرائیل/۲۲

(۵) هُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰـهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰـهٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ

الْحَكِيْمُ ۞ زخرف/۸۴

(۶) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ حشر/۲۲

(۷) وَمَا مِنْ اِلٰـهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ آل عمران/۶۲

(۸) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَّمَا مِنْ اِلٰـهٍ

اِلَّآ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۞ مائدہ/۷۳

(۹) اِنَّمَا اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ۞

کہف/۱۱۰

(۱۰) اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۞ نساء/۱۷۱

اردو ترجمہ

(۱) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ بڑی رحمت والا نہایت مہربان۔

(۲) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۳) تمہارا معبود ایک معبود ہے۔

(۴) (اے مخاطب) مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔

(۵) وہی اللہ ہے جو آسمان کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۶) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

(۷) اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

(۸) بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔

(۹) تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی

کو شریک نہ کرے۔

(۱۰) صرف ایک اللہ عبادت کا مستحق ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں فعل مضارع۔فعل امر۔فعل نہی، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی نشاندہی کیجیے۔

(۲) مذکورہ بالا آیات میں خدا کی کن کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔وضاحت کے ساتھ لکھیے۔

(۳) ''اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے،،یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے۔اگر آپ کو معلوم نہیں ہے تو سن لیجیے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔تین خداؤں سے ان کی مراد معاذ اللہ حضرت عیسیٰ، حضرت روح القدس،اور اللہ کی ذات ہے

(۴) خدا کی الوہیت پر اُسی ترتیب کے ساتھ عقلی استدلال قائم کیجیے جو سورہ ناس میں مذکور ہے۔

(۵) اس سوال کا جواب دیجیے کہ جب اللہ ہی کے آگے اطاعت کی گردن جھکنی چاہیے تو پھر رسولوں کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔

درس نمبر ۲

اللہ ہی سب کا خالق ہے

نئے الفاظ کے معانی

ثُمَّ اسْتَوٰی۔ پھر قصد فرمایا، متوجہ ہوا

فَسَوّٰھُنَّ ــ تو انھیں استوار کیا۔ ٹھیک بنایا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا

کَانَتَا رَتْقًا۔ دونوں ملے ہوئے تھے بند تھے۔

فَفَتَقْنٰھُمَا ــ تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا، کھول دیا

اَنْ تَمِیْدَ بِھِمْ۔ کہ انھیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے۔

عَمَدٍ ــــــــ ستونوں

فِجَاجًا ــــــــ کشادہ

سُبُلًا ــــــــ راستے

یَھْتَدُوْنَ ــ انھیں راستہ ملے وہ چل سکیں

سَقْفٌ ــــــــ چھت

مُعْرِضُوْنَ ــ منھ پھیرنے والے روگردانی کرنے والے

فَلَکٌ ــ مدار، دائرے، گھیرے

یَسْبَحُوْنَ ــ تیر رہے ہیں۔ گردش کر رہے ہیں۔

عَلَقٌ ــــــــ جما ہوا خون

دَابَّۃٌ ــ جاندار چیز، زمین پر چلنے والی مخلوق۔

عَلٰی بَطْنِہٖ ــ اپنے پیٹ کے بل

اَلْقٰی ــ ڈالدیئے، گاڑے کر دیئے

بَثَّ ـــــــ پھیلا دیا　　بِنَاءً ـــــــ چھت

زَوْجٍ کَرِیْمٍ ـــــــ نفیس جوڑے　　اَرُوْنِی ـــــــ مجھے دکھاؤ

اَنْدَادًا ـــــــ شرکاء　　لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ـــــــ تاکہ تم ڈرو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤی
اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ۟ بقرہ/۲۹

(۲) ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۟ انعام/۱۰۲

(۳) اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۟ وَجَعَلْنَا
فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۟ الانبیاء/۳۱

(۴) وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۟ الانبیاء/۳۳

(۵) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ علق/۴

(۶) وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی
بَطْنِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ
عَلٰٓی اَرْبَعٍ ط یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌO النور/۴۵

(۷) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ
رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَبَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ ط وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ط
ھٰذَا خَلْقُ اللّٰہِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ط لقمان/۱۱

(۸) یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ O الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ
فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O بقرہ/۲۲

اردو ترجمہ

(۱) وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا
سب ۔ پھر قصد فرمایا آسمانوں کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے ۔
اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ۔

(۲) وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ ہر چیز کا پیدا

کرنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ۔

③ کیا غور نہیں کیا کافروں نے کہ آسمان و زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا ۔ اور پیدا کیا ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے تو کیا (اتنی کھلی ہوئی نشانیوں کے بعد بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کھڑے کئے کہ انھیں لیکر کہیں ایک طرف نہ جھک جائے ۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ چل سکیں

④ وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا ۔ ہر ایک اپنے اپنے گھیرے (مدار) میں تیر رہے ہیں ۔ (گردش کر رہے ہیں)

⑤ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔ اس نے پیدا کیا آدمی کو جمے ہوئے خون سے ۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا ۔ اور آدمی کو وہ علم عطا کیا جس سے وہ نابلد تھا ۔

⑥ اور اللہ نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا ۔ تو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں ۔ اور بعض دو پاؤں پہ چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پہ چلتے ہیں ۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔ اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

⑦ اور اللہ نے بلند کیا آسمان کو نظر آنے والے ستونوں کے بغیر ۔ اور کھڑے کئے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کہ کہیں وہ تمھیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے ۔ اور پھیلا دئے زمین کے طول و عرض میں ہر طرح کی جاندار

مخلوق ۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ۔ پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے ۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے ۔ اب مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا ۔

(۸) اے لوگو! عبادت کرو اپنے اُس رب کی جس نے تمھیں بھی پیدا کیا اور انھیں بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۔ اس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت ۔ اور آسمان سے پانی اتارا ، اور اس کے ذریعہ کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو ۔ تو جان بوجھ کر اللہ کیلئے برابر والے نہ ٹھہراؤ ۔

تمرینات

(۱) کسی منکر کے سامنے اللہ کو خالق ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے ؟

(۲) ان آٹھ آیتوں میں کتنی طرح کی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے تفصیل کیساتھ بتائیے

(۳) اپنے اپنے مدار میں چاند اور سورج کی گردش کی خبر قرآن نے اُس عہد میں دی ہے جبکہ نہ رصدگاہوں کا کوئی وجود تھا اور نہ علم ہئیت کی کوئی تجربہ گاہ تھی ، اس سے آپ کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟

(۴) زمین میں پہاڑوں کے لنگر توازن برقرار رکھنے کیلئے کھڑے کئے ہیں ۔ قرآن کے اس انکشاف سے آپ کیا کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟ تفصیل کے ساتھ بتائیے ۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں فاعل، مفعول، اِنَّ اور کَانَ کے اسم و خبر کی نشاندہی کیجئے۔

درس نمبر ۳

اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے

نئے الفاظ کے معانی

اَللّٰھُمَّ ـــــــ اے اللہ

تُؤْتِی الْمُلْکَ ـ تو بادشاہت عطا کرتا ہے۔

تَنْزِعُ الْمُلْکَ ـ تو بادشاہت چھین لیتا ہے۔

تُعِزُّ ـــــــ تو عزت دیتا ہے

تُذِلُّ ـــــــ تو ذلت دیتا ہے

یَغْفِرُ ـ معاف کرتا ہے، بخشتا ہے

یُعَذِّبُ ـــــــ عذاب دیتا ہے

لِمَنْ ـــــــ کس کا

مَصِیْرُ ـــــــ پلٹنے کی جگہ

اَلَا ـــــــ سن لو، خبردار

اَعُوْذُ ـــــــ میں پناہ لیتا ہوں

بِیَدِکَ الْخَیْرُ ـ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ آل عمران / ۲۶

(۲) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ الفتح / ۱۴

(۳) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مائدہ / ۱۲۰

(۴) قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلْ لِّلّٰهِ ۝ انعام / ۱۲

(۵) اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ط وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ یونس / ۵۵

(۶) اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یونس / ۶۵

(۷) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ۝ مائدہ / ۱۸

(۸) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۝ آل عمران / ۱۰۹

(۹) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ ناس / ۲
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ الزمر / ۴۴

اردو ترجمہ

(۱) یوں عرض کرو! اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

(۲) اور اللہ ہی کیلئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے۔ جسے چاہے معاف کردے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(۳) اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) تم فرماؤ کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (اگر وہ جواب نہ دیں تو آپ ہی) فرماؤ کہ اللہ کا ہے۔

(۵) خبردار ہو کر سنو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سن لو کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ بے خبر ہیں۔

(۶) سن لو کہ اللہ ہی کے مِلک ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں۔

(۷) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی سلطنت۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

(۸) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی

طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

⑨ آپ فرماؤ کہ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو سب لوگوں کا پروردگار، سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا معبود ہے۔

⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ پھر اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

تمرینات

① درس نمبر ۱، ۲، ۳، میں سے چوتھی، پانچویں، ساتویں، اور دسویں آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ اور یہ بھی لکھئے کہ اُن آیتوں کے مضامین کا مدعا کیا ہے

② تیسرے سبق کی کس آیت سے آپ ثابت کریں گے کہ انسان بھی خدا کی ملکیت میں ہیں۔

③ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بھی کوئی دنیا ہے۔

④ خدا جب کسی کو زمین کی سلطنت عطا کرتا ہے تو زمین میں خدا کی سلطنت باقی رہتی ہے یا نہیں۔ اگر رہتی ہے اور یقیناً رہتی ہے تو ایک ملک میں دو سلطنتوں کا تصور کیونکر ممکن ہے۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کیجئے کہ وہ اسم ہیں یا فعل۔ اگر فعل ہیں تو کون سا فعل ہیں، اور کون سا صیغہ ہیں۔

تُؤتی۔ تَنزِع۔ یشاءُ۔ تُرجَعُ۔ یَعلَمُونَ۔ قُل۔ اَعُوذُ۔ یَغفِرُ۔

درس نمبر۱۴

مطالعۂ نظامِ ربوبیت (الف)

(تشریحی نوٹ)

یہ عنوان اپنی وسعت و ہمہ گیریت کی وجہ سے کئی اسباق پر پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے کا مطالعہ کرتے وقت آپ واضح طور پر محسوس کریں گے کہ اس جہان آب و گل میں عروج و زوال، موت و حیات، مسرت و غم، گریہ و تبسم، ظلمت و نور، گردش لیل و نہار، سردی و گرمی، فتح و شکست، آبادی و صحرا، خوشحالی و بدحالی فقر و غنا، سود و زیاں، بلندی و پستی، قوت و ضعف، امن و فساد، انفرادیت و اجتماعیت، کامرانی و نامرادی، اور زندگی کے جن بیشمار مراحل سے ہم شب و روز گزرتے رہتے ہیں، اب انھیں ہم قرآن کے اوراق میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اسی کے نتیجے میں یہ حقیقت بھی آپ پر آشکار ہوگی کہ کارخانۂ ہستی کا یہ سارا رواں دواں نظام عمل خود بخود وجود میں نہیں آگیا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک علیم و خبیر، ایک حکیم و قدیر، اور ایک حی و قیوم ہستی کا ارادہ ضرور کارفرما ہے۔

غور وفکر کے مختلف زاویئے

زمین سے لیکر آسمان تک جو چیز جہاں ہے اور جس حال میں ہے وہ ایک نپے تلے قانون کیساتھ بندھی ہوئی ہے۔ آبادیوں میں بنی نوع انسان، ماؤں کے ارحام میں جنین، جنگلوں میں وحوش وطیور، سمندر کی گہرائیوں میں تیرنے والی مچھلیاں زمین کے اندر رہنے والے حشرات الارض، صحراؤں میں خونخوار درندے، اور فضاؤں میں اڑنے والے پرند، سب کے سب ایک علیم وبصیر، ایک صانع حکیم ایک قدیر وجبار، اور ایک رحمٰن ورحیم پروردگار کی نگہبانی میں ہیں۔ اپنی اپنی سرشت کے مطابق جسے زندہ رہنے کیلئے جس طرح کا پیراہن وجود چاہیئے، جو غذا چاہیئے، جو ماحول چاہیئے، جیسا مسکن چاہیئے، وہ یکساں طور پر بغیر کسی طلب کے سب کو مہیا ہو رہا ہے۔

مہر وماہ، کواکب ونجوم، ابر وباد، اور عالم بالا کے مُدبّرات امر سب کے سب ایک صانع حکیم، اور ایک رب کریم کے بتائے ہوئے قانون کے مطابق ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ علم وقدرت کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ کہیں سے بھی انحراف و نافرمانی، اور بغاوت وسرکشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

گیہوں کے ایک دانے سے لیکر پھولوں کے نرم ونازک پودوں تک، جب بھی کوئی امانت زمین کو سپرد ہوئی اور فوراً نشو ونما کا عمل شروع ہوگیا۔ ہوا سے لیکر پانی اور شبنم تک سورج کی گرم دھوپ سے لیکر چاند کی ٹھنڈی چاندنی تک سب اپنے اپنے مقررہ فرائض کی انجام دہی میں لگ گئے۔ اور اس وقت تک لگے

رہے جب تک گیہوں اپنے خرمن میں اور پھول کسی گلدستے تک نہیں پہنچ گیا۔

قرآن کہتا ہے کہ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے آسمان سے اترا ہوا ایک مکمل منصوبہ بند نظام ہے جس کی تکمیل میں موجودات کا ہر حصہ مصروف ہے۔ اسی مفہوم کو قرآن اپنی زبان میں "تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ" کے الفاظ سے تعبیر کرتا ہے۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اب آپ اس حصے کا جو "نظام تخلیق و ربوبیت" پر مشتمل ہے اس طرح مطالعہ کیجئے کہ ایک طرف قرآن کی آیتوں کو نظر میں رکھئے اور دوسری طرف زمین کے خشک و تر میں پھیلے ہوئے مظاہر قدرت و تخلیق اور رونما ہونے والے احوال و واقعات کا جائزہ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ چند ہی لمحے کے بعد آپ کی روح اندر سے چیخ اٹھے گی کہ اس کارخانۂ ہستی کا بنانے والا اور چلانے والا وہی ہے جس نے قرآن اتارا ہے اور قرآن اتارنے والا وہی ہے جو اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

بَنِيْنَ ـــــ بیٹے۔ پوتے	وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ ـ اور کتنے ہی جانور ہیں۔
حَفَدَةً ـــــ نواسے	لَا تَحْمِلُ ـ جو اٹھائے نہیں پھرتے
طَيِّبٰتِ ـ پاکیزہ اور ستھری چیزیں	وَاِيَّاكُمْ ـــــ اور تمہیں بھی
مُسْتَقَرٌ ـ جائے سکونت۔ رہائش گاہ	وَلَوْ بَسَطَ ـــــ اور اگر وسیع کر دیتا
مُسْتَوْدَعٌ ـ سپرد کئے جانے کی جگہ۔ مدفن	كَالْاَعْلَامِ ـــــ پہاڑوں کی طرح

لَبَغَوْا ـــــ توضرور بغاوت کرتے ۔ فساد پھیلاتے ۔
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ـــــ جتنا چاہے
جَوَارِ ـــــ چلنے والی کشتیاں ۔ جہاز
يُسْكِنْ ـــــ روک دے
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ ـــــ تو وہ ٹھہر جائیں
عَلٰى ظَهْرِهٖ ـــــ سمندر کی سطح پر
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ـــــ تو تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو ۔

اِنَاثًا ـــــ لڑکی ۔ عورت
ذُكُوْرَ ـــــ لڑکا ۔ مرد
يَهَبُ ـــــ عطا کرتا ہے ۔ عطا کرے
يُوْبِقْهُنَّ ـــــ انھیں تباہ کردے
بِمَا كَسَبُوْا ـــــ ان کی شامت اعمال کی وجہ سے ۔
وَيَعْفُوْ ـــــ اور درگزر فرماتا ہے
عَنْ كَثِيْرٍ ـــــ بہت سی خطاؤں سے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ ؕ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
نحل/۷۰

(۲) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
نحل/۷۰

(٣) وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ط نحل/٧١
(٤) وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ
بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ○ط شوریٰ/٢٧
(٥) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ط نحل/٧٢
(٦) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ط ہود/٦
(٧) وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ط اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ط عنكبوت/٦٠
(٨) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ
مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ○ فَالِقُ
الْاِصْبَاحِ ط وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ط وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ○ط انعام/٩٧
(٩) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَهَبُ
لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ط اَوْ یُزَوِّجُهُمْ
ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ط اِنَّهٗ عَلِیْمٌ

قَدِيْرٌ ۝ شوریٰ/۵۰

(۱۰) وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ
عَنْ كَثِيْرٍ ۝ شوریٰ/۳۴

اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور چھتوں میں اپنا گھر بنا، پھر ہر قسم کے پھلوں (یعنی ان کے پھولوں) کا رس چوستی پھر۔ اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی نرم اور آسان راہوں پر۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے غور وفکر کرنے والوں کیلئے۔

(۲) اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا۔ اور تم میں سے کوئی (طویل زندگی کے سبب) نہایت ناقص اور ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ (قوت حافظہ کے ضعف کے سبب) جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے

(۳) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق و دولت میں بڑائی دی ہے وہ اپنی دولت اپنے باندی غلاموں پر لوٹانے والے نہیں کہ سب

اس میں برابر ہو جائیں۔ (جب انھیں اپنے سے کمتر لوگوں کے ساتھ برابری گوارا نہیں تو پھر پتھر کے بتوں کو وہ خدا کے برابر کیوں ٹھہراتے ہیں)

(۴) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق برابر کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے (یعنی اجتماعی زندگی کا سارا انتظام درہم برہم ہو جاتا) لیکن وہ ایک اندازہ سے رزق اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے۔

(۵) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں۔ اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے پوتے اور نواسے پیدا فرمائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔

(۶) اور زمین میں کوئی جاندار مخلوق ایسی نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سپرد ہونے (مدفن) کی جگہ۔ اور یہ سب کچھ ایک صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج ہے۔

(۷) اور کتنی ہی جاندار مخلوق ایسی ہے جو اپنے ساتھ اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتی۔ اللہ انھیں بھی رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا بہت علم والا ہے۔

(۸) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو (زمین کے اندر) پھاڑتا ہے۔ (تاکہ اس میں سے کونپل نکلے) وہ زندہ جسم کو مردہ (بے جان چیز) سے نکالتا ہے (جیسے انڈے سے بچہ) اور مردہ (بیجان چیز) کو زندہ جسم سے نکالتا

ہے (جیسے مرغی سے انڈا) یہ ہے اللہ (تم اس کی تلاش میں) کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔ وہ تاریکی کا پردہ چاک کرکے صبح طلوع کرتا ہے۔ اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو (سال اور وقت کا) حساب معلوم کرنے کے لئے۔ یہ ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے زبردست علم والے کا۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم راستہ پاؤ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔ ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ علم والوں کے لئے۔

(۹) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ وہ تخلیق فرماتا ہے جیسا چاہتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بہت علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۰) اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز۔ وہ اگر چاہے تو ہوا روک دے (اور بادبانوں کے سہارے چلنے والی کشتیاں) سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں۔ بیشک اس میں قدرت خداوندی کی عظیم نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا (وہ جہاز جو بادبانوں کے سہارے نہیں چلتے) انھیں تباہ کر دے (جہاز والوں کی) شامت اعمال کی وجہ سے۔ اور عام طور پر وہ درگزر فرماتا ہے بہت سی خطاؤں سے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیتوں میں نظام ربوبیت پر قرآن نے جو شواہد پیش کئے ہیں اس کا خلاصہ لکھئے۔

(۲) بتائیے کہ قرآن خدا کی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت کیوں دیتا ہے۔؟

(۳) قرآن کے طریقۂ استدلال کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے تفصیل کیساتھ لکھئے۔

(۴) آیت نمبر ۱۰ کی روشنی میں آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ قرآن حال اور مستقبل دونوں کی خبر دیتا ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں ضمیروں، مذکر، مؤنث، واحد، جمع، حروف جر، حروف شرط، حروف عطف، اور جمع مؤنث سالم کی نشاندہی کیجئے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

درس نمبر ۵

مطالعۂ نظام ربوبیت (ب)

نئے الفاظ کے معانی

جُدَدٌ ــــ حصے، قطعات	سَائِغٌ ــــ خوشگوار
بِیضٌ ــــ سفید	طَرِیًّا ــــ تروتازہ
حُمُرٌ ــــ سرخ	تَسْتَخْرِجُوْنَ ــــ تم نکالتے ہو
غَرَابِیبُ سُوْد ــ بہت گہرے سیاہ	حِلْیَۃٌ ــــ زیور سنگار کی چیزیں
یَخْشٰی ــ ڈرتا ہے، ڈرتے ہیں	فُلْکٌ ــــ کشتیاں، کشتیوں
تُرَابٌ ــــ مٹی	تُرِیْحُوْنَ ــ جب تم انھیں شام کو
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی ــ اور نہیں	واپس لاتے ہو۔
حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت	تَسْرَحُوْنَ ــ جب تم انھیں صبح کو
وَلَا تَضَعُ ــ اور نہ بچہ جنتی ہے	چراگاہ میں لیجاتے ہو۔
وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ــ اور نہ عمر	اَثْقَالَکُمْ ــــ تمہارے بوجھ
دیجاتی ہے کسی معمر کو	بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ــ ادھ مرے ہوکر
عَذْبٌ فُرَاتٌ ــ بیٹھا خوب میٹھا	خَیْلُ ــــ گھوڑے
مِلْحٌ اُجَاجٌ ــــ نمکین سخت کڑوا	بِغَالُ ــــ خچر

حَمِیْرٌ ــــــ گدھا
وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ ــ اللہ نے تمہیں
پیدا کیا۔
اَفْئِدَۃٌ ــــــ دل
مُسَخَّرٰتٌ ــــ حکم کے پابند
جَوٌّ ــــــ فضا
مَا یُمْسِکُھُنَّ ــ نہیں روکتا ہے انھیں
سَکَنًا ــــ رہائش کیلئے۔ بسنے کیلئے
جُلُوْدٌ ــــ کھالیں۔ کھالوں
مُوَاخِرُ ــــ چیرتی چلی جاتی ہے
یُوْلِجُ ــــ داخل کرتا ہے
نُسْقِیْکُمْ ــــ ہم تمہیں پلاتے ہیں
فَرْثٌ ــــــ گوبر
لِلشّٰرِبِیْنَ ــ پینے والوں کیلئے
دِفْءٌ ــــــ گرم لباس
جَمَالٌ ــــ دلکشی۔ کشش
تَسْتَخِفُّوْنَھَا ــ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں
یَوْمَ ظَعْنِکُمْ ــ تمہارے سفر کے دن

یَوْمَ اِقَامَتِکُمْ ــ تمہارے ٹھہرنے
کے دن۔ منزلوں پر اترتے وقت
ظِلٰلًا ــــــ سائے
اَکْنَانًا ــــ چھپنے کی جگہیں
سَرَابِیْلَ ــــ پہناوے۔ لباس
تَقِیْکُمْ ــــ تمہیں بچاتے ہیں
تمہاری حفاظت کرتے ہیں
اَلْحَرَّ ــــــ گرمی سے
بَأْسَکُمْ ــ تمہاری لڑائی کے وقت
لَمْ تَکُوْنُوْا بٰلِغِیْہِ ــ تم اس تک
نہ پہنچتے۔
لِتَرْکَبُوْھَا ــ تاکہ ان پر سواری کرو
لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ــ مقررہ مدت کیلئے
لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّکُمْ ــ تاکہ تم اپنی
جوانی کو پہنچ جاؤ۔
لِتَکُوْنُوْا شُیُوْخًا ــ تاکہ تم بوڑھے
ہو جاؤ۔
لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ــــ تاکہ تم سمجھو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ
حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ؕ وَمِنَ النَّاسِ
وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى
اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ فاطر/ ۲۸

② وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ فاطر/ ۱۱

③ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ فاطر/ ۱۲

④ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ فاطر/ ۱۳

⑤ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ النحل/۶۶

(۶) وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَ

تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ النحل/۸

(۷) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ

اِلَّا اللّٰهُ ط ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ النحل/۷۹

(۸) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ

اِقَامَتِكُمْ ط النحل/۸۰

(۹) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ

اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ

تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسْلِمُوْنَ ۝ النحل/۸۱

(۱۰) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

لِتَكُونُوا شُيُوخًا ج وَمِنكُم مَّن يُتَوَفّٰى مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا
اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ مومن/۶۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہم طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے حصے بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ کوئی سفید کوئی سرخ مختلف رنگوں میں کوئی شوخ کوئی مدھم، اور بعض خوب سیاہ۔ اور آدمیوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

(۲) اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے۔ پھر تمہیں بنایا جوڑے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے لیکن سب کچھ اللہ کے علم میں ہے۔ اور نہ لمبی زندگی دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اسکی تفصیل) لوح محفوظ میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

(۳) اور دو سمندر یکساں نہیں ہیں۔ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوشگوار۔ اور دوسرا نمکین ہے سخت کڑوا۔ اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو سمندر میں کشتیوں کو

دیکھے گا کہ وہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں۔ تاکہ سفر کے ذریعہ تم خدا کا رزق تلاش کرو۔ تاکہ نعمتوں پر خدا کا شکر ادا کرو۔

④ وہ کبھی داخل کرتا ہے رات کو دن کے حصے میں (جیسے موسم سرما کی طویل راتیں) اور کبھی داخل کرتا ہے دن کو رات کے حصے میں، (جیسے موسم گرما کے لمبے دن) اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند کر دیا کہ ان میں سے ہر ایک گردش میں ہے مقررہ میعاد تک۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ہے ساری بادشاہی۔

⑤ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں غور وفکر کا مقام ہے کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں (سفید رنگ کا) خالص دودھ۔ جو ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے۔ جو پینے والوں کیلئے بہت خوش ذائقہ ہے۔

⑥ اور اس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس (کا بھی سازوسامان) ہے اور دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے زینت وجمال کی کشش بھی ہے جب تم انھیں شام کے وقت چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت انھیں چرانے لیجاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے شہر کی طرف لیجاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہ پہنچتے لیکن ادھ مرے ہوکر۔ بیشک تمہارا رب بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور اس نے پیدا کئے گھوڑے خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور وہ (آئندہ ایسی سواریوں اور زینت کا سامان) پیدا کرے گا جن سے تم (آج) نا واقف ہو۔

(۷) اور اللہ نے تمھیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمہیں عطا کئے کان اور آنکھ اور دل، تاکہ تم خدا کا شکر ادا کرو۔ کیا انھوں نے کبھی پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو حکم کے پابند ہو کر فضا میں اڑ رہے ہیں۔ بجز خدا کے انھیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس میں اہل ایمان کیلئے کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔

(۸) اور اللہ نے تمھیں گھر دیئے سکونت کیلئے اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے (خیمے والے) گھر بنائے۔ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن۔

(۹) اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے مہیا کئے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ اور اس نے تمہارے لئے کچھ ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی کی شدت سے بچاتے ہیں۔ اور کچھ ایسے پہنا دیے دئے جو لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل فرماتا ہے تاکہ تم اس کا حکم مانو۔

(۱۰) اور وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمھیں (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے بچے کی

صورت میں رہ کر تمہیں باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر تمہیں زندہ رکھتا ہے) کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم ایک مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ۔ اور قدرت خداوندی کی کارفرمائیوں کو سمجھو۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے جن قدرتی اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ہے ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

(۲) قدرت خداوندی کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا کیا مدعا ہے۔ مفصل طور پر بیان کیجئے۔

(۳) دودھ میں قرآن نے غور و فکر کی دعوت دی ہے اس میں کیا عجوبہ کاری ہے وضاحت کیجئے۔

(۴) اس امر کی وضاحت کیجئے کہ مٹی سے کیسے بنایا گیا اور پانی کی بوند سے کون پیدا ہوتا ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں نحو کے عوامل کی نشاندہی کیجئے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

درس نمبر ۶

مطالعۂ نظام ربوبیت (ج)

نئے الفاظ کے معانی

یُمۡسِكُ السَّمَآءَ ۔ وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو ۔	لِتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا ۔ تاکہ اس سے تمہیں سکون ملے ۔
اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ ۔ کہ زمین پر گرنہ پڑے	اِخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ ۔ تمہاری بولیوں کا اختلاف ۔
ذَرَاَكُمۡ ۔۔۔ پھیلا دیا تمہیں	اِبۡتِغَآؤُكُمۡ ۔۔۔ تمہارا تلاش کرنا
تُحۡشَرُوۡنَ ۔۔۔ تم اٹھائے جاؤ گے	خَوۡفًا وَّطَمَعًا ۔ امید و بیم کی حالت میں
لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا ۔ اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ۔	دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۔ تمہیں پکارے گا '
لِبَاسًا ۔۔۔ پردہ	كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں ۔
سُبَاتًا ۔۔۔ آرام	يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ۔ وہ تخلیق کا آغاز کرتا ہے ۔
نُشُوۡرًا ۔۔۔ اٹھنا ، چلنا پھرنا	يُعِيۡدُهٗ ۔ اسے دوبارہ بنائے گا ۔
بُشۡرًا ۔۔۔ مژدہ دیتی ہوئی	اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ۔ اس کیلئے آسان ہے
مَوَدَّةً ۔۔۔ محبت ۔ الفت	

اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰی ــــ بلند شان
یَبْسُطُهٗ ــــ اسے پھیلاتا ہے
یَجْعَلُهٗ کِسَفًا ــ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے۔
اَلْوَدْقَ ــــ بارش ، مینہہ
یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ــ اس کے بیچ سے نکلتا ہے۔
اَصَابَ بِهٖ ــــ اسے پہنچاتا ہے
شَیْبَةً ــــ بڑھاپا
قَضْبًا ــــ چارہ
غُلْبًا ــــ گھنے ، گھنا
اَبًّا ــــ دوب گھاس
حَدَآئِقَ ــــ باغیچہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ
فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ حج ۶۸/
(۲) هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ
الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝ مومنون ۸۰/
(۳) هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ
یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ فرقان ۴۸/
(۴) تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ
اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝ فرقان/۶۲

۵ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ
تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ روم/۲۲

۶ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَيُحْىٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذَالِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ روم/۲۴

۷ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ؕ لَهٗ مَنْ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ روم/۲۷

۸ اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ

فَإِذَا أَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ روم ۴۸

(۹) اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝ روم ۵۴

(۱۰) فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّ

قَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّفَاكِهَةً وَّ

أَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ عبس ۳۲

اردو ترجمہ

(۱) کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے

اور تمہارے بس میں کر دیا کشتی کو جو سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے

اور وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اللہ کے

حکم سے۔ بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔

(۲) اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا دیا، اور ایک دن

اسی کی طرف تمہیں اٹھنا ہے، اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

اور اسی کیلئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں۔ تو کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ

نہیں ہے کہ ان نشانیوں سے خدا کو پہچانو۔

(۳) اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور نیند کو راحت وسکون کا ذریعہ۔ اور دن کو بنایا اٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے۔ اور وہی ہے جس نے ٹھنڈی ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے مژدہ سناتی ہوئی۔ اور ہم نے آسمان سے اتارا پاک کرنیوالا پانی۔

(۴) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ادلی بدلی رکھی۔ (قدرت خداوندی کی یہ نشانی) اس کیلئے ہے جو غور وفکر سے کام لے اور خدا کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہے۔

(۵) اور یہ بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا جبھی تم انسان (اس جہان خاکی میں) ہر طرف پھیلے ہوئے نظر آتے ہو۔

(۶) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے تاکہ تمہیں راحت وسکون ملے۔ اور تمہارے اندر آپس میں محبت ورحمت (کی کشش) رکھی ــــ بیشک اس میں (اس کی قدرت وحکمت کی) کھلی ہوئی نشانیاں ہیں غور وفکر سے کام لینے والوں کیلئے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمان وزمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں (بولیوں) اور رنگتوں کا اختلاف بھی۔ بیشک اس میں بھی اصحاب علم ودانش کیلئے اس کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

اور رات اور دن کے حصوں میں تمہارا سونا اور (جاگنے کے بعد) خدا کا فضل تلاش کرنا بھی اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں بھی ہوش گوش سے سننے والوں کیلئے حکمت خداوندی کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے (نقصان کا) خوف اور (بارش) کی امید دلاتی ہوئی۔ اور آسمان سے پانی اتارتا ہے اور اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں بھی اصحاب عقل و بصیرت کیلئے خدا کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

(۷) اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ زمین و آسمان اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جس دن وہ تمہیں زمین سے پکارے گا تبھی تم اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ملوک ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔ اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور اسی کی سب سے برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

(۸) اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے (تہہ بہ تہہ جما دیتا ہے) اب تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ برس رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

طرف چاہتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

(۹) وہی اللہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر قوت کے بعد تمہیں کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ بناتا ہے جیسا چاہتا ہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے۔

(۱۰) آدمی کو چاہئے کہ اپنی غذا پر غور کرے (کہ وہ کتنے مرحلوں سے گذرنے کے بعد اس تک پہنچتی ہے) تو (سب سے پہلے ہم نے سوکھی ہوئی زمین پر) پانی برسایا۔ پھر (دانے کے نشوونما کیلئے) ہم نے زمین کا سینہ شق کیا۔ تو اس میں سے ہم نے اناج اگائے۔ اور انگور اور چارہ بھی، اور زیتون اور کھجور بھی۔ اور گھنے باغیچے بھی اور میوے اور دوب گھاس بھی۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کیلئے ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے مرحلہ وار جن اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

(۲) آیت نمبر ۱ میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا جو سمندروں میں خدا کے حکم سے چلتی ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ بس میں کر دیئے جانے کے بعد بھی اگر کشتیوں کا چلنا خدا کے حکم پر موقوف ہے تو پھر بس میں کر دینے کا مطلب کیا ہوا۔

(۳) قدرت کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا مدعا کیا ہے؟ مفصل طور

پر اسے بیان کیجئے۔

(۴) مذکورہ بالا آیات میں نحو کے جتنے عوامل استعمال کیئے گئے ہیں ان سب کی نام بنام نشاندہی کیجئے۔

(۵) خدا کا فضل تلاش کرنے کو قرآن نے خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اس کا خدا کی نشانیوں سے کیا تعلق ہے۔

درس نمبر ۷

دَلائِلِ توحِیدُ

(تشریحی نوٹ)

دلائل توحید کا مطالعہ کرنے سے پہلے توحید کا مفہوم سمجھ لیجئے کہ اسلام کے سارے نظام فکر وعمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ دو لفظوں میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی اس کائنات میں عبادت و بندگی کی مستحق صرف ایک ہی ذات ہے جس کا نام اللہ ہے۔ وہ اکیلا سب کا معبود ہے۔ الوہیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سارے کمالات کی جامع اور جملہ نقائص سے اس کی ذات مُنزّہ اور پاک ہے۔

اس دعوے پر قرآن نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے معقول، دل آویز

اور فکر انگیز ہیں کہ اگر کسی کے پاس عقل سلیم ہو اور درمیان میں عصبیت اور کفرو الحاد کا کوئی حجاب حائل نہ ہو تو انھیں تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ قرآن کے استدلال کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے سارے دلائل محسوسات ومشاہدات اور انسانی نفسیات پر مبنی ہیں اس لئے انھیں تسلیم کرنے کے لئے صرف آنکھ کھول کر دیکھنے، کان کھول کر سننے، اور دماغ کا پٹ کھولکر سوچنے کی ضرورت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن جہاں بھی انسانوں کے سامنے اپنی کوئی بات رکھتا ہے تو اپنی دعوت کے اختتام پر یہ ضرور فرماتا ہے۔

"ہماری یہ دعوت اصحاب فکر وبصیرت کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل علم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل عقل والوں کیلئے ہے ہماری یہ ہدایت غور وفکر سے کام لینے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل فہم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل تدبر وشعور رکھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ دعوت سمجھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات بصیرت کے کان سے سننے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ نشانیاں انصاف وحقیقت کی آنکھ سے دیکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اور ہماری یہ بات صحیح رخ پر سوچنے والوں کیلئے ہے۔"

قرآن کا یہ انداز بیان اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیتا ہے کہ اس کی دعوت کی بنیاد جبر واکراہ پر نہیں بلکہ فکر وبصیرت اور علم وعقل کے صحیح تقاضوں پر ہے۔ وہ اپنی بات قہر وتشدد کے ذریعہ نہیں بلکہ تفہیم وتلقین اور دل نشین دلائل وشواہد کے

ذریعہ منوانا چاہتا ہے۔

خدا کو ایک ماننے اور صرف اسی کے آگے بندگی کا سر جھکانے کے لئے اگر قہر و جبر ہی سے کام لینا مشیت کو منظور ہوتا تو دنیا میں انبیاء کیوں بھیجے جاتے، کتابیں کیوں اتاری جاتیں اور انسانوں کے درمیان دعوت و تبلیغ کا سلسلہ کیوں قائم کیا جاتا۔

اتنی تمہید کے بعد اب اختصار کے ساتھ آپ اُن دلائل کا مطالعہ فرمائیے جنھیں قرآن عقیدۂ توحید کے اثبات میں پیش کرتا ہے۔

دلائل توحید کا جائزہ — ایک نظر میں!

قرآن کی یہ دلیل تین مقدمات پر مبنی ہے۔

پہلا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان اور ان میں رہنے والی ساری موجودات کا خالق ہے۔ اس پوری کائنات کو عدم سے وجود میں لانے والا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اور نہ اس کام میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کائنات وجود میں آئی ہو۔

دوسرا مقدمہ اللہ ہی سب کا پروردگار ہے۔ اکیلے وہی اس پورے کارخانہ ہستی کو چلا رہا ہے۔ ہر مخلوق کو زندہ رہنے اور اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے جس طرح کا جو سامان اسے مطلوب ہے وہ اکیلے سب کو مہیا کر رہا ہے۔ اس کام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔

تیسرا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان، اور ان میں رہنے والی ساری مخلوقات کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اسکی سلطنت و ملکیت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ مشترک بادشاہت و ملکیت کا کوئی تصور کیا جا سکے۔

نتیجۂ بحث قرآن فرماتا ہے کہ جب تخلیق میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ جب ربوبیت و پروردگاری، اور کارخانۂ ہستی کے انتظام و انصرام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ جب سلطنت و ملکیت میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہے تو عبادت و بندگی اور الوہیت و معبودیت کے استحقاق میں کوئی اور کہاں سے شریک ہو جائے گا۔

قرآن کی زبان میں اسی کا نام عقیدۂ توحید ہے۔ یعنی ایک معبود! بلا شرکت غیرے صرف ایک معبود۔ پوری کائنات میں صرف ایک عبادت کا مستحق۔ اور وہ صرف اللہ ہے۔

یہیں سے چھوٹے معبودوں کے تصور کی بھی جڑ کٹ جاتی ہے جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا۔ کیوں کہ جب تخلیق، ربوبیت، اور ملکیت و سلطنت میں کوئی دوسرا کسی حیثیت سے بھی شریک نہیں ہے تو اب چھوٹے خداؤں کی گنجائش کہاں باقی رہ جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چھوٹا خالق نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا پروردگار نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا مالک نہیں ہے تو کوئی چھوٹا معبود کہاں سے نکل آئے گا۔

عقیدہ توحید پر قرآن کی ایک اور دلیل ناطق

عقیدۂ توحید کے اثبات میں قرآن نے ایک دلیل اور پیش کی ہے جو نہایت معقول، بصیرت انگیز، اور دل نشین ہے۔ جس کی تفصیل دیدۂ شوق سے پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن فرماتا ہے کہ اگر فرض کرلیا جائے کہ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا بھی چند خدا ہیں جیسا کہ مشرکین کا عقیدہ ہے تو اب سوال اٹھتا ہے کہ اس کارخانۂ ہستی کو چلا کون رہا ہے۔ سب مل کر چلا رہے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلا رہا ہے۔ اگر کوئی ایک چلا رہا ہے تو باقی خداؤں کا کیا مصرف ہے اگر وہ بیکار ہیں اور ان کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے تو اس کا کھلا ہوا مطلب ہے کہ مخلوق کو اب ان کی طرف کوئی احتیاج نہیں ہے۔ اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کی طرف مخلوق کی احتیاج نہ ہو وہ کبھی خدا نہیں ہوسکتا۔

اور اگر سب مل کر چلا رہے ہیں تو اب دوسرا سوال یہ اٹھتا ہے کہ عالم کے انتظام و انصرام میں سب کی حیثیت مستقل ہے یا ہر ایک کو اپنے اپنے کام کی انجام دہی میں دوسرے کی احتیاج ہے۔ اگر احتیاج ہے تو جو دوسرے کا محتاج ہو وہ بھی خدا نہیں ہوسکتا۔

اور اگر آپ کہیں کہ سارے خدا باہمی مشورے سے کارخانۂ ہستی کا انتظام چلا رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انتظامی امور میں باہمی مشورہ بھی احتیاج ہی کی ایک شکل ہے۔

ایک بنیادی سوال

اور اگر ان میں سے کوئی خدا کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے بلکہ ہر خدا اس کارخانۂ ہستی کے انتظام میں مستقل قدرت واختیار رکھتا ہے اور اپنے کام میں وہ دوسرے خداؤں کی مرضی اور ان کے فیصلے کا قطعاً پابند نہیں ہے تو اس صورت میں عقل سلیم سوال کرتی ہے کہ سارے خدا جب اپنی ہی مرضی اور ارادہ سے اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہے ہیں اور آپس میں کوئی مشورہ بھی نہیں ہے تو بتایا جائے کہ سورج کے طلوع وغروب، چاند کے گھٹنے بڑھنے، موسموں کے آنے جانے اور ہر مخلوق کے توالد وتناسل کے نظام میں آج تک کوئی فرق کیوں نہیں پڑا۔

اس طرح کا ایک واقعہ بھی ابتک کیوں رونما نہیں ہوا کہ رات کے بارہ بجے اچانک سورج نکل آتا اور جب دن کے دس بجتے تو رات آجاتی اور آسمان پر چاند تارے نکل آتے۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ آدمی کے نطفے سے شیر پیدا ہوتا اور شیر کے پیٹ سے آدمی جنم لیتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ زمین میں گیہوں کے دانے بوئے جاتے اور چنے کا کھیت تیار ہو جاتا۔ آم کی گٹھلی زمین میں دفن کی جاتی اور وہاں سے ناریل کا درخت نکل آتا۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے زہر نکلتا اور بچھو کے ڈنک سے شہد کا قطرہ ٹپکتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ خزاں کے موسم میں سارے درخت ہرے بھرے ہو جاتے اور بہار کے دن آتے تو چمن میں خاک اڑنے لگتی۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ نومبر دسمبر میں اچانک برسات آجاتی اور مئی جون کا مہینہ سردیوں میں تبدیل ہو جاتا۔

اگر ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ یہ سارا نظام ایک ہی خدا کا مقرر کردہ ہے اور وہی ایک نہج پر اسے چلا رہا ہے۔ تو پھر بتایا جائے کہ دوسرے خداؤں کا نظام کہاں ہے۔ اگر کوئی خدا کسی دوسرے خدا کے وضع کردہ قانون کا پابند نہیں ہے تو کارخانۂ ہستی کے انتظام میں خود اس کا اپنا وضع کردہ قانون کدھر ہے۔ جب مشاہدات کی روشنی میں دوسرے خداؤں کا کوئی سکہ یہاں نہیں چل رہا ہے تو ماننا پڑے گا کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی خدا کی حکمرانی ہے۔ اور یہ اسی خدا کا فرمان ہے کہ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ○ اللہ کے مقرر کردہ نظام میں کوئی تبدیلی تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

یہ استدلال بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہے

قرآن حکیم نے بھی ایک مقام پر مشرکین کو چیلنج کرتے ہوئے یہی بات فرمائی ہے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ (لقمان/۱۱)

یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے اللہ کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو تو مجھے دکھاؤ۔

قرآن کا یہ چیلنج اتنا قاہر اور مسکت ہے کہ اس کے آگے سارے جھوٹے خداؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دنیا میں جھوٹی خدائی کے ایک سے ایک

دعویدار پیدا ہوئے لیکن یہ دعویٰ کرنے کی ہمت کسی میں نہ ہوئی کہ زمین ہم نے بنائی، آسمان ہم نے پیدا کیا۔ چاند اور سورج کے خالق ہم ہیں۔ یہ سارا کارخانۂ ہستی ہم چلا رہے ہیں۔ خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں سے یہ جھوٹ اسلئے نہیں بولا گیا کہ یہاں کچھ کر کے دکھانے کا سوال تھا۔

نمرود کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہی بات رکھی تھی کہ میرا خدا پورب سے سورج کو نکالتا ہے تو اگر اپنی خدائی کے دعویٰ میں سچا ہے تو اسے پچھم سے نکال دے۔ قرآن فرماتاہے کہ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ۔ یہ بات سن کر کافر کے ہوش اڑ گئے اور وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس دلیل کا کوئی جواب اس لئے اس سے نہیں بن پڑ سکا کہ منہ سے خدائی کا دعویٰ کر دینا تو آسان ہے لیکن خدائی کا کام انجام دینا انسان کی قدرت سے باہر ہے۔

اب آپ اس پوری بحث کی روشنی میں متعدد خداؤں کے بطلان پر قرآن حکیم کی اصل دلیل ملاحظہ فرمایئے۔ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔	اگر زمین وآسمان میں اللہ کے سوا چند خدا اور ہوتے تو زمین وآسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

فساد اس لئے پھیلتا کہ ہر خدا اپنی اپنی چلاتا۔ اس کے نتیجے میں نہ گردش لیل ونہار کا یہ نظم باقی رہتا، نہ سورج کے طلوع وغروب، اور موسموں کی تبدیلیوں میں یکسانیت برقرار رہتی۔ اور نہ توالد وتناسل کے نظام میں کوئی ہم آہنگی نظر آتی اس طرح اس کائنات کا سارا نظام تکوین ہی درہم برہم ہو کر

تَسْکُنُوْنَ ـــــــ تم آرام کرتے ہو تاکہ تم آرام کرو
فَظَلْتُمْ تَفَکَّھُوْنَ ـــــــ تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

ضِیَاءً ـــــــ دن کی روشنی
اَلْمُزْنُ ـــــــ بادل

مَا تَحْرُثُوْنَ ـــــــ جو تم دانے بوتے ہو
اَنْشَأْتُمْ ـــــــ تم نے پیدا کیا

تَزْرَعُوْنَہٗ ـــــــ تم اسکی کھیتی تیار کرتے ہو، تم اگاتے ہو
یَأْتِیْکُمْ بِہٖ ـــــــ تمہیں واپس لادے

یَصْدِفُوْنَ ـــــــ منہ پھیر لیتے ہیں

حُطَامًا ـــــــ پورا چورا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَہْجَۃٍ مَا کَانَ لَکُمْ
اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَھَا ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ۞ نمل/۶۰

(۲) اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَھَآ اَنْھٰرًا وَّ
جَعَلَ لَھَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ط
ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط نمل/۶۱

(۳) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
یَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط نمل/۶۲

(۴) اَمَّنْ یَّھْدِیْکُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ
بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط نمل/۶۳

رہ جانا۔

قرآن کی اس دلیل کا مدعا یہ ہے کہ آج جو کائنات کے ہر گوشے میں تمھیں معنوی نظم وضبط، علم وقدرت کی مضبوط گرفت، تکوینی نظام میں ہمہ گیر ہم آہنگی، اور ہر وقت اور ہر جگہ نتائج عمل کے ظہور میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ صرف اس لئے ہے کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی علیم وخبیر، حکیم وقدیر، قاہر وجبار، اور ایک ہی خالق وپروردگار کی حکمرانی ہے۔

اس طویل تمہید کے بعد اب آپ ورق الٹئے اور عقیدۂ توحید کے اثبات میں خود قرآن کی زبانی قرآن کے دلائل کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

اَمَّنْ ـــــــ یا وہ

ذَاتَ بَهْجَةٍ ـــــــ خوشنما

مَا كَانَ لَكُمْ ـ تمہاری طاقت نہیں تھی

اَنْ تُنْبِتُوْا ـــــــ کہ تم اگاتے

قَرَارًا ـــــــ مسکن۔ ٹھہرنے کی جگہ

خِلٰلَهَا ـــــــ اس کے درمیان

حَاجِزًا ـــــــ حد فاصل۔ آڑ

يَكْشِفُ ـــــــ دور کرتا ہے

مُضْطَر ـــــــ بیقرار

سُوْءُ ـــــــ تکلیف

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ـ زمین کا وارث

تُوْرُوْنَ ـــــــ تم جلاتے ہو۔ روشن کرتے ہو۔

عَمَّا يَصِفُوْنَ ـــــــ جس سے وہ موصوف کرتے ہیں

لَوْ نَشَاءُ ـــــــ اگر ہم چاہیں

بَيْنَ يَدَىْ ـــــــ آگے۔ سامنے

اَفَرَاَيْتُمْ ـ بھلا بتاؤ تو۔ اچھا بتاؤ

۵ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ط ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط نمل/۶۴

۶ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا
تَسْمَعُوْنَ ۝ قصص/۷۱

۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ط قصص/۷۲

۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَ
خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰـهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ط اُنْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ انعام/۴۶

۹ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ
الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ۝ واقعہ/۶۵

۱۰ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ واقعہ/۷۰

۱۱ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ واقعہ/۷۲

(۱۲) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا ج فَسُبْحٰنَ اللهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ انبیاء/۲۲

(۱۳) قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ۝ اَللهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ط
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اخلاص

اردو ترجمہ

(۱) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا۔ پھر اس سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہاری یسا طانہ تھی کہ تم باغ کے پیڑ اگاتے کیا اللہ کے سوا اور کوئی خدا ہے؟ (نہیں)

(۲) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو رہائش کے قابل بنایا۔ اور اس کے درمیان نہریں نکالیں۔ اور (اس کا توازن برقرار رکھنے کیلئے) اس میں (پہاڑوں کے) لنگر کھڑے کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان (نظر نہ آنے والی) ایک دیوار حائل کی (کہ ایک کا رنگ دوسرے کیساتھ نہ مل سکے) کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے۔ (نہیں)

(۳) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو بیقرار ولاچار کی فریاد سنتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

۴) (عبادت کے قابل یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے (بارش) کی خوشخبری دیتی ہوئی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

۵) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو خلق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائیگا۔ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

۶) تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں دن کا اجالا لا کر دے؟ کیا (اس کے بعد بھی) تم گوش ہوش سے بات نہیں سنو گے۔

۷) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لا کر دے کہ تم اس میں آرام کرو۔ کیا (اتنی موٹی بات) تمہیں نہیں سوجھتی۔

۸) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لیلے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس لا کر دے۔ ذرا دیکھو کہ ہم کس کس رنگ سے (توحید) کے دلائل بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۹) بھلا بتاؤ تو! تم جو زمین میں دانے بوتے ہو تو کیا اس کی کھیتی تم تیار کرتے ہو یا ہم تیار کرنے والے ہیں۔ ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں۔ پھر

تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

(۱۰) اچھا بتاؤ تو! تم جو پانی پیتے ہو تو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم ہیں اس کے اتارنے والے ہم اگر چاہیں تو (سمندر کے پانی کی طرح) اسے بھی کھارا کر دیں۔ پھر تم خدا کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے۔

(۱۱) اچھا بتاؤ تو! تم جو آگ روشن کرتے ہو تو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا ہے یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔

(۱۲) اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند اور خدا ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

(۱۳) تم فرماؤ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تمرینات

(۱) اس سبق کی پہلی، دوسری، تیسری، چھٹی اور ساتویں آیت سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

(۲) نویں، دسویں اور گیارہویں آیت سے قرآن کا مدعا کیا ہے۔

(۳) بارہویں آیت میں قرآن نے توحید پر جو عقلی دلیل پیش کی ہے اس کی اچھی طرح تشریح کیجئے۔

(۴) عقیدۂ توحید پر قرآن کی کس دلیل کو آپ منکر کے سامنے پہلے پیش کریں گے۔ وجہ کے ساتھ لکھئے۔

(۵) عقیدۂ توحید کا منکر اخلاقی اعتبار سے کس زمرے میں داخل کئے جانے کے قابل ہے۔ اور کیوں ہے۔

درس نمبر۸

صفات کا بیان

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق میں توحید کا تفصیلی بیان آپ پڑھ چکے۔ اب شرک کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھ لیجئے جو توحید کا مقابل ہے تاکہ آپ صحیح علم کی روشنی میں افراط اور تفریط سے محفوظ رہیں۔

عقائد نسفی جو ہماری عربی درسگاہوں میں داخل نصاب ہے اور جو سلف سے لیکر خلف تک سب کے نزدیک مسلّم اور مستند کتاب ہے۔ اس میں شرک کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے۔ اثبات الشریك فی الالوھیۃ۔ یعنی معبود اور الٰہ ہونے میں کسی کو خدا کا شریک ماننا یہ شرک ہے۔

شرک کی اس تعریف سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی کہ الوہیت میں خدا کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا ہے اور نہ الوہیت کسی کو عطا کیجا سکتی ہے

لیکن جہاں تک خدا کی صفات کا تعلق ہے تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ خدا اپنی بعض صفات اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔ جیسے دیکھنا، سننا مالک ہونا، بادشاہ ہونا، غنی کرنا، شفاء دینا، حاکم ہونا، مدد کرنا اور مارنا جلانا اس طرح کی صفات قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں بندوں کیلئے بھی ثابت ہیں جن کا بیان تفصیل کے ساتھ آنے والے اوراق میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

اس مسئلے پر ایک اصولی بحث

اس سلسلے میں سب سے پہلے ایک اصولی بحث آپ ذہن نشین فرمالیں جو امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی مشہور کتاب اَلْاَمْنُ وَالْعُلٰی سے ماخوذ ہے۔

اور وہ یہ ہے کہ خدا عزوجل کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ وہ ازلی، ابدی اور لامحدود ہیں۔ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ بندوں کی ساری صفات خدا کی عطا سے ہیں، محدود ہیں، حادث اور فانی ہیں۔

اب اگر کوئی شخص کسی بھی بندے میں خدا کی عطا کے بغیر کوئی صفت مانتا ہے تو وہ قطعاً مشرک ہے۔ یونہی اگر کوئی شخص کسی بھی بندے کی کسی صفت کے بارے میں ازلی اور ابدی ہونے کا اعتقاد رکھتا ہے تو اس کے مشرک ہوتے میں بھی کوئی شبہہ نہیں ہے۔

صفاتی الفاظ کے اطلاق میں اگر ذاتی اور عطائی کا فرق ملحوظ نہ رکھا جائے

توعقیدے کی بحث تو الگ رہی منہ سے الفاظ ہی نکالنا مشکل ہو جائیگا۔ مثال کے طور پر جہاں کسی کو آپ نے زندہ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو ولی کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو مولنا کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو حافظ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو بادشاہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کا نام علی، حکیم، وکیل، سلام، اور کریم رکھا اور مشرک ہوئے کیونکہ ان سارے الفاظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر کیا ہے۔ لیکن مشرک ہونے سے آپ صرف اس لئے بچ جاتے ہیں کہ بندوں کے اندر یہ ساری صفات آپ خدا کی عطا سے مانتے ہیں۔

نمونے کے طور پر یہ چند مثالیں میں نے سمجھانے کی غرض سے آپ کے سامنے رکھی ہیں ورنہ اس طرح کے سینکڑوں اطلاقات ہمارے معاشرے میں رائج ہیں اور کوئی ان پر شرک کا حکم نہیں لگاتا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ بھی نہیں لگاتے جو نبیوں اور ولیوں کے بارے میں بات بات پر لگاتے رہتے ہیں۔

ایک تمثیل

تقریب فہم کیلئے بطور تمثیل ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ اسے زیر بحث مسئلے پر من کل الوجوہ منطبق نہ کیجئے گا۔

ایک بادشاہ اپنی مملکت میں کسی کو اپنا نائب بناتا ہے۔ اس کا بدل خدمت مقرر کرتا ہے اسے نظم ونسق اور سیاہ سفید کے اختیارات سونپتا ہے۔ اب اگر وہ بادشاہ کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت احکام صادر کرے اور مملکت کا کام سرانجام دے تو انصاف سے کہئے کہ اسے بادشاہ کا شریک وبرابر سمجھا جائے گا یا اسے بادشاہ کا مامور و ماذون کہا جائے گا۔

بلاشبہ اسے مامور و ماذون ہی کہا جائے گا کیونکہ نائب ہونے کی

حیثیت سے اس کے سارے اختیارات بادشاہ کے اذن وعطا سے ہیں۔ اذن وعطا کا جہاں نام آیا اور شرکت وبرابری کی جڑ کٹی۔ کیونکہ اذن وعطا احتیاج کو مستلزم ہے اور محتاج کبھی مستغنی کے برابر نہیں ہوسکتا۔

اب اس تمثیل کی روشنی میں بات سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ مالک الملک رب تبارک وتعالیٰ نے زمین کی مملکت میں آدمی کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ اسے زمین کا وارث بنایا اور زمین کی سلطنت عطا کی۔ اب خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت وہ خدا کی مملکت میں اگر کوئی تصرف کررہا ہے تو اسے خدا کا ہمسر وشریک ہرگز نہیں کہا جاسکتا، بلکہ اسے ماموروماذون ہی سمجھا جائے گا۔

قرآن سے چند مثالیں

اتنی تمہید کے بعد اب آپ اس پوری بحث کو قرآن کی روشنی میں پڑھئے تاکہ اس مسئلے میں آپ کو پوری طرح شرح صدر ہوجائے۔ قرآن حکیم سے چند مثالیں پیش کررہا ہوں جن میں ایک ہی لفظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر بھی کیا ہے اور بندوں پر بھی کیا۔ تاکہ آپ ذاتی اور عطائی صفات کا فرق واضح طور پر سمجھ سکیں۔

پہلی مثال

انسانوں کو وفات دینے کے سلسلے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا۔ (زمر/۴۱) موت کے وقت اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ (سجدہ ۱۰/) تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ وفات دینے کی قدرت خدا کے اندر ذاتی ہے اور فرشتے کے اندر خدا کی عطا اور اذن سے ہے۔

دوسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ؕ (بنی اسرائیل ۱/) بیشک اللہ ہی سمیع وبصیر ہے۔

لیکن دوسری آیت میں انسان کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ۝ (دہر ۲/) ہم نے انسان کو سمیع وبصیر بنایا

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ خدا کے اندر سمع وبصر کی قدرت ذاتی اور لامحدود ہے اور انسان کے اندر خدا کی عطا سے ہے اور محدود ہے۔

تیسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ نور/ ۴۵ اللہ خلق فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔

لیکن، دوسری آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ۔ (مائدہ/۱۱۰) جب تم خلق کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی مورت۔

ملاحظہ فرمایئے پہلی آیت میں خلق کی نسبت خدا عزوجل کی طرف کی گئی ہے جب کہ دوسری آیت میں اسی لفظ کا اطلاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آرہا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خلق فرمانے کی قدرت اپنی ذات سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اس کی قدرت خدا کی عطا اور اس کے حکم سے ہے۔

چوتھی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۹) اللہ ہی کے لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت۔

لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہو ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَآءُ ط (آل عمران/۲۶)

اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اے اللہ تو مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔

پہلی آیت کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ کیلئے ہے جب کہ دوسری آیت اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے درمیان بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ کی بادشاہت کسی کی عطا کردہ نہیں ہے اسے اپنی ذات سے حاصل ہے اور بندوں کی بادشاہت خدا کی عطا سے ہے۔

پانچویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط (آل عمران/۱۰۹) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ہی سب کی جان اور مال کا مالک ہے لیکن دوسری جگہ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ (توبہ/۱۱۱) بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے انکی جانوں

اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں۔

آیت کا مضمون اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ مومنین اپنی جان اور اپنے مال کے مالک ہیں۔ کیوں کہ اگر وہ مالک نہ ہوں تو لازم آئے گا کہ غیر کی ملکیت کو انھوں نے جنت کے بدلے میں بیچ دیا۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے کیا صورت ہے کہ اللہ کی ملکیت ذاتی ہے اور بندوں کی ملکیت عطائی ہے۔

سردست ان ہی پانچ مثالوں پر میں اکتفا کرتا ہوں ورنہ اس طرح کی مثالیں قرآن شریف میں بہت ہیں جنھیں آنے والے سبق میں ہم نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ تاکہ تصویر کا صرف ایک رخ دیکھکر فوراً کوئی حکم نہ لگا دیا جائے۔ بلکہ دونوں رخوں کو دیکھنے کے بعد آیتوں کا صحیح محمل متعین کیا جائے۔

کیونکہ عقیدۂ توحید کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ ایک ہی مضمون کی آیت پر ایمان رکھا جائے اور دوسرے مضمون کی آیت سے منہ پھیر لیا جائے۔ قرآن حکیم میں جہاں جہاں بھی شرک کا حکم عائد کیا گیا ہے یا مشرکین کا لفظ آیا ہے اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو بتوں میں سننے اور مدد کرنے کی قوت تسلیم کرتے تھے اور انھیں عبادت کا مستحق گردانتے تھے۔ ان آیتوں کو خوش عقیدہ مسلمانوں پر چسپاں کرنا بہت بڑی بددیانتی اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرادف ہے۔

تمرینات

(۱) خدا کی عطا کے بغیر کسی بندے کے اندر کوئی صفت ماننا شرک کیوں ہے

(۲) کسی بندے کی صفت کو ازلی اور ابدی سمجھنے والا مشرک کیوں ہے۔

(۳) صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے اس کی وضاحت کیجئے۔

(۴) تعظیم اور عبادت کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔

(۵) مشرکین عرب کا شرک کیا تھا تفصیل سے بیان کیجئے۔

درس نمبر ۹

قرآن سے ذاتی اور عطائی صفات کی بیس مثالیں

چونکہ شرک کے سلسلے میں کافی غلط فہمیاں اہل اسلام کے اندر پھیلائی گئی ہیں اس لئے میں تفصیل کے ساتھ اس مسئلے میں قرآن کا نقطۂ نظر پیش کر رہا ہوں تاکہ قرآن کے ان اطلاقات کو سامنے رکھکر کسی بات پر شرک کا حکم لگانے میں احتیاط سے کام لیا جائے۔

پہلی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ○ شوریٰ ۵/

(اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عطا کرتا ہے۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو اولاد عطا کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل ہے لیکن دوسرے مقام پر حضرت جبریل امین علیہ السلام کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ○ مریم ۱۹/

(انھوں نے (حضرت مریم) سے فرمایا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں میں اسلئے آیا ہوں کہ تجھے ایک ستھرا بیٹا عطا کروں۔)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹا عطا کرنے کا اختیار حضرت جبریل علیہ السلام کو بھی ہے۔

دوسری مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط (انعام/۵۶)

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی حاکم ہے اور نہ کسی کا حکم۔ لیکن دوسری آیت میں حبیب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ○

(نساء/۶۵)

(اے محبوب! آپ کے رب کی قسم۔ وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے جھگڑے میں آپ کو حاکم نہ مان لیں)

اس آیت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ رسول پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاکم ہیں۔

تیسری مثال

قرآن حکیم اہل ایمان کو دعا کے یہ کلمات سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقر/۲۸۶)

(تو ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا کافروں پر ہماری مدد فرما)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ہی سب کا مولیٰ اور مددگار ہے لیکن دوسری آیت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ (تحریم/۴)۔ (بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور مومنین صالحین بھی ان کے مددگار ہیں اس کے بعد فرشتے بھی ان کی مدد پر ہیں)

اس آیت سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی مددگار ہیں۔

چوتھی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔ (بقر/۲۷۳)۔ (اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام فرمایا۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی چیز کو حلال کرنا یا حرام کرنا اللہ کی صفت ہے۔ لیکن دوسری آیت میں رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ ۝ (اعراف/۱۵۷)

(وہ رسول ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال فرمائیگا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا)

یہ آیت اس امر پر نہایت صراحت کیساتھ دلالت کرتی ہے کہ حلال و حرام کرنے کا اختیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاصل ہے۔

پانچویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ (عنکبوت/۲۲)

(اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ہے)

جبکہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا۔ (مائدہ/۵۵)
(تمہارا مددگار تو اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے اور مومنین صالحین ہیں)
یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ساتھ اس کا رسول اور مومنین صالحین (اولیاء) بھی ہمارے مددگار ہیں۔

چھٹی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (الحمد/۱)۔ (ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے)
اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا کوئی رب نہیں وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن میں پچاسوں مقامات پر رَبِّیْ اور رَبُّہٗ کا اطلاق اللہ عزوجل کی ذات پر کیا گیا ہے۔
لیکن قرآن نے عزیز مصر کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے۔
إِنَّهُ رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ۔ (یوسف/۲۳)۔ (بیشک وہ میرا رب ہے اس نے اچھی طرح مجھے رکھا)
زنداں میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے جب ایک شخص رہا ہوا اور ان سے رخصت ہونے لگا تو اس سے بھی عزیز مصر کے متعلق

انھوں نے ارشاد فرمایا۔

اُذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔ (یوسف/۴۲)۔

تم اپنے رب کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔

قید خانہ سے باہر نکلنے کے بعد اس کے خیال سے بات اتر گئی اور اس نے عزیز مصر کے پاس حضرت یوسف علیہ السلام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ۔ (یوسف/۴۲)۔ (شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے رب کے پاس وہ ان کا ذکر کرتا)

یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ واقعہ بیان کرتے ہوئے خود رب تبارک وتعالیٰ نے بھی عزیز مصر پر رب کا اطلاق فرمایا۔

ساتویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۰)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ آسمان وزمین کا وارث ہونا یہ خدا کی صفت ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط (اعراف/۱۲۸)

(زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے)

یہ آیت اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے زمین کا وارث ہونے کی صفت اللہ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

آٹھویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ ط (سجدہ/۴)

(اللہ تعالیٰ کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ اللہ ہی اس کارخانۂ ہستی کا مدبر الامر ہے لیکن دوسری جگہ فرشتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ (نازعات/۴)

(قسم ہے) ان فرشتوں کی جو کام کی تدابیر کرتے ہیں۔

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی اس کارخانۂ ہستی کے مُدَبِّرُ الْاَمْر ہیں۔

نویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۔ (حج/۶)

(اور بیشک اللہ ہی مردے کو زندہ کرتا ہے اور کرے گا)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت اللہ ہی میں ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول قرآن نقل فرماتا ہے اور اس پر کوئی نکیر بھی نہیں کرتا۔

وَاُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ (آل عمران/۴۹)

(اور میں مردہ زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے)

یہ آیت اس مفہوم میں بالکل صریح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی حاصل ہے۔

دسویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۚ (انعام/۱۱۵)

(اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا)

اس آیت میں لفظ ''عَلِیۡم'' کا اطلاق اللہ کی ذات پر کیا گیا ہے جس کے معنیٰ ہیں خوب جاننے والا۔ لیکن دوسری جگہ قرآن حکیم حضرت جبریل علیہ السلام کا یہ قول نقل فرماتا ہے جب وہ انسانی شکل میں کئی فرشتوں کیساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تھے۔

قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ۝ (حجر/۵۳)

انھوں نے کہا کہ آپ ڈرئیے نہیں ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں جو علیم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ حضرت اسحٰق علیہ السلام پر علیم کا اطلاق کیا گیا ہے۔

گیارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سبا/۲۱)

(اور تمہارا رب ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے۔)

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ "حفیظ" ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ قول بھی قرآن نقل کرتا ہے کہ ایک دن انھوں نے عزیز مصر سے ارشاد فرمایا۔

اِجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ عَلِيْمٌ حَفِيْظٌ ۝ (یوسف/۵۵)

مجھے زمین کے خزانوں پر (نگراں) مقرر کر دے۔ بیشک میں علیم ہوں حفیظ ہوں۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ علیم اور حفیظ ہونے کی نسبت حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی طرف فرمائی ہے اور قرآن نے اسے برقرار رکھا ہے۔

بارہویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۙ (بقر/۱۶۵)

(بیشک ساری قوت اللہ کو ہے)

یہ آیت نہایت صراحت کیساتھ اس مفہوم پر دلالت کرتی ہے کہ ساری قوتیں اللہ کی طرف منسوب ہیں لیکن دوسری جگہ حضرت جبریل علیہ السلام کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ (تکویر/۲۰)

بیشک یہ (قرآن) عزت والے رسول کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے۔ مالک عرش کے حضور عزت والا ہے۔

اس آیت میں نہایت واضح طور پر قوت کی نسبت حضرت جبریل علیہ السلام کی طرف بھی کی گئی ہے۔

تیرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْمٌ ۙ (نمل/۴۰) بیشک میرا رب غنی ہے کریم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ کریم ہونے کی نسبت اللہ تعالی

کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری جگہ رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ (حاقہ/۴۰)

(بیشک یہ قرآن رسول کریم کے ساتھ (خدا کی) باتیں ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر کریم ہونے کی نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

چودہویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۝ (فرقان/۶۳)

(اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔)

اس آیت میں عباد کی نسبت نہایت صراحت کے ساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط (نور/۳۲)

(اور تم نکاح کرواپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے نیک بندوں اور کنیزوں کا بھی)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر عباد (بندوں) کی نسبت غیر خدا کی طرف کی گئی ہے۔

پندرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (بقر/۱۴۳)

(بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان بیحد رحم والا ہے۔)

اس آیت میں رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت نہایت صراحت کیساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (توبہ/۱۲۸)

(رسول پاک) ایمان والوں پر بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

سولہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ ۝ (احزاب/۳۷)

اسے اللہ نے بھی نعمت دی اور (اے محبوب) اسے تم نے بھی نعمت دی

اس ایک ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا کرنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی

فرمائی ہے۔

سترہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (توبہ/۵۹)

(اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انھیں عطا کیا۔)

اس ایک ہی آیت میں عطا کرنے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

اٹھارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ (توبہ/۷۴)

انھیں غنی کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے غنی کر دینے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

انیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ۔ (توبہ/۹۴)

(اور اب اللہ ورسول تمہارے کام دیکھیں گے۔)

اس آیت میں منافقین کے اس وعدے کی طرف اشارہ ہے کہ اب آئندہ ہم ایک سچے مسلمان کی طرح رہیں گے۔ اسی سلسلے میں ارشاد ہوتا ہے کہ اب اللہ ورسول دیکھیں گے کہ تم اپنے اس وعدے پر قائم رہتے ہو یا نہیں؟

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی کھلی اور چھپی سرگرمیوں کے دیکھنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

بیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ۔ (انفال/۲۰)

(اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس آیت میں اللہ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں کوئی تفریق نہیں فرمائی ہے۔ ایک ساتھ دونوں کی اطاعت وفرماں برداری کا مومنین کو حکم دیا ہے۔

بیس مثالوں کا حاصل

قرآن سے جمع کی ہوئی ان بیس مثالوں میں آپ پڑھ چکے کہ اولاد عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ حاکم ہونے

کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ مولیٰ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ مددگار ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ رب ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ زمین کا وارث ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ مدبر الامر ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ مردے کو زندہ کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ علیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ حفیظ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ قوت کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ کریم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ عباد الرحمٰن بھی ہے اور عباد المومنین بھی۔

رؤف و رحیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ نعمت دینے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی

عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ

غنی کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ

منافقین کے کھلے اور چھپے احوال دیکھنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ــــ اور مُطاع ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔

یہ ساری مشترک نسبتیں متقاضی ہیں کہ صفات کے سلسلے میں خالق و

مخلوق، عابد و معبود اور ساجد و مسجود کے درمیان کوئی ایسا خط فاصل کھینچا جائے کہ شرک کا وہم رفع ہو اور آیتوں کے مضامین کے درمیان جو بظاہر اختلاف نظر آتا ہے وہ دور ہو۔ کیونکہ دونوں طرح کے مضامین کی آیتیں برحق ہیں اور دونوں پر ہمارا ایمان ہے۔

دونوں طرح کی نسبتوں کے درمیان فرق نکالنے کیلئے ہمیں وہیں آنا پڑیگا جس کی نشاندہی امام احمد رضا نے ائمۂ تفسیر اور اکابرین امت کے اقوال کی روشنی میں فرمائی ہے کہ جو صفات اللہ کی طرف منسوب ہیں وہ ذاتی اور حقیقی ہیں اور جو صفات بندوں کی طرف منسوب ہیں وہ خدا کی عطا اور اذن سے ہیں یا بطریق مجاز ہیں۔

جیسے بندے کی طرف رب کی نسبت پروردگار کے معنیٰ میں نہیں بلکہ مُربّی اور آقا کے معنیٰ میں ہے۔ اسی طرح بندوں کی طرف عباد کی نسبت بندۂ پرستار کے معنیٰ میں نہیں، بلکہ خادم اور غلام کے معنیٰ میں ہے۔ بہرحال معانی کے تعین میں آپ کوئی بھی تاویل کریں لیکن یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ بندوں پر ان صفاتی الفاظ کا اطلاق ہرگز شرک نہیں۔ شرک ہوتا تو قرآن میں یہ اطلاقات ہرگز نہیں ملتے۔

مجھے امید ہے کہ اس مفصل اور مدلّل بحث کے نتیجے میں غلط فہمیوں کی بہت سی گرہیں کھل جائیں گی اور کسی بات پر شرک کا حکم صادر کرتے میں احتیاط سے کام لیا جائے گا تاکہ قرآن کے اطلاقات کی خلاف ورزی نہ ہو۔

درس نمبر ۱۰

علم غیب کی بحث

(تشریحی نوٹ) (الف)

جیسا کہ پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی چند صفت یا کوئی صفت عطا کرے۔ جیسا کہ ابھی آپ قرآن کی آیتوں میں پڑھ چکے کہ وفات دینا، اولاد دینا، خلق فرمانا، غنی کرنا، عطا کرنا، ولی ہونا، مالک ہونا، مولیٰ ہونا، حاکم ہونا، مدد کرنا، امر عالم کی تدبیر کرنا، حلال کرنا، حرام فرمانا، بادشاہ ہونا، علیم ہونا، حفیظ ہونا، سمیع ہونا، بصیر ہونا، جلانا اور مارنا یہ سب اللہ کی اپنی صفات ہیں لیکن قرآن ہی کی آیتوں میں آپ یہ بھی پڑھ چکے کہ یہ ساری صفات اللہ نے اپنے بندوں کو بھی عطا فرمائی ہیں۔

اور وہیں پر خدا کی صفات اور بندوں کی صفات کے درمیان یہ فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کی صفات ذاتی ہیں اور بندوں کی صفات عطائی ہیں۔ خدا کی صفات ازلی اور ابدی ہیں، اور بندوں کی صفات حادث

ہیں۔ خدا کی صفات لا محدود ہیں اور بندوں کی صفات محدود ہیں۔

یہ اصولی بات آپ کے ذہن نشین ہوگئی ہو تو یہ بات بھی ذہن نشین فرما لیجئے کہ علم غیب یعنی چھپی باتوں کا علم یہ بھی خدا کی ایک صفت ہے۔ علم غیب کے بارے میں بھی ہمیں قرآن کے اندر دو طرح کے مضمون کی آیتیں ملتی ہیں چند آیتیں تو اس مضمون کی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو علم غیب نہیں ہے۔ غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور اسی کے بالمقابل کچھ آیتیں اس مضمون کی بھی ملتی ہیں کہ چھپی باتوں کا علم خدا نے اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے۔

اب ذیل میں اس مضمون کی آیتیں ملاحظہ فرمائیے کہ علم غیب یا چھپی باتوں کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

مَفَاتِیح ــــــ کنجیاں	لِنَفْسِیْ ــــــ اپنی جان کیلئے
اَلْغَیْثَ ــــــ بارش	نَفْعًا وَّضَرًّا ــــــ نفع نقصان
نَفْسٌ ــــــ جان۔ ذات۔ شخص	لَاسْتَکْثَرْتُ ــــــ تو بہت جمع کر لیتا
تَکْسِبُ ــــــ کرے گا	مَا مَسَّنِیَ ــــــ مجھے نہیں پہنچی
غَدًا ــــــ کل آئندہ	فَانْتَظِرُوْا ــــــ تو تم انتظار کرو
مَا تَدْرِیْ نہیں جانتی نہیں جانتا	وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ ــــــ اور اسی کی طرف لوٹائی جاتی ہے
بِاَیِّ اَرْضٍ ــــــ کس زمین میں	
لَا اَمْلِكُ ــــــ میں مالک نہیں ہوں	اَلْاَمْرُ کُلُّهٗ ــــــ ہر چیز

ذَاتِ الصُّدُوْرِ — دل کی بات　　اَبْصِرْبِہٖ — کیا ہی عجیب اس کا
لَا یَعْزُبُ عَنْہُ — نہیں اوجھل ہے　　دیکھنا ہے۔
اس سے، نہیں　　اَسْمِعْ — کیا ہی عجیب اس کا
غائب ہے اس سے　　سننا ہے۔
مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ — ذرہ بھر　　خَبِیْرٌ — بتانے والا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا
فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط　　انعام/۵۹

② قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ۔ النمل/۶۵

③ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی
الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِیْ
نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۞　　لقمان/۳۴

④ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ انعام/۵۰

⑤ قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ط وَلَوْ
کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ
السُّوْٓءُ　　اعراف/۱۸۸

⑥ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰہِ ط فَانْتَظِرُوْا ط اِنِّیْ مَعَکُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِیْنَ ۞　　یونس/۲۰

⑦ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط ہود/۱۲۳

⑧ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥ فاطر/۳۸

⑨ عٰلِمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ط سبا/۳

⑩ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط۔ کہف/۲۶

آیات کا اردو ترجمہ

① اور غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا انھیں کوئی نہیں جانتا۔ وہی جانتا ہے جو کچھ خشک و تر میں ہے۔

② غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوا اللہ کے۔

③ بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔ وہی پانی برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل وہ کیا کرے گی۔ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں وہ مرے گی۔ بیشک اللہ جاننے والا اور بتانے والا ہے۔

④ تم فرما دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں۔

⑤ تم فرماؤ کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ

چاہے۔ اور اگر میں خود غیب جان لیا کرتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

(۶) تم فرماؤ کہ غیب تو اللہ کیلئے ہے۔ تو انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

(۷) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ اور اسی کی طرف ہر چیز لوٹائی جاتی ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

(۸) بیشک آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا جاننے والا اللہ ہے۔ وہی دلوں کی بات جانتا ہے۔

(۹) اللہ عالم الغیب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کوئی چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

(۱۰) اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا ہے اور کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔

تمرینات

(۱) جن آیت میں غیب کا لفظ نہیں ہے اس سے اللہ کیلئے علم غیب آپ کیسے ثابت کریں گے۔

(۲) یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ میں عام مومنین کی طرف غیب کی نسبت کو آپ کس طرح صحیح ثابت کریں گے۔

(۳) غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کون سا مرکب ہے۔

④ آیت میں بر اور بحر سے کیا مراد ہے۔

درس نمبر ۱۱

علم غیب کی بحث

(ب)

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق کی ساری آیتیں واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ اللہ کے سوا زمین و آسمان میں کسی کو بھی غیب (چھپی باتوں) کا علم نہیں ہے۔ اب ذیل میں اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے جن سے صراحت کیساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیب (چھپی باتوں) کا علم اللہ کے مقرب بندوں کو بھی ہے ۔۔ اس دعوے پر قرآنی آیات سے میرے استدلال کی بنیادیں یہ ہیں۔

وجوہ استدلال

① پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مجتبیٰ رسول (منتخب رسول) کو غیب پر مطلع فرماتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مجتبیٰ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رسولوں میں وہ اللہ کے منتخب رسول ہیں۔ جب خدا نے انھیں غیب پر مطلع فرما دیا تو اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ خدا

کی عطا سے انھیں غیب کا علم حاصل ہو گیا۔

(۲) دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو وہ سب کچھ سکھا دیا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ اس میں علم غیب بھی شامل ہے کیونکہ سکھائے جانے سے پہلے حضور اسے بھی نہیں جانتے تھے۔

(۳) تیسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے اور جب وہ کتاب ہی رسول پر نازل کر دی گئی اور کتاب کے سارے علوم و اسرار رسول کو عطا کر دئے گئے تو اب کون سی چیز ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرۂ علم و ادراک سے باہر رہ گئی ہوگی۔

(۴) چوتھی آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی بات بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔ زبان کے محاورے میں بخیل اسی شخص کو کہا جاتا ہے جو مال رکھتے ہوئے خرچ نہ کرے۔ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو ایسا آدمی اگر کچھ خرچ نہ کرے تو اسے کوئی بھی بخیل نہیں کہے گا۔ لہٰذا اس آیت کا کھلا ہوا مطلب یہ ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ خود غیب جانتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیب کی بات بتاتے ہیں۔

(۵) پانچویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو اپنے غیب پر مسلط فرماتا ہے۔ یعنی کامل وضوح و کشف کیساتھ انھیں غیب کا علم عطا کرتا ہے مرتضیٰ رسولوں میں ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو شان ارفع و اعلیٰ ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس آیت میں "اپنے

غیب،، کا لفظ بتا رہا ہے کہ اس غیب سے مراد "غیب خاص،، ہے۔ اس آیت سے بھی نہایت صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مرتضیٰ رسولوں کو غیب کا علم عطا کیا گیا ہے۔

(۶) چھٹی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک دن جب وہ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی سے گزر رہے تھے تو انھوں نے کئی میل کے فاصلے سے چیونٹیوں کے ملکہ کا یہ اعلان سنا کہ اے چیونٹیو! تم اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں حضرت سلیمان کا لشکر تمھیں کچل ڈالے۔ اتنی دور سے چیونٹی کی آواز سن لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ غیب سننے والی یہ قوت اللہ نے انھیں عطا کی تھی۔ (خزائن العرفان)

(۷) ساتویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ قحط سالی کے زمانے میں جب وہ غلہ لینے کیلئے مصر گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں پہچان لیا اور ان کیساتھ اچھا سلوک کیا۔ جب وہ غلہ لیکر واپس ہونے لگے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں اپنا کرتہ دیا اور فرمایا کہ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

اِدھر کرتہ لیکر بھائیوں کا قافلہ مصر سے روانہ ہوا اور ادھر کنعان (ملک شام) میں حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں سے جو اس وقت

ان کے پاس موجود تھے فرمانے لگے کہ میں یوسف کے جسم کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ۔سینکڑوں کوس کے فاصلے سے حضرت یوسف علیہ السلام کے جسم کی خوشبو محسوس کر لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے ۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انھیں عطا کی تھی ۔

(۸) آٹھویں آیت میں ان معجزات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے ۔ قرآن کریم نے ان معجزات کی یہ تفصیل خود انہی کی زبانی بیان فرمائی ہے کہ میں مٹی سے پرندے کی سی ایک مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ سچ مچ ایک جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا ہے ۔ میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے اچھا کر دیتا ہوں ۔ میں مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں یہ چھپی ہوئی بات بتا دیتا ہوں کہ تم گھر سے کیا کھا کر آئے ہو اور تم نے گھر میں کیا جمع کیا ہے ۔ یہ صریح علم غیب کا دعویٰ ہے ۔

اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ غیبی ادراک کی یہ قوت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی تھی ۔ اس آیت کریمہ میں جہاں جہاں "اللہ کے حکم سے" کا ذکر آیا ہے وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ مجھے یہ قوت اپنی ذات سے حاصل نہیں ہے بلکہ خدا کی عطا سے ہے ۔

(۹) نویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا

ہے کہ مصر کے قید خانے میں انھوں نے اپنے دو ساتھیوں سے بیان کیا کہ مجھے خدا نے وہ علم عطا کیا ہے کہ میں تمہارے اس کھانے کے بارے میں جو تمھیں روزانہ دیا جاتا ہے، یہ تفصیل بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے کہاں جائے گا۔ اسے کون کون کھائے گا اور کھانا نفع دے گا یا نقصان۔

(تفسیر کبیر۔ خازن۔ خزائن العرفان)

اس واقعہ سے نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا یہ علم اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا تھا۔

(۱۰) دسویں آیت میں سفر معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ ہم نے یہ سفر اس لئے کرایا کہ اپنے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عظیم نشانیاں دکھلائیں۔

نشانیوں کی تفصیلات میں وفات یافتہ انبیاء و مرسلین سے ملاقات ملاء اعلیٰ کے فرشتوں سے ہمکلامی، آسمانوں کے عجائب و غرائب کا معائنہ جنت و دوزخ کی سیر، سدرۃ المنتہیٰ اور عرش اعظم کا مشاہدہ، اور سب سے بڑھکر لامکاں تک عروج اور ذات کبریا کا دیدار، یہ ساری چیزیں شامل ہیں۔

اس آیت پاک میں جو نکتہ خاص طور پر قابلِ توجہ ہے وہ یہ ہے کہ یہ ساری نشانیاں عالم غیب سے تعلق رکھتی ہیں عالم شہادت سے نہیں۔ لہٰذا جو ذات عالم غیب کی ان ساری نشانیوں کو ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ آئی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا قطعاً حقیقت حال کی ترجمانی

ہے کہ اسے غیب کا علم ہی نہیں بلکہ غیب کا مشاہدہ بھی ہے۔

(۱۱) گیارہویں آیت میں ''الانسان'' کی تخلیق اور اسے ''البیان'' سکھانے کا ذکر ہے۔ مفسرین کرام کی صراحت کے مطابق اس آیت میں ''الانسان'' سے مراد خاتم پیغمبراں، سرور مرسلاں، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور ''البیان'' سے مراد ''علم ما کان وما یکون'' ہے۔ یعنی جو ہو چکا اور جو ہو گا کا علم واضح رہے کہ جو ہو چکا وہ بھی غیب ہے اور جو ہو گا وہ بھی غیب ہے۔

اپنی ان تفصیلات کے ساتھ یہ آیت کریمہ واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعطائے خداوندی ماضی اور مستقبل کی دونوں سمتوں میں غیب کا علم حاصل ہے۔

(۱۲) بارہویں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے جو آسمان پر واقع ہوا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کا استحقاق ظاہر کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ساری اشیاء کے نام اور ان کی صفات و خواص کا علم عطا فرمایا پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو خلافت ارضی کا مستحق سمجھنے میں سچے ہو تو ان ساری اشیاء کے نام بتاؤ۔

فرشتوں نے اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم عطا کیا ہے۔ اس کے بعد حکم الٰہی حضرت

آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور انھوں نے فرفر ساری چیزوں کے نام اور ان کے خواص وصفات سب کچھ بتا دیا۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ زمین کے خشک وتر میں جتنی چیزیں ہیں سب کا علم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کر دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (اللہ جانتا ہے کہ خشک وتر میں کیا ہے) صراحت کے ساتھ اسی امر پر دلالت کرتی ہے کہ علم ما فی البر والبحر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

اس تشریح کے بعد اب اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے۔

نئے الفاظ کے معانی

لِيُطْلِعَكُمْ ــــ کہ تمہیں مطلع کرے	عِيْرُ ــــ قافلہ
يَجْتَبِىْ ــــ چن لیتا ہے	لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ــــ اگر تم مجھے سٹھیا جانے کا طعنہ نہ دو
عَلَّمَكَ ــــ تمہیں سکھا دیا	
تِبْيَانًا ــــ روشن بیان	مَسٰكِنَكُمْ ــــ اپنی بلوں میں
فَلَا يُظْهِرُ ــــ پس نہیں مسلط کرتا	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ــــ تمہیں کچل نہ ڈالیں
اِرْتَضٰى ــــ پسندیدہ	عَرَضَهُمْ ــــ انھیں پیش کیا
وَادِالنَّمْلِ ــــ چونٹیوں کی وادی	اَنْبِئُوْنِىْ ــــ مجھے بتاؤ۔ مجھے خبر دو
اِذَآ اَتَوْا ــــ جب وہ آئے	فَاَنْفُخُ ــــ پھر پھونک مارتا ہوں

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ — پرندے کی شکل جیسی
اُبْرِئُ — میں اچھا کرتا ہوں
اَكْمَهَ — مادر زاد اندھا
اُنَبِّئُكُمْ — میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔
خبر دیتا ہوں۔

تَدَّخِرُوْنَ — تم جمع کرتے ہو
لَا يَاْتِيْكُمَا — نہیں آئیگا تمہارے پاس
تُرْزَقَانِهٖ — جو تمہیں دیا جاتا ہے
اَسْرٰى — سیر کرائی
لِنُرِيَهٗ — تاکہ ہم اسے دکھائیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ۔ آل عمران/۱۷۹

(۲) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ نساء/۱۱۳

(۳) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ۔ نحل/۸۹

(۴) عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ط جن/۲۷

(۵) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ تکویر/۲۴

(۶) حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا۔ نمل/۱۹

(۷) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ
أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَآ أَن تُفَنِّدُونِ ۝ يوسف ٩٤
٨ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ
الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
أُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ط آل عمران ٤٩
٩ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا
ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ط يوسف ٣٧
١٠ الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ رحمٰن ٤/١
١١ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ط
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ بنی اسرائیل ١
١٢ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قَالُوا
سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُم
بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ط بقرہ ٣٣

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اسے عام لوگو تمہیں غیب کا علم عطا کرے ہاں اس کیلئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔

(۲) اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(۳) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔

(۴) غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

(۵) اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔

(۶) یہاں تک کہ جب (سلیمان اور ان کا لشکر) چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں (بلوں) میں چلی جاؤ کہیں تمھیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور ان کا لشکر بے خبری میں۔ اسکی بات سن کر سلیمان مسکرا کر ہنسنے لگے۔

(۷) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا۔ ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لانا۔ جب (ان کے بھائیوں کا) قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو یہاں ان کے باپ نے کہا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

(۸) میں تمہارے پاس ایک نشانی لیکر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ سچ مچ پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔

(۹) یوسف نے (اپنے قید خانے کے دو ساتھیوں سے کہا) کہ جو کھانا تمہیں روزانہ ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے نہ پائے گا کہ میں اس کی تعبیر (کہ اس کی مقدار کیا ہے اس کا رنگ کیا ہے اسے کون کھائے گا کب کھائے گا وغیرہ یہ ساری تفصیلات) اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں بتا دوں گا۔ یہ ان علموں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

(۱۰) رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ انھیں ماکان ومایکون کا بیان سکھایا۔

(۱۱) پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے کہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھلائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۱۲) اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ پھر ان سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان اشیاء کے نام بتاؤ۔ بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو ہی علم وحکمت والا ہے۔ (اس کے بعد) فرمایا اے آدم بتا دے انھیں سب

اشیاء کے نام۔ جب آدم نے انھیں سب کے نام بتا دیئے تو فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں۔

علم غیب سے متعلق دونوں طرح کی آیتوں کا صحیح مطلب

جن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو کسی کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے حاصل ہے یقیناً یہ علم غیب خدا کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے ایک ذرے کا علم بھی اگر کوئی کسی بندے کے اندر مانتا ہے تو وہ کھلا ہوا کافر و مشرک ہے۔

اور جن آیتوں کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیب کا علم خدا کے منتخب رسولوں اور نبیوں کو بھی حاصل ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو خدا کی عطا سے کسی بندے کو حاصل ہو۔ علم غیب کے سلسلے میں ذاتی اور عطائی کا یہ فرق امت کے سارے مستند مفسرین اور ائمۂ اسلام نے تسلیم کیا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی جماعت کے مانے ہوئے مفسر اور مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ذاتی اور عطائی علم غیب کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ انہی کے الفاظ میں ان کا جواب پڑھئے۔

"ایک شخص نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا قائل ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ میں نے کہا جو شخص علم بلا واسطہ (یعنی علم غیب ذاتی) کا قائل

ہے وہ تو کافر ہے۔ اور جو علم بواسطہ (یعنی علم غیب عطائی) کا قائل ہے یعنی خدا کی عطا کے واسطہ کا، وہ کافر نہیں۔

(افاضات یومیہ جلد ۵ حصہ اول ص۲)

درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

رُکَّعًا ــــ رکوع کی حالت میں۔ رکوع کرتے ہوئے

سُجَّدًا ــــ سجدے کی حالت میں سجدہ کرتے ہوئے

سِیْمَا ــــ علامت۔ نشانی

شَاهِد ــــ حاضر وناظر

عَزِیْزٌ عَلَیْهِ ــــ سخت گراں ہے ان پر

مَا عَنِتُّمْ ــــ تمہارا مشقت میں پڑنا

مَثَلُ ــــ صفت۔ بیان

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ــــ تمہارے خیر اندیش

وَلَوْ کَرِهَ ــــ اگرچہ برا لگے۔

تَوَلَّوْا ــــ روگردانی کریں

دَاعِیًا ــــ بلانے والا

وَاِنْ کَانُوْا ــــ اور بیشک وہ تھے

بُکْرَةً ــــ صبح

اَصِیْلًا ــــ شام

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا
سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی
التَّوْرٰىۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ط فتح / ۲۹

(۲) ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ
عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ہ توبہ / ۳۳

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ہ سبا / ۲۸

(۴) لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہ توبہ / ۱۲۹

(۵) تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ
نَذِیْرًا ہ فرقان / ۱

(۶) یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا
وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ہ احزاب / ۴۶

(۷) لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ
وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ہ آل عمران / ۱۶۴

٨ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ فتح / ٩

٩ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۝ اعراف / ١٥٨
يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ یس / ۴

اردو ترجمہ

١ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کا نشان ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں بھی ہے۔

٢ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

٣ اور اے محبوب! نہیں بھیجا ہم نے تم کو لیکن ایسی رسالت کے ساتھ جو تمام لوگوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۴ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا

مشقت میں پڑنا سخت گراں ہے۔ بہت زیادہ تمہاری بھلائی چاہنے والے اہل ایمان پر نہایت مہربان، بیحد شفیق۔

(۵) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندے پر تاکہ وہ سارے جہان کو ڈرسنانے والا ہو۔

(٦) اے نبی ہم نے بھیجا تم کو حاضر وناظر بنا کر، خوشخبری دیتا ڈرسناتا۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا۔ اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر۔

(۷) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان کے درمیان اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۸) بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر وناظر بنا کر خوشخبری اور ڈرسناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو۔ اور صبح وشام اللہ کی تسبیح وتقدیس کرو۔

(۹) تم فرمادو کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بنکر آیا) ہوں۔

(۱۰) یٰسٓ۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔ صراط مستقیم پر قائم۔

تمرینات

(۱) کن آیتوں سے ثابت کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان اور

سارے انسانوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۲) شاھد کا ترجمہ حاضر وناظر کیوں صحیح ہے۔

(۳) رسالت محمدی پر آپ کے پاس قرآنی دلائل کیا ہیں۔

(۴) ایمان بالرسالۃ کیوں ضروری ہے۔

درس نمبر ۱۳

بارگاہ رسالت کے آداب کی تعلیم

نئے الفاظ کے معانی

لَا تُقَدِّمُوْا ـــــ آگے مت بڑھو

لَا تَجْهَرُوْا ـــــ چلّاؤ مت

اَنْ تَحْبَطَ ـ کہیں اکارت نہ ہو جائیں

وَرَاءَ ـــــ باہر

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ـ تمہیں زندگی بخشنے کیلئے

يَغُضُّوْنَ ـــــ پست کرتے ہیں

اِمْتَحَنَ ـــــ پرکھ لیا ہے۔

غَيْرَ نَاظِرِيْنَ ـ انتظار نہ کرتے ہوئے

اِنٰهُ ـ اس کے تیار ہونے کا۔ پکنے کا

مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ـ باتوں میں جی لگائے ہوئے۔

نَاجَيْتُمُ ـ سرگوشی کرنا چاہو۔ آہستہ بات کرنا چاہو

نَجْوٰىكُمْ ـ اپنی گفتگو۔ اپنی عرض

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ حجرات/١

(٢) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ
أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ حجرات/٢

(٣) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ
عَظِيمٌ ۝ حجرات/٣

(٤) إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ حجرات/٤

(٥) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ انفال/٢٤

(٦) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا
وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بقر/١٠٤

(٧) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ نور/٦٣

(٨) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ
تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مجادلہ/۱۲

(۹) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ فتح/۹
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ
يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا
يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ احزاب/۵۳

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ خوب سنتا ہے خوب جانتا ہے۔

(۲) اے ایمان والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاّتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

(۳) بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے حضور میں اللہ نے ان کے دلوں کو پرکھ لیا ہے تقویٰ کیلئے۔ ان کیلئے بخشش ہے

اور بڑا ثواب ہے۔

(۴) بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(5) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے پکارنے پر حاضر ہو جاؤ۔ جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

(۶) اے ایمان والو! (دوران گفتگو نبی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) رَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے نبی کے ارشادات خوب غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

(۷) رسول کے پکارنے کو ایسا مت ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

(۸) اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے۔ پھر اگر تمہیں اس کی مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۹) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری دیتا ڈر سناتا۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۱۰) اے ایمان والو! جب تک اجازت نہ ملے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو اور جب کھانے کیلئے بلائے جاؤ اور کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ۔ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاتے رہو۔ بیشک اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے

اور وہ تمہارا لحاظ فرماتے ہوئے کچھ نہیں کہتے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے سے شرم نہیں فرماتا۔ اور جب تم ان کی ازواج طیبات سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

تمرینات

① حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر پر سب سے واضح اور جامع آیت کون سی ہے۔

② خوشخبری کے لفظ سے کس بات کی خوشخبری اور ڈرانے کے لفظ سے کس چیز سے ڈرانا مراد ہے۔

③ دل کا تقوی کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔ آیت کے حوالہ سے جواب دیجئے کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعظیم کے جتنے طریقے ایجاد ہونگے سب حکم الٰہی کی تفصیلات میں داخل ہیں۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

درس نمبر ۱۴

رسالت محمدی کے ثبوت میں علمی اور عقلی دلائل

(از افادات حجۃ الاسلام امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(پہلی دلیل)

نبوت محمدی کی سچائی معلوم کرنے کا سب سے موثر ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے احوال اور ان کے اقوال و ارشادات ہیں۔

مثال کے طور پر جب تم نبوت و رسالت کے معنی سمجھکر قرآن و حدیث کا غور سے مطالعہ کروگے تو تمہیں یقین ہو جائے گا کہ ہمارے پیغمبر آخر الزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے سب سے اونچے درجے پر فائز ہیں۔

اور اس امر کی تائید اس طرح پر ہوگی کہ جب تم حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پڑھو گے کہ عبادت و ریاضت سے دل کی تطہیر اور روح کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور تم اسے واقعات پر منطبق کروگے تو دنیا میں روشن ضمیر اور پاک باطن انسانوں کا ایک طبقہ دیکھکر تمہیں پیغمبر کی سچائی کا یقین ہو جائے گا۔

اسی طرح جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اقوال پڑھو گے کہ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اُسے ایسے علوم کا وارث بنا دیتا ہے جس سے وہ نابلد تھا۔ اور جو شخص صبح کو اس حال میں اُٹھتا ہے کہ سوائے فکر مولیٰ کے اسے اور کوئی فکر نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے جملہ افکار سے نجات دیدیتا ہے۔ اور جو شخص کسی ظالم کی مدد کرتا ہے تو حمایت ظلم کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسی ظالم کو اس کے سر پر مسلط کر دیتا ہے۔

جب تم ان اقوال کا تجربہ کرنے کے لئے عمل کے میدان میں قدم رکھو گے تو تمہیں فوراً محسوس

ہو جائے گا کہ یہ اقوال سچائی کے معیار پر بالکل پورے اُترتے ہیں۔ اور تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان کی فطرت اسی طور پر واقع ہوئی ہے کہ قول کی سچائی رفتہ رفتہ قائل کی سچائی کا یقین دلا دیتی ہے۔

دوسری دلیل

یہ بات عقلائے عالم کے درمیان مسلّم ہے کہ انسان کو اپنے نشوونما کے عہد سے لیکر شعور و بلوغ کی منزل تک جو کچھ بھی ملتا ہے یا تو اپنے ماحول سے ملتا ہے یا تعلیم سے۔ اس رُخ سے جب ہم رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا جائزہ لیتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ ایک امی شخص جس نے نہ کہیں تعلیم حاصل کی نہ اہلِ علم اور اصحابِ فضل و کمال کی اسے کوئی صحبت میسر آئی بچپن سے لیکر عہدِ شباب تک عرب کے بت پرستوں، جاہلوں، ظالموں، میخواروں، بدقماشوں، بیحیاؤں اور غیر مہذب وحشیوں کے درمیان اپنی زندگی کی ایک ایک صبح و شام گزاری، لیکن حیرت ہے کہ اس کے فکر و خیال پر نہ ماحول کا کوئی اثر پڑا اور نہ اس کے اخلاق و کردار پر گرد و پیش کا کوئی دھبہ نظر آتا ہے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ تھا وہ کہاں کا تھا۔

اپنے ماحول کا ہوتا تو کاجل کی کوٹھری میں رہتے ہوئے ایک اُجلے دامن کی تاریخ کیونکر مرتب ہوتی، اور کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ اس کے لئے نوشت و خواند ضروری ہے۔ اس لئے ماننا پڑیگا کہ اس کے فکر و عمل کے نشوونما کا منبع یہ جہانِ آب و گل نہیں تھا بلکہ عالم قدس کے چشمۂ فیض سے اسکی زندگی کا رشتہ جڑا ہوا تھا۔ اس کے ظاہر و باطن کو براہِ راست خود خالق قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے سنوارا اور اسے کشورِ فضل و کمال کا امیر اور جہانِ حسن و خوبی کا دُرِ یکتا بنا کر بنی نوع انسان کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ وہ بندوں تک خدا کا پیغام پہنچائے اور اسی کا نام نبوت و رسالت ہے۔

تیسری دلیل

پھر ایک بے داغ اور پاکباز زندگی کا سب سے حیرت انگیز رُخ یہ ہے کہ پیغمبر ہونے کی حیثیت سے وہ اپنے آپ کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے ایک طویل عمر تمہارے ساتھ گزاری ہے۔ تمہاری عقل میں یہ بات کیوں نہیں اُترتی کہ زندگی میں جسکی زبان جھوٹ سے کبھی آلودہ نہیں ہوئی آج وہ اپنے متعلق رسول ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیونکر کر سکتا ہے۔

لیکن سچائی کا نقطۂ عروج یہ ہے کہ پیغمبر کی مخالفت میں مکہ کے کفار و مشرکین کوئی دقیقہ نہیں اُٹھا رکھتے، بائیکاٹ سے لیکر اخراج اور منصوبۂ قتل تک وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جو ان کے امکان میں ہوتا ہے لیکن ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر یہ کہدے کہ پیغمبری کا دعویٰ کرنا ہے تو کسی اور شہر میں چلے جاؤ جہاں کے لوگ تمہارے حالات سے بے خبر ہوں۔ مکے کے لوگ تمہاری ان ساری کمزوریوں سے واقف ہیں جن کی موجودگی میں تمہیں پیغمبر تسلیم کرنا اسی کا کام ہو سکتا ہے جو عقل و ہوش سے عاری ہو۔ اس طرح کی جرأت نہ کر سکنے کے معنی یہ ہیں کہ دشمنوں کو بھی پیغمبر کی زندگی میں کہیں انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور نہ اس طرح کا کوئی جھوٹا الزام ہی تراش سکے۔

اسی کیساتھ تاریخ کا یہ واقعہ بھی نظر میں رکھئے تو رسالتِ محمدی کی سچائی مہرِ نیم روز کی طرح آپ پر روشن ہو جائے گی کہ اعلانِ نبوت سے قبل جو شخص اپنی قوم میں "صادق و امین" کے لقب سے پکارا جاتا تھا اب اعلانِ نبوت کے بعد وہی قوم اسے جھوٹا کہنے لگی ۔ کیوں!

آپ گہرائی میں اتر کر سوچیں گے تو آپ پر وجہ منکشف ہو جائیگی کہ مخالفت کی بنیاد دراصل پیغمبر کی وہ دعوتِ توحید تھی جس نے بت پرستی کے مصنوعی نظام پر کاری ضرب لگائی تھی۔ بتوں کے چڑھاوے اور نذرانوں پر جنھوں نے اپنے عیش کا محل کھڑا کیا تھا اس خطرے سے ان کی آنکھوں کی نیند اُڑگئی تھی کہ اگر توحید کا عقیدہ لوگوں کے دلوں میں اتر گیا تو بتخانوں میں خاک اُڑنے لگے گی اور ہماری معیشت و اقتدار کا سارا کاروبار ختم ہو جائیگا۔

اس لئے یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبر اپنے دعوے میں سچا ہے وہ صرف مادی منفعت کی لالچ میں پیغمبر کو جھٹلاتے تھے۔ لیکن بہرحال سچائی اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اسے غالب ہونا تھا وہ ساری مخالفت کے باوجود غالب ہو کر رہی۔ عرب سے بت پرستی کا نام و نشان مٹ گیا اور توحید کا کلمہ بلند ہوا تو آج تک بلند ہے۔

چوتھی دلیل

غیب کی خبر دینا بھی رسالتِ محمدی کی ایک نہایت روشن دلیل ہے کیونکہ غیب کا علم خداوند کریم صرف اپنے منتخب رسولوں کو عطا کرتا ہے پھر ان کے ذریعہ غیب کی خبر عام بندوں تک پہنچتی ہے۔
رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیب کی جو خبریں دی ہیں انھیں ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق ما قبل کائنات سے ہے۔
(۲) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق تخلیقِ کائنات کی تفصیلات سے ہے۔
(۳) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ان کے احوال سے ہے۔
(۴) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق انبیائے سابقین اور ان کی امتوں کے احوال سے ہے۔
(۵) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق جنت و دوزخ، ملاءِ اعلیٰ، عرش و کرسی، ملائکہ اور عالمِ برزخ کے احوال سے ہے۔

(۶) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیش آنے
(۷) والے احوال و واقعات سے ہے۔
(۸) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مستقبل میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
(۹) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق آثار قیامت سے ہے۔
(۱۰) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق دخول جنت و نار اور بعد کے احوال سے ہے۔

پانچویں دلیل

عالم طبیعیات میں تصرفات بھی رسالت محمدی کی روشن دلیلوں میں سے ایک دلیل ہے۔ کیونکہ عالم محسوسات کے سارے تکوینی امور صرف خدا کی مرضی کے تابع ہیں اس لئے خدا کے اذن کے بغیر کوئی بھی اُن میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا۔ اسی لئے ان تصرفات کو معجزہ کہا جاتا ہے کہ عام انسان اسکی مثال لانے سے عاجز ہیں۔ اور اسی لئے ہر نبی کا معجزہ اسکی نبوت کی دلیل سمجھا جاتا ہے کہ کائنات کے نظام طبیعی میں خدا کی عطا اور اذن کے بغیر کسی کے لئے بھی تصرف کی قدرت ممکن نہیں ہے۔

عالم طبیعیات میں حضور انور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرفات و معجزات کو ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

آسمان میں تصرفات

چاند کو اُنگلی کے اشارے سے شق کرنا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس لانا۔ دھوپ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ فگن ہونا۔ ہاتھ اُٹھاتے ہی کالی گھٹاؤں کا امنڈ آنا اور موسلا دھار بارش برسنا۔ اور ہاتھ اُٹھاتے ہی بند ہو جانا۔ دھوپ اور چاندنی میں حضور کے جسم پاک کا سایہ نہ ہونا۔ شبِ معراج میں فضاؤں سے گزرنا اور آسمانوں کا سفر کرنا۔

زمین میں تصرفات

ہجرت کے سفر میں حضرت سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں کا حضور کے حکم پر زمین میں دھنس جانا۔ ابوجہل کی مٹھی میں سنگریزوں سے کلمہ پڑھوانا۔ جنگ بدر کے موقعہ پر ایک مشت غبار کا طوفان بنکر کفار و مشرکین کی آنکھوں میں بھر جانا۔ دست مبارک سے بوئے ہوئے کھجور کے پودوں کا کچھ ہی عرصہ میں تناور درخت بن جانا اور پھلنے لگنا۔

کھانے اور پانی میں تصرفات

تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت ہونا کہ کئی سو آدمی آسودہ ہو گئے۔ دست مبارک میں لئے لئے ہوئے لقمے سے تسبیح کی آواز آنا۔ ایک مشک پانی میں اتنی برکت ہونا کہ سارا لشکر سیراب ہو گیا۔ انگشت مبارک کی گھائیوں سے پانی کا چشمہ اُبلنا۔

جمادات و نباتات میں تصرفات

رہگزر میں شجر و حجر سے صلاۃ و سلام کی آواز آنا۔ درختوں کا حکم کی تعمیل میں زمین چیرتے ہوئے حاضر ہونا اور توحید و رسالت کی گواہی دیکر واپس لوٹ جانا۔ قدم مبارک رکھتے ہی ہیبتِ رسالت سے پہاڑوں کا کانپنے لگنا۔ پتھروں کا موم ہو جانا اور کفِ پا کا نقش اُتار لینا۔ بوقت ضرورت درختوں کا اس طرح مجتمع ہو جانا کہ پردہ ہو جائے۔ میدانِ بدر میں کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا۔ سوکھے ہوئے تنے کا صدمۂ ہجر سے گریہ کرنا۔ اندھیری رات میں دستِ مبارک سے مس کی ہوئی لاٹھی کا روشن ہو جانا۔ اور تبسم کی کرن سے اندھیرے گھر میں اُجالا پھیل جانا۔

حیوانات میں تصرفات

جانوروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سجدہ کرنا۔ اونٹوں کا حضور سے فریاد کرنا اور پناہ طلب کرنا۔ جانوروں کا حضور سے ہمکلام ہونا۔ بغیر بچہ دیئے بکری کے تھن سے دودھ نکلنا۔ لاغر اونٹنی پر سوار ہوتے ہی طاقتور اور تیز رفتار ہو جانا۔

چھٹی دلیل

رسالت محمدی کی سب سے روشن اور پائیدار دلیل قرآن کریم ہے جو اپنی اصل حالت میں آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن وجوہ سے ہم قرآنِ کریم کو رسالت محمدی کی دلیل قرار دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(۱) کلام الٰہی ہونے کی حیثیت سے قرآن کی فصاحت و بلاغت، اعجازِ بیان، اور اسلوب تعبیر اُس نقطۂ کمال پر ہے کہ بار بار چیلنج کرنے کے باوجود سارے فصحائے عرب اور سخنورانِ عصر اسکی مثال پیش کرنے سے عاجز رہے۔ خموشی اور صراحت دونوں رُخ سے انھوں نے اعتراف کر لیا کہ یہ کلام بشر کا نہیں بلکہ خالق بشر کا ہے۔ اور یہ بات سب کو مسلم ہے کہ جس ذات پر خدا کا کلام اور

اسکی وحی اُترتی ہے اسی کو پیغمبر کہا جاتا ہے۔

(۲) قرآنِ حکیم نے تخلیقِ کائنات کے حقائق سے اُس عہد میں پردہ اُٹھایا ہے جبکہ سائنسی تحقیقات کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں تھا اس لیے ماننا پڑے گا کہ یہ سارا انکشاف اُسی ذات کی طرف سے ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہ بھی اتنا صحیح اور یقینی ہے کہ سائنس کے اس دورِ عروج میں بھی اس کے حقائق اپنی جگہ پر ہیں۔

(۳) قرآنِ حکیم نے ماقبل تاریخ کے ایسے سینکڑوں واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی دریافت کا کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں تھا۔ اور علم جدید نے اسکی توثیق کرنے سے انکار نہیں کیا ہے۔

(۴) قرآنِ حکیم نے مستقبل میں پیش آنے والے جن واقعات کی نشاندہی فرمائی ہے زمانہ شاہد ہے کہ وہ سارے واقعات اس طرح پیش آئے جس طرح قرآن نے نشاندہی فرمائی تھی۔ ماضی اور مستقبل کے ان سارے حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد عقل یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ قرآن اُسی حی و قیوم خداوند کا کلام ہے جس پر ماضی، حال اور مستقبل کا کوئی واقعہ مخفی نہیں ہے۔

(۵) قرآنِ حکیم نے نہایت صراحت کے ساتھ بار بار اس امر کی تاکید فرمائی ہے کہ دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے لئے جس طرح پیغمبر آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح حضرت داؤد، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور ان سارے انبیاء و مرسلین پر بھی ایمان لانا ضروری ہے جو ازمنۂ سابقہ میں خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور جس طرح اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن خدا کی کتاب ہے اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے کہ زبور، توریت اور انجیل بھی خدا کی کتابیں رہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کی حیثیت سے بھیجنے والی ذات وہی ہے جس نے حضرت داؤد، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور قرآن حکیم اسی ذات کا کلام ہے جس نے زبور، توریت اور انجیل کو اتارا ہے۔ یہ ساری کڑیاں ایک ہی سلسلے کی ہیں اس لئے ماننے کے تعلق سے ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کی جا سکتی۔ کسی ایک کڑی سے بھی جو انکار کرتا ہے دوسرے لفظوں میں وہ ساری کڑیوں کا منکر ہے۔

درس نمبر ۱۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر اور ان کی کتابوں میں

نئے الفاظ کے معانی

وَابْعَثْ ـــــــ اور بھیج	اِصْرَهُمْ ـــــــ ان کا بوجھ
يَتَّبِعُوْنَ ـــــ پیروی کرتے ہیں	اَغْلٰلَ ـــــ گلے کے پھندے
يَجِدُوْنَهٗ ـــــ جسے پاتے ہیں	مُصَدِّقًا ـــــ تصدیق کرتا ہوا
يَضَعُ عَنْهُمْ۔ اتاریگا ان کے اوپر سے	يَسْتَفْتِحُوْنَ۔ فتح کی دعا مانگتے تھے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ بقر/ ۱۲۹

(۲) اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط اعراف/ ۱۵۷

(۳) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۞ فتح/ ۲۹

(۴) وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ط فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ صف/ ۶

(۵) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ
بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ آل عمران/ ۸۲

(۶) وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ
قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ط فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۞ بقر/ ۸۹

اردو ترجمہ

① (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے ہمارے رب! اور بھیج انہی میں سے ان میں ایک رسول جو ان پر تیری آیتیں تلاوت کرے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور انھیں پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب وحکمت والا ہے۔ بقر/۱۲۹

② (میں اپنی نعمتیں ان کے لئے لکھدوں گا) جو پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبی امی ہے۔ جسے لکھا ہوا پائیں گے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں۔ وہ انھیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے اتار دے گا جو ان پر (لدے ہوئے) تھے۔

③ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اپنے رب کا فضل ورضا تلاش کرتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔ سجدوں کا نشان۔ یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے۔

④ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بنکر آیا ہوں اگلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور اُن رسول

کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام نامی احمد ہے۔ پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر تشریف لائے تو منکرین بولنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

⑤ اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اُس کا اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو پھر تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

⑥ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا رسول تو اس سے منکر ہو بیٹھے۔ تو اللہ کی لعنت ہو کافروں پر۔

تمرینات

① آیت نمبر ۴ اور ۵ سے آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حضور کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر تھا۔

(۲) صحابۂ کرام کی صفت توریت وانجیل میں بیان کی گئی ہے اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور کا ذکر بھی توریت وانجیل میں ہے۔

(۳) بنی اسرائیل کے ان پیغبروں کے نام بتائیے جو صاحب کتاب تھے۔

(۴) ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سب سے واضح بشارت کس پیغبر کی ہے۔

درس نمبر ۱۶

انبیاء ومرسلین کے درمیان حضور کی شانِ محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں پر

نئے الفاظ کے معانی

وَلَا تُخْزِنِي ـــ اور مجھے رسوا نہ کرنا	رِجْسٌ ـــ ناپاکی
يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ـــ جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے	اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ ـ اللہ تو یہی چاہتا ہے
	وَرَثَةٌ ـــ وارثین
وَاجْنُبْنِي ـــ اور بچا مجھے	جَنَّةُ النَّعِيْمِ ـــ چین کا باغ
لِيُذْهِبَ ـــ تاکہ دور کردے	لِسَانَ صِدْقٍ ـــ سچی ناموری

اَعْرِضْ	چھوڑ دے۔ درگزر کر	مَاجِئْتَ بِبَيِّنَةٍ	تم کوئی دلیل
يَمِيْنُ	داہنا ہاتھ		لیکر نہیں آئے
حَسْبُكَ	کافی ہے تجھے	مَرْجُوًّا	ہونہار۔

پہلی وجہ

جو نعمت وعزت دیگر انبیائے کرام کو مانگنے کے بعد عطا ہوئی وہ ہمارے حضور کو بن مانگے ملی۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ شعراء/۸۷

اور اس دن مجھے رسوانہ کرنا جس دن لوگ اپنی قبروں سے اٹھائے جائینگے۔

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دیگئی۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ تحریم/۸

اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوانہیں کریگا اور ان کے صدقے میں انکے غلاموں کو بھی۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔ ابراہیم/۳۵

اور بتوں کی پرستش سے تو مجھے اور میری

اولاد کو بچانا۔

ہمارے حضور کے اہل بیت کے حق میں بن مانگے ارشاد ہوا۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ

اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ

اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

احزاب/۳۲

نبی کے گھر والو! اللہ چاہتا ہے کہ تم

سے ہر طرح کی ناپاکی دور فرمادے

اور تمہیں خوب پاک کر دے۔

(۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ

جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ○ شعراء/۸۵

اور مجھے جنات نعیم کا وارث بنا دے

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ کوثر/۱

اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت و کوثر

کا مالک بنا دیا۔

(۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ

فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ شعراء/۸۴

آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری

عطا کر۔

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ انشراح ۴/

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر
بلند کر دیا۔

(۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ طٰہٰ ۲۵/

اے میرے پروردگار، میرا سینہ کھول دے

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔
انشراح ۱/

اے محبوب! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں
کھول دیا۔

دوسری وجہ

سارے انبیاء و مرسلین کو خدا نے نام لیکر پکارا لیکن ہمارے حضور کو نام کے ساتھ نہیں بلکہ اوصاف کے ساتھ خطاب فرمایا۔

(۱) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔

اور ہم نے حکم دیا اے آدم تم اور تمہاری
بیوی دونوں جنت میں رہو۔

(۲) يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔ اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا۔

(۳) وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ۔ اے موسیٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے

(۴) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ

بِغُلٰمِنِ اسْمُهٗ یَحْیٰی۔ اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہے۔

(۵) یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ۔ اے داؤد ہم نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا۔

(۶) یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ۔ اے یحیٰ کتاب (زبور) کو پوری قوت سے پکڑ لو۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اوصاف کیساتھ مخاطب فرمایا۔

(۱) یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ۔ اے غیب کی خبر دینے والے اللہ تمہیں کافی ہے۔

(۲) یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ اے میرے رسول! لوگوں تک پہنچا دو جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے۔

(۳) یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ۔ اے جھرمٹ مارنے والے۔

(۴) یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ۔ اے بالاپوش اوڑھنے والے۔

تیسری وجہ

دیگر انبیاء کی قومیں اپنے نبیوں کو نام لیکر پکارا کرتی تھیں

لیکن امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کردیا گیا۔

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰمُوسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔

اے موسیٰ ہم سے ایک طرح کے کھانے پر صبر نہیں ہوگا۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا۔ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔

اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے خوان اتار سکتا ہے۔

(۳) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ۔

تم ہمارے پاس کوئی نشانی لیکر نہیں آئے۔

(۴) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا۔

تم تو ہمارے اندر بہت ہونہار تھے۔

لیکن اس آیت کے ذریعہ امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کردیا گیا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا۔ نور/۶۳

اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جسطرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

درس نمبر ۱۷

انبیاء و مرسلین کے درمیان ہمارے حضور کی شانِ محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں سے

چوتھی وجہ

دیگر انبیاء کو اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دینا پڑا لیکن ہمارے حضور کی طرف سے خود خدا نے جواب دیا۔

عنوان کے مناسب آیاتِ کریمہ

(۱) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o اعراف/۶۰

ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا۔ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اعراف/۶۱

اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے

میں تو رب العٰلمین کا رسول ہوں ۔

(۲) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ٥ اعراف/۶۶

بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں ۔

حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اعراف/۶۷

اے میری قوم مجھ میں کچھ بیوقوفی نہیں میں تو رب العٰلمین کا رسول ہوں ۔

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون نے کہا۔ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ٥ بنی اسرائیل/۱۰۱

اے موسیٰ میرا خیال ہے کہ تم پر جادو ہوا ہے ۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ٥ بنی اسرائیل/۱۰۲

اور میرے گمان میں اے فرعون تو ہلاک ہونیوالا ہے ۔

(۴) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْنَا ضَعِیْفًا

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ هود/۹۱

اور بیشک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے ہیں۔ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں تمہاری کچھ عزت نہیں ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ ط هود/۹۲

اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبہ کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے۔

اب یہ آیتیں پڑھیے جن میں ہمارے حضور کی طرف سے مخالفین کا جواب خود خدائے پاک نے دیا ہے۔

(۱) کفار مکہ نے کہا ——— يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ حجر/۶

اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے تم یقیناً مجنون ہو۔

اس کا جواب خدائے پاک نے دیا۔ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ قلم/۲

آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔

(۲) کفار مکہ نے مسلمانوں سے کہا۔ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ہ

فرقان/ ۸

تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

جادو ہوا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ

فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ہ

فرقان/ ۹

اے محبوب! ذرا دیکھو کہ کیسی باتیں یہ

تمہارے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ ایسے

گمراہ ہو گئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ

ان پر نہیں کھل سکتی۔

(۳) کفار مکہ نے قرآن کی بابت کہا۔ لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ھٰذَآ ا

اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ہ

انفال/ ۳۱

اگر ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ

تو صرف اگلوں کے قصے ہیں۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ

وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ

ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ

لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ہ

بنی اسرائیل/۸۸

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر آدمی اور
جن سب اس بات پر متفق ہوجائیں کہ
اس قرآن کے مثل کچھ بنا کرلے آئیں تو
اس کا مثل وہ ہرگز نہیں لاسکیں گے
اگرچہ سب آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہوجائیں۔

④ کفار مکہ نے کہا ——— مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ
وَيَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ۔ فرقان/۷

یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور
بازاروں میں چلتا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

فرقان/۲۰

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول
بھیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے
اور بازاروں میں چلتے۔

⑤ کفار مکہ نے کہا ــــــــ اَبَعَثَ اللّٰہُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ بنی اسرائیل ۹۴

کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ

یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْھِمْ

مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوْلًا ۝

بنی اسرائیل/۹۵

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر زمین میں

فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول بھی

فرشتہ اتارتے۔

⑥ کفار مکہ نے کہا ــــــــ لَسْتَ مُرْسَلًا ۝ رعد/۴۳

(اے محمد) تم رسول نہیں ہو۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ یٰس/۳

قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ تم

بیشک رسول ہو۔

تمرینات

① انبیائے کرام کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت پر بیس سطر کا ایک مضمون لکھئے۔

(۲) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینا کس کی سنت ہے۔

درس نمبر ۱۸

نبی کی شان میں گستاخی موجب کفر اور باعث لعنت ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

نَخُوضُ ـــــ دل لگی کرتے تھے	هَمَّازٍ ـ بہت زیادہ طعنہ دینے والا
نَلْعَبُ ـــــ کھیل کرتے تھے	غَيْرِ مَمْنُونٍ ـــــ بے انتہا
تَسْتَهْزِءُونَ ـــــ مذاق کرتے ہو	مَشَّآءٍ بِنَمِيمٍ ـ چغلی لگاتا پھرنے والا
يُؤْذُونَ ـــــ اذیت دیتے ہیں	مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ ـ بھلائی سے بہت روکنے والا
مَفْتُونُ ـــــ مجنون	لَا تَعْتَذِرُوا ـ بہانے مت بناؤ
لَا تُطِعْ ـــــ بات مت مانئے	مُعْتَدٍ ـــــ بہت سرکش
حَلَّافٍ ـ بہت زیادہ قسم کھانے والا	عُتُلٍّ ـــــ بدمزاج
مَهِينٍ ـــــ نہایت ذلیل	زَنِيمٍ ـ ولد الحرام، نطفۂ ناتحقیق

يُشَاقِقِ ___ مخالفت کرتا ہے

نُوَلِّہٖ ___ ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰی ___ جدھر وہ پھر گیا

نُصْلِہٖ ___ پہنچا دیں گے اسے

سَاءَتْ ___ کیا ہی بری ہے

مَصِیْرًا پلٹنے کی جگہ

اُسْتُھْزِئَ ___ مذاق کیے گئے

حَاقَ ___ گھیر لیا

اَلَّذِیْنَ سَخِرُوْا ___ جنہوں نے مذاق اڑایا تھا

مَا یَسْطُرُوْنَ ___ نوشتوں

مَا کَانُوْا بِہٖ ___ جس چیز کے ساتھ

تَبَّتْ ___ ٹوٹ جائیں

تَبَّ ___ وہ ہلاک ہو جائے

سَیَصْلٰی ___ وہ عنقریب پہنچے گا

ذَاتَ لَھَبٍ ___ شعلہ والی

حَمَّالَۃَ ___ بوجھ ڈھونے والی

حَطَبِ ___ لکڑی

عَالِیْنَ تکبر کرنے والوں۔

رَجِیْمٌ ___ مردود

فَصَلِّ ___ پس نماز پڑھیے

وَانْحَرْ ___ اور قربانی کیجیے

شَانِئَکَ ___ آپ کا دشمن

مَھِیْنٌ ___ ذلت آمیز۔ ابتر۔ نسل بریدہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) لَئِنْ سَاَلْتَھُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ط قُلْ
اَبِاللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَسْتَھْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ ط توبہ / ۶۱

(۲) یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا ط

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ بقرہ/۱۰۴

(۳) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ توبہ/۶۱

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ احزاب/۵۷

(۵) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ قلم/۶

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ قلم/۱۶

(۶) وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ

يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ نساء/۱۱۵

(۷) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ انعام/۱۰

(۸) تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ۝

⑨ قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّۖ
أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِي
مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ ۝ قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ
رَجِيمٞ ۝ وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝ صٓ/٧٨
⑩ إِنَّآ أَعۡطَيۡنَٰكَ ٱلۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنۡحَرۡ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ ٱلۡأَبۡتَرُ ۝ سورۂ کوثر

اردو ترجمہ

① اے محبوب! اگر تم ان (منافقین) سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ کہ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول کیساتھ ہنسی کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ۔ تم کافر ہو چکے ایمان لانیکے بعد

شان نزول غزوۂ تبوک کے سفر میں منافقین کے کچھ لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تمسخر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ وہ روم پر غالب آجائیں گے یہ بات کتنی بعید از عقل ہے۔ حضور نے جب انھیں طلب کر کے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہمارے بارے میں ایسا ایسا کہہ رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم راستہ کاٹنے کیلئے آپس میں ہنسی اور دل لگی کے طور پر یہ باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ بہانے مت بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان لانے کے بعد۔ اس سے ثابت ہوا کہ نبی کی شان میں کسی طرح کی گستاخی بھی صریح کفر

ہے۔ (خزائن العرفان)

(۲) اے ایمان والو۔ رَاعِنَا کہنا چھوڑ دو بلکہ اس کی جگہ پر اُنْظُرْنَا کہا کرو۔ اور نبی کی باتیں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

شانِ نزول جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجمع عام میں خطاب فرماتے تھے تو کبھی کبھی صحابۂ کرام کو کچھ پوچھنے کی ضرورت پیش آجایا کرتی تھی اس مقصد کیلئے وہ رَاعِنَا کا لفظ استعمال کرتے تھے جس کے معنیٰ یہ ہیں کہ حضور ہماری رعایت فرمائیں یعنی ہمیں یہ بات دوبارہ سمجھا دیں۔ لیکن یہودیوں کی زبان میں اس لفظ کے معنیٰ توہین آمیز تھے۔ اس معنیٰ میں وہ بھی یہ لفظ استعمال کرنے لگے۔ اس پر صحابۂ کرام کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم صادر ہوا کہ آئندہ سے رَاعِنَا کا استعمال ترک کردو۔ کہ اس سے دشمن کو نبی کی شان میں گستاخی کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ دورانِ خطاب نبی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے اُنْظُرْنَا کہا کرو یعنی ہم پر نظرِ کرم فرمائیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی شان میں ایسے لفظ کا استعمال بھی کفر ہے جس میں اہانت کا کوئی پہلو ہو۔

(۳) جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۴) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ان کیلئے اللہ نے

نہایت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۵) قلم اور اس کے نوشتے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری سیرت اور خو بڑی شان کی ہے۔ تو اب عنقریب تم بھی ملاحظہ فرماؤ گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

اے محبوب! آپ کسی بھی ایسے شخص کی بات مت سنئے جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل، بہت بڑا طعنہ باز، بہت ادھر ادھر کی لگاتا پھرنے والا، بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والا، حد سے گزرا ہوا، گنہگار درشت خو، اور سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے۔ اور مزید براں یہ کہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے قصے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سور جیسی تھوتھنی پر داغ دیں گے۔

شان نزول مکے میں ولید ابن مغیرہ نام کا ایک نہایت بد سرشت، کمینہ خصلت، اور ذلت پسند قسم کا فر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں وہ ہر وقت سلگتا رہتا تھا ایک دن بد زبانی کرتے ہوئے اس نے ہمارے حضور کو مجنون کہدیا اتنا کہنا تھا کہ قہر الٰہی کا بادل کڑکا بجلی چمکی اور جلال و غضب میں ڈوبی ہوئی یہ آیتیں اس کی مذمت میں نازل ہوئیں۔ جنھوں نے اسے اندر اور باہر سے بالکل اُدھیڑ کر رکھدیا اور قیامت تک کیلئے وہ

لعنتوں، ذلتوں، اور رسوائیوں کا ہدف بن گیا۔

(۶) اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ اس پر حق واضح ہو گیا اور اور مسلمانوں کے راستے سے کٹ کر الگ راستے پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ اور کیا ہی بری جگہ ہے وہ پلٹنے کی۔

(۷) اور ضرور اے محبوب! تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تو وہ لوگ جو ان پر ہنستے تھے، ان کی ہنسی خود انہی کو لے بیٹھی۔

(۸) تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ اب دھنستا ہے وہ شعلے والی آگ میں۔ اور اس کی جورو بھی۔ لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا ہے۔

شان نزول

ایک بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص طرح کے اعلان کے ذریعہ اہل مکہ کو کوہ صفا پر جمع کیا۔ ان میں ابولہب بھی تھا جو رشتے میں حضور کا چچا لگتا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ حضور نے دعوت اسلام کیلئے سب کو جمع کیا ہے تو غصے میں اس نے حضور کو برا بھلا کہا اور اٹھ کر چلا گیا۔ اس پر اس کی مذمت میں یہ پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کی بیوی بھی حضور کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اس لئے وہ بھی غضب الٰہی کا شکار ہوئی۔

(۹) فرمایا اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ اسے سجدہ نہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ کیا تو نے تکبر کا اظہار کیا یا تو مغرور تھا ہی۔ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا نکل جا تو یہاں سے، بیشک تو راندۂ درگاہ ہوگیا۔ قیامت تک میری لعنت ہے تجھ پر۔

(۱۰) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے۔ اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

شانِ نزول جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو ابتر ہونے کا طعنہ دیا۔ یعنی آپ کی نسل ختم ہوگئی۔ اب آپ کا کوئی نام لیوا نہیں رہے گا۔ اس سورت میں اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو تسلی دی اور حضور کے دشمنوں کا رد بلیغ فرمایا۔

درس نمبر ۱۹

رسول کا نام اللہ کے نام کے ساتھ

نئے الفاظ کے معانی

فَازَ ـــــ کامیاب ہوگیا	یُحَادِدِ ـــــ مخالفت کرے
فَوْزًا عَظِیْمًا ـــــ بڑی کامیابی	یَعْصِ ـــــ نافرمانی کرے
مُهَاجِرًا ـــــ ہجرت کے ارادہ سے	الخزی ـــــ ذلت
یُدْرِکْهُ ـــــ پالے اسے	یَتَعَدَّ ـــــ حد سے بڑھ جائے
تَنَازَعْتُمْ ـــــ جھگڑا کرو	یُوَادُّوْنَ ـــــ دوستی کرتے ہیں
فَرُدُّوْهُ ـــــ تو اسے لوٹا دو	حَادَّ ـــــ مخالفت کرتا ہے
اَمْرٍ جَامِعٍ ـــــ اجتماعی کام	وَلَوْ کَانُوْا ـــــ اگرچہ ہوں وہ
وَقَعَ ـــــ ثابت ہوگیا	عَشِیْرَۃٌ ـــــ کنبہ والے
حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ـــــ یہاںتک کہ اجازت لیں اسکی۔	یُشَاقِقْ ـــــ مخالفت کرے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ احزاب/۷۱

(۲) وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ
يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ نساء/۱۰۰

(۳) فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۔ نساء/۵۹

(۴) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۔ احزاب/۲۲

(۵) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۔ نور/۶۲

(۶) اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْیُ الْعَظِيْمُ ۝ توبہ/۶۴

(۷) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ نساء/۱۴

(۸) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ مجادلہ/۲۲

(۹) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ تغابن/۸

(۱۰) وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
انفال/۱۳

اردو ترجمہ

① جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اس نے بڑی کامیابی پائی ۔

② جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگا ۔

③ اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا کھڑا ہو جائے تو اسے نپٹانے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو ۔

④ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ۔

⑤ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ یقین رکھیں اور جب رسول کے پاس کسی اجتماعی کام کیلئے بلائے جائیں تو ان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ جائیں ۔

⑥ کیا انھیں خبر نہیں ہے کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا ۔ یہی ہے بڑی رسوائی ۔

⑦ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اللہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور یہی ہے بڑی کامیابی ۔

⑧ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ ایسے

لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں ۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں ۔

⑨ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ہے ۔

⑩ اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ سزا دینے میں اللہ بہت سخت ہے ۔

تمرینات

① اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا نام کیا ظاہر کرتا ہے ۔

② مخالفت کرنے والوں نے تو رسول کی مخالفت کی اللہ کی مخالفت کہاں سے نکل آئی ۔

③ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کن صورتوں میں ہوتی ہے ۔

④ کلام تو اللہ کا ہے پھر کہنے کی نسبت رسول کی طرف کیونکر ہو گئی ۔

درس نمبر ۲۰

عصمت انبیاء کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ۔ پورا پورا بدلہ ۔ بھرپور جزا

سُلۡطٰنٌ ـــــــ قابو ۔ قدرت

فَبِعِزَّتِكَ ـــ تیری عزت کی قسم

لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ ۔ میں ضرور سب کو گمراہ کروں گا ۔

هَوٰى ۔ نیچے اترے (معراج سے لوٹے)

مَا غَوٰى ـــــــ نہیں بہکے

مَا ضَلَّ ـــــــ نہیں گمراہ ہوئے

اَلۡمَلَاُ ـــــــ سرداروں نے

حَيۡثُ يَجۡعَلُ ۔ کہاں وہ رکھے گا ۔

لَوۡ تَقَوَّلَ ۔ اپنی طرف سے بنا کر کہتے

عَلَيۡنَا ـــــــ ہمارے متعلق

وَتِيۡنَ ـــــــ دل کی رگ

لَوۡلَآ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ ۔ اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے ۔

لَقَدۡ كِدۡتَّ تَرۡكَنُ ۔ تو قریب تھا کہ تو جھک جاتا ۔

شَيۡئًا قَلِيۡلًا ـــــــ تھوڑا سا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ

جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۶۳

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ۝ بنی اسرائیل/۶۵

(۲) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

الْمُخْلَصِیْنَ ۝ صٓ/۸۳

(۳) وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰی ۝

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ نجم/۴

(۴) قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ

یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(۵) وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ

مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۝

انعام/۱۲۵

(۶) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ۝

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

حٰجِزِیْنَ ۝ حاقہ/۴۷

(۷) وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا

قَلِیْلًا ۝ بنی اسرائیل/۷۴

(۸) وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰی مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۔ ہود/۸۸

(۹) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ط احزاب/۲۱

(۱۰) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اردو ترجمہ

(۱) (اللہ نے ابلیس سے) فرمایا دور ہو جو ان میں سے تیری پیروی کریگا تو بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے۔ بھرپور سزا بیشک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

(۲) (ابلیس نے) کہا تیری عزت و جلال کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔ لیکن تیرے چنے ہوئے بندوں پر میرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

(۳) قسم ہے چمکتے ہوئے تارے محمد کی جب وہ معراج سے اترے۔ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔ وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔

(۴) (حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے) سرداروں نے کہا کہ ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انھوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

(۵) جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ کے رسولوں کو ملا۔ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے گا۔

(۶) اگر وہ ایک بات بھی ہم پر اپنی طرف سے بنا کر کہتے تو ہم ضرور ان سے پوری قوت کے ساتھ بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے۔ پھر تم میں کوئی

ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

۸) (حضرت شعیب نے اپنی قوم سے فرمایا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں۔

۷) اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔

۹) بیشک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونۂ عمل ہے۔

۱۰) بیشک اللہ نے چن لیا آدم کو اور نوح کو اور اولاد ابراہیم کو اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

تمرینات

۱) عصمت انبیاء کا مفہوم کیا ہے۔

۲) انبیاء کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے۔

۳) عصمت انبیاء پر کسی آیت سے استدلال کیجئے۔

۴) لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے آپ نبی کی عصمت کس طرح ثابت کریں گے۔

درس نمبر ۲۱

فضائلِ مصطفےٰ

(الف)

نئے الفاظ کے معانی

فَضَّلْنَا ــــ ہم نے فضیلت دی

کَلَّمَ اللّٰہُ ــــ اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ ــــ اور بلند کیا

تِلْكَ الرُّسُلُ ــــ وہ مرسلین

دَرَجٰتٍ ــــ درجوں

بُرْهَانٌ ــــ دلیل

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ــــ اگر تم دوستی کرنا چاہتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِىْ ــــ تو میری پیروی کرو

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ ــــ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں۔

لِيُرْضُوْكُمْ ــــ کہ وہ تمہیں راضی کرنا چاہتے ہیں

اَحَقُّ ــــ زیادہ حقدار ہیں

اَنْ يُّرْضُوْهُ ــــ کہ وہ اسے راضی کریں۔

لَا يَجِدُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ ــــ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

مِمَّا قَضَيْتَ ــــ اس سے جو آپ نے فیصلہ کیا ہے

لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ــــ تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰهَا ۔ بقر/۱۴۴

(۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط بقر/۲۵۳

(۳) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَا
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ نسا/۱۷۵

(۴) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آل عمران/۳۱

(۵) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ نسا/۶۵

(۶) يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ج وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ توبہ/۶۲

(۷) قَدْ جَآءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ مائدہ/۱۵

(۸) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ توبہ/۱۲۸

(۹) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ احزاب /۶

(۱۰) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ط احزاب /۳۲

اردو ترجمہ

(۱) بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منھ اٹھانا آسمان کی طرف ، تو ہم آپ کو پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی ہے ۔

(۲) یہ رسول ہیں جن میں سے ایک کو دوسرے پر ہم نے فضیلت دی ۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام کیا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا ۔

(۳) اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی ۔ اور ہم نے اتارا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور ۔

(۴) اے محبوب ! تم فرمادو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو تم میرے حکم پر چلو اللہ تمھیں اپنا دوست بنالے گا اور گناہوں کو بخشدیگا ، اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۔

(۵) اے محبوب تمہارے رب کی قسم ! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور تمہارا فیصلہ دل سے مان لیں ۔

(۶) (اے مسلمانو! یہ منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ

وہ تمہیں راضی کرلیں، حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ حق تھا کہ وہ اسے راضی کرتے، اگر وہ ایمان رکھتے تھے۔

⑦ بیشک تشریف لایا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب۔

⑧ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا، وہ تمہارے بہت ہی خیر اندیش ہیں، اور مومنین پر نہایت شفیق اور مہربان۔

⑨ یہ نبی مومنین سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہے، اور اس کی بیبیاں مومنین کی مائیں ہیں۔

⑩ اے نبی کی بیبیو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

تمرینات

① کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کو اپنا حاکم سمجھنا مومن ہونے کی نشانی ہے۔

② اسلام کی وہ کون سی نشانی ہے جو صرف حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ظہور میں آیا۔

③ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ سے آپ کیا کیا ثابت کر سکتے ہیں۔

④ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ، میں بَعْضَهُمْ کے لفظ سے کس کی

طرف اشارہ ہے۔

درس نمبر ۲۲

فضائلِ مصطفیٰ علیہ الصّلاۃ والسّلام

(ب)

نئے الفاظ کے معانی

وَالضُّحیٰ ــــ چاشت کی قسم

اِذَا سَجیٰ ــــ جب وہ پردہ ڈالے

مَا وَدَّعَکَ ــــ نہیں چھوڑا آپ کو

مَا قَلیٰ ــــ نہیں بیزار ہوا

وَلَلْاٰخِرَۃُ ــــ یقیناً پچھلی گھڑی

الْاُوْلیٰ ــــ پہلی گھڑی

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ ــــ اور عنقریب آپ کو دے گا

یُبَایِعُوْنَکَ ــــ آپ سے بیعت کرتے ہیں۔

خِیَرَۃُ ــــ اختیار

وَمَا رَمَیْتَ ــــ اور نہیں پھینکی آپ نے

وَاَثَابَھُمْ ــــ اور انھیں انعام دیا

سَکِیْنَۃُ ــــ سکون، اطمینان

مَغَانِمَ ــــ غنیمتیں

یَاْخُذُوْنَھَا ــــ جسے حاصل کریں گے

اَسْریٰ ــــ سیر کرائی

لِنُرِیَہٗ ــــ تاکہ ہم انھیں دکھائیں

حَوْلَہٗ ــــ اس کے اردگرد

اِذَا قَضَی اللّٰہُ ــــ جب اللہ فیصلہ صادر کردے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ٥ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
الَّذِىٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ٥ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ٥ نشراح/۴

(۲) اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ٥ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ٥ اِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ الْاَبْتَرُ ٥ (کوثر)

(۳) وَالضُّحٰى ٥ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ٥ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ٥ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ٥ والضحیٰ/۵

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ط فتح/۱۰

(۵) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۔ انفال/۱۷

(۶) لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ٥ فتح/۱۹

(۷) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ٥ احزاب/۴۰

(۸) سُبْحٰنَ الَّذِىٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ بنی اسرائیل/۱

(۹) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۝ نساء/۸۰

(۱۰) وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَنْ
یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ۝ احزاب/۳۶

(۱۱) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ انبیاء/۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپکا وہ بوجھ اتار لیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

(۲) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

(۳) قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب سیاہی چھا جائے۔ کہ تمہارے رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔ اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں

اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

(۴) بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(۵) اے محبوب! وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔

(۶) بیشک اللہ راضی ہوا ان مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کرتے تھے۔ اور اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر سکینہ اتارا اور انھیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں دیں جنھیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

(۷) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ ہاں وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں سب سے پچھلے نبی۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(۸) پاکی و برتری ہے اس کیلئے جس نے سیر کرائی اپنے بندۂ خاص کو رات کے تھوڑے حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

(۹) جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے رسول کی اطاعت سے منہ پھیرا تو ہم نے تمھیں ان کے بچانے کے لئے نہیں بھیجا ہے۔

(۱۰) کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی حکم صادر فرمائیں تو انھیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے۔ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو وہ کھلی ہوئی گمراہی کا شکار ہے۔

(۱۱) ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تمرینات

(۱) کس آیت میں صحابۂ کرام کے دشمنوں کا رد ہے۔ دلیل کیساتھ بتائیے۔

(۲) واقعۂ معراج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر دلائل قائم کیجئے۔

(۳) سورۂ کوثر سے کن کن مسائل ومطالب پر روشنی پڑتی ہے۔

(۴) اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے اس سے کن کن مطالب ومسائل پر روشنی پڑتی ہے۔

درس نمبر ۲۲

فضائل مصطفیٰ علیہ الصّلاۃ والسّلام

(ج)

نئے الفاظ کے معانی

مَآ اٰتٰکُمُ ــــ جو تمہیں دیں۔	تُعَزِّرُوْہُ ــــ ان کی تعظیم کرو
وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ ــــ اور جس سے منع کریں۔	وَتُوَقِّرُوْہُ ــــ اور ان کی توقیر کرو
فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ ــــ تم میں رسول اللہ موجود ہیں۔	بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ــــ صبح و شام
	لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ــــ اس شہر کی قسم۔
وَاعْلَمُوْٓا ــــ اور یقین کرو	حِلٌّ ــــ تشریف فرما ہیں
وَمَا کَانَ اللّٰہُ ــــ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے۔	لَیُخْرِجَنَّ ــــ تو ضرور نکالے گا
	اَلْاَعَزُّ ــــ عزت والا
وَاَنْتَ فِیْھِمْ ــــ اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہیں	اَذَلَّ ــــ ذلیل
	مُفْلِحُوْنَ ــــ کامیاب لوگ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ط

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حشر/۷

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؕ آل عمران/۱۶۴

(۳) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ انفال/۳۳

(۴) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ الحجرات/۷

(۵) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ فتح/۹

(۶) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ،
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ احزاب/۴۶

(۷) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ البلد/۲

(۸) يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ
مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ المنٰفقون/۸

(۹) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ نساء/۶۴

(۱۰) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اعراف/۱۵۷

اردو ترجمہ

(۱) اور جو کچھ تمہیں رسول عطا کریں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں
اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے

(۲) بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مومنین پر کہ ان کے درمیان ان ہی میں
سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انھیں
پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک
اس سے پہلے وہ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

(۳) اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جبتک اے محبوب
تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(۴) جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۵) اے محبوب! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر بشارت دیتا اور ڈر سناتا
تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم
و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی۔ ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر اور بشارت
دیتا اور ڈر سناتا۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے، اور
تمہیں روشن کرنے والا چراغ بنایا۔

(۷) قسم ہے اس شہر مکہ کی کہ تم اس میں جلوہ فرما ہو۔

(۸) (منافقین) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والا وہاں سے

ضرور نکال دے گا ذلت والے کو۔ لیکن منافقین کو خبر نہیں کہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے۔

۹) (گناہوں کا ارتکاب کرکے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہو جائیں اور اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کے لئے شفارش کریں تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

۱۰) تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں اس کی تعظیم کریں اس کے وفادار و مددگار رہیں اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ ہے، تو یہی لوگ کامیاب اور بامراد ہیں۔

تمرینات

۱) جن آیتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریحی اختیار ثابت ہوتا ہے ان کی نشاندہی فرمائیے۔

۲) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کسی مکان کی عزت بڑھ جاتی ہے۔

۳) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہوں کی مغفرت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش وشفاعت ضروری ہے۔

۴) فوز وفلاح کے حصول کے لئے کونسا طریقہ بتایا ہے۔

درس ۲۴

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارک اور متعلقات کا ذکر۔

نئے الفاظ کے معانی

نُوَلِّیَنَّكَ — ہم تمہیں پھیر دیں گے

تَرْضٰھَا — جو آپ کا پسندیدہ ہے

یَسَّرْنٰہُ — ہم نے آسان کر دیا

مَازَاغَ — کسی طرف نہیں پھری۔

مَاطَغٰی — نہ حد سے بڑھی۔

تَقَلُّبَ — بار بار اٹھنا

مَغْلُولَةً — بندھا ہوا

لَاتَبْسُطْھَا — نہ اسے کھول دیں

کُلَّ الْبَسْطِ — پوری طرح کھولنا

وَضَعْنَا — ہم نے اتار دیا

وِزْرَكَ — آپ کا بوجھ

اَنْقَضَ — بوجھل کر دیا تھا

لَعَمْرُكَ — قسم ہے آپ کی جان کی

وَمَایَنْطِقُ — اور نہیں بولتے ہیں

اَلْھَوٰی — اپنی خواہش

اَلْفُؤَادُ — دل

یَعْمَھُوْنَ — مدہوش ہیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۔ بقر/۱۴۴

(۲) نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ شعراء/۱۹۵

(۳) فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ جاثیہ/۵۸

(۴) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ○ نجم/۱۷

(۵) وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ○ بنی اسرائیل/۲۹

(۶) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ الم نشرح/۱

(۷) وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِىْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ الم نشرح/۲

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ حجر/۲۷

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى ۔ نجم/۳

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ○ نجم/۱۱

اردو ترجمہ

(۱) ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا، تو ضرور ہم تمہیں پھیر دینگے اسی قبلے کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

(۲) اسے روح الامین لیکر اترا تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں۔

(۳) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا کہ لوگ سمجھیں۔

(۴) آنکھ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

(۵) نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ پورا کھول دو۔

(۶) کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سینہ نہیں کشادہ کر دیا۔

(۷) اور ہم نے تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ دی تھی۔

(۸) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔

(۹) وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔

(۱۰) آنکھ نے جو دیکھا دل نے اسے نہیں جھٹلایا۔

تمرینات

(۱) قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارکہ کے ذکر سے آپ کیا ثابت کریں گے۔

(۲) شرح صدر سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔

(۳) وہ کون سی آیت ہے جس میں حضور کے دو عضو پاک کا تذکرہ ہے۔

درس نمبر ۲۵

ذکر ولادت یا مطلق ذکر کے بعد نبی پر سلام

نئے الفاظ کے معانی

یَوْمَ وُلِدَ ۔ جس دن وہ پیدا ہوئے

یَوْمَ یُبْعَثُ ــــ جس دن اٹھائے جائیں گے۔

تَرَکْنَا عَلَیْہِ ۔ ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔

نَجْزِیْ ــــ صلہ دیتے ہیں

اِلْ یَاسِیْنَ ــــ حضرت الیاس

فِی الْاٰخِرِیْنَ ــــ پچھلوں میں (یعنی بعد کے آنے والوں میں)

اَلَّذِیْنَ اصْطَفٰی ــــ جنھیں چنا

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ رب رحیم کا فرمودہ۔

مَلٰٓئِکَتُہٗ ــــ اس کے تمام فرشتے

حَیًّا ــــ زندہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) سَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝

مریم/ ۱۵ یحیٰ علیہ السلام

(۲) وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝

مریم/ ۳۳ عیسیٰ علیہ السلام

۳ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ صٰفّٰت / ۸۰

۴ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ صٰفّٰت / ۱۲۱

۵ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ○ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ صٰفّٰت / ۱۳۰

۶ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ○ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ صٰفّٰت / ۱۱۰

۷ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ○ نمل / ۵۹

۸ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ صٰفّٰت / ۱۸۲

۹ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ یٰس / ۵۸

۱۰ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ احزاب / ۵۶

۱۱ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ انعام / ۵۴

۱۲ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔ نساء / ۹۴

اردو ترجمہ

۱ (حضرت یحیٰی علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا) سلام ہو اس پر جس
دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اس کی وفات ہوگی ۔ اور جس دن وہ زندہ

اٹھایا جائے گا۔

۲) (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا) اور سلام ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن میں وفات پاؤں گا۔ اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا

۳) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو نوح پر سارے جہان والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں محسنین کو۔

۴) اور ہم نے پچھلوں میں دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ و ہارون پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

۵) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاس پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

۶) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

۷) تم فرماؤ کہ ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں۔ اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر۔

۸) اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۹) اہل جنت پر سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔

۱۰) بیشک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو تم بھی ان کی بارگاہ میں درود کی نذر پیش کرو اور ان پر خوب سلام بھیجو۔

۱۱) اے محبوب! جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان کو فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

⑫ جو تمہیں سلام کرے تو یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے۔ اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

تمرینات

① کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوم ولادت سے سلام کا خصوصی تعلق ہے

② کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی پر سلام بھیجنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے اسی میں خدا کی خوشی ہے۔

③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام مومن ہونے کی علامت ہے۔

④ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام کا چرچا کرنا خدا کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہے۔

درس نمبر ۲۶

توسل اور شفاعت

نئے الفاظ کے معانی

وَجَاهِدُوا ـــــ اور جہاد کرو
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ ـ کون زیادہ قریب ہے

يَدْعُونَ ـــــ پوجتے ہیں
مَحْذُورًا ـــــ ڈرنے کی چیز ہے

آیَۃَ مُلْکِہٖ۔ انکی بادشاہت کی علامت — وَصَلِّ عَلَیْھِمْ ——— ان کے کیلئے دعائے خیر کیجئے۔

تَابُوْتُ ——— صندوق — سَکَنٌ ——— دلوں کا چین

سَکِیْنَۃٌ ——— سکون واطمینان — اَعْرَابِ ——— دیہاتیوں

بَقِیَّۃٌ ——— تبرکات — قُرُبٰتٍ ——— تقرب الی اللہ

تَحْمِلُہٗ ——— اسے اٹھائے پھرتے ہیں

تَوَلَّوْا ——— پھر گئے، بھاگ گئے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ
وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

(۲) اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ
اَیُّھُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ ؕ اِنَّ
عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۵۷

(۳) وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَھُمْ
مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِہٖ فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۝ بقر/۸۹

(۴) فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ۝ بقر/۳۷

(۵) وَقَالَ لَھُمْ نَبِیُّھُمْ اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖٓ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ
فِیْہِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوْسٰی وَ

اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ بقرہ/ ۲۴۸

(۶) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ نساء/ ۶۴

(۷) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ انفال/ ۳۳

(۸) فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ آل عمران/ ۱۵۹

(۹) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ توبہ/ ۱۰۳

(۱۰) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ
لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ توبہ/ ۹۹

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

(۲) اللہ کے وہ مقبول بندے جنھیں یہ کافر پوجتے ہیں (جیسے حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام) وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں

اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ۔

(۳) اور اس سے پہلے (اہل کتاب) اسی نبی ۔ کے وسیلے سے کافروں پر فتح کی دعا مانگتے تھے لیکن جب وہ جانا پہچانا رسول ان کے پاس تشریف لایا تو اس کے منکر ہو بیٹھے ۔ اللہ کی لعنت ہو منکروں پر ۔

(۴) پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے (اور انہی کلموں کیساتھ انھوں نے دعا کی) تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی ۔ بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے ۔

(۵) اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ (طالوت) کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جسمیں تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان ہوگا اور کچھ آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے (تبرکات) ہوں گے ۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوں گے ۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان رکھتے ہو ۔

تفسیری نوٹ

اسی صندوق کو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا تھا ۔ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر سارے انبیاء کرام تک سب کی تصویریں تھی ۔ ان کے مکانات اور رہائش گاہوں کے نقشے تھے ۔ یہ صندوق وراثۃً منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا ۔ اس میں

انھوں نے اپنا بھی کچھ مخصوص سامان رکھدیا جیسے توریت کی تختی کے ٹکڑے اپنے کپڑے ۔ عصا، حضرت ہارون کی پگڑی اوران کا عصا وغیرہ۔ جنگ کے موقعہ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے آگے رکھتے تھے بنی اسرائیل کو اس سے تقویت حاصل ہوتی تھی ۔

آپ کے بعد یہ صندوق بنی اسرائیل میں وراثۃً منتقل ہوتا رہا ۔ جب انھیں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو اس کے وسیلے سے وہ دعا کرتے تھے اور دعا قبول ہوتی تھی ۔ جب بنی اسرائیل کی بداعمالیاں بہت بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا ۔ عمالقہ وہ صندوق بنی اسرائیل سے چھین کر لے گئے اور اسے گندی جگہ پھینک دیا ۔ جب اس کی بیحرمتی کی سزا میں ان کی پانچ بستیاں ہلاک کر دی گئیں اور وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہو گئے تو اس صندوق کو ایک بیل گاڑی پر رکھ کر انھوں نے بیلوں کو چھوڑ دیا ۔ تب فرشتے اس تابوت کو اٹھائے ہوئے جالوت کے پاس لائے ۔

(خازن ۔ مدارک ۔ خزائن)

(۶) (گناہوں کا ارتکاب کر کے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اس کے بعد اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہوں اور خدا سے معافی مانگیں ، اور رسول بھی ان کیلئے سفارش کریں تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائینگے ۔

(۷) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو ۔

(۸) (جن لوگوں نے غزوۂ احد میں تمہارے حکم کی نافرمانی کی) اے محبوب ! تم

انھیں معاف کردو اور ان کیلئے اللہ کے حضور میں مغفرت کی سفارش کرو۔

(۹) اے محبوب ان کے اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کردو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

(۱۰) اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے وہ اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک یہ ساری چیزیں ان کیلئے باعث تقرب ہیں۔ اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

تمرینات

(۱) وسیلہ ذوات واشخاص بھی بن سکتے ہیں اس پر کوئی آیت پیش کیجئے۔

(۲) تقویٰ کے بعد وسیلہ تلاش کرنے کا حکم کس دعوے کی دلیل فراہم کرتا ہے۔

(۳) شفاعت وتوسل میں کیا فرق ہے اسے دلیل سے واضح کیجئے۔

(۴) اللہ جب خود غفور وغفار ہے تو پھر دعائے مغفرت کی کیا ضرورت ہے۔

درس نمبر ۲۷

مومنین کیلئے دعائے مغفرت، ایصال ثواب، اور فاتحہ کا کھانا حلال وطیب ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۔ جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

غِلًّا ـــــــ کینہ

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ـ حساب قائم ہوگا

یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّھِمْ ۔ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں

یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ ـــــ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں

وَمَنْ حَوْلَهٗ ۔ جو اس کے ارد گرد ہیں

دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا ۔ جو مسلمان ہوکر میرے گھر میں ہیں۔

مَاکَانَ لِلنَّبِیِّ ۔ نبی کیلئے لائق نہیں ہے

اُوْلِیْ قُرْبٰی ـــــــ رشتہ دار

مِنْ بَعْدِ مَاتَبَیَّنَ لَھُمْ ـــ ان پر واضح ہو جانے کے بعد۔

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ـــــ جہنمی ہیں

تَصِفُ اَلْسِنَتُکُمْ ـــ تمہاری زبانیں بولتی ہیں۔

لِتَفْتَرُوْا ـــــــ کہ افترا کرو

اَرَاَیْتُمْ ـــــــ بھلا بتاؤ تو

آٰللّٰهُ ـــــــ کیا اللہ نے

لَنْ یَّنَالَ ـــــ نہیں پہنچتا ہے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ حشر/۱۰

(۲) رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ابراہیم/۴۱

(۳) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ
اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ شوریٰ/۵

(۴) قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ اعراف/۱۵۱

(۵) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج مومن/۷

(۶) رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ط نوح/۲۸

(۷) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ۝ توبہ/۱۱۳

(۸) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ٥ نحل/ ۱۱۶

(۹) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا

وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ٥ یونس/ ۵۹

(۱۰) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ حج ۳۷

اردو ترجمہ

(۱) اور وہ جو ان کے بعد آئے وہ خدا سے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(۲) اے ہمارے رب تو مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بخش دے اور مومنین کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

(۳) اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔

(۴) (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے رب تو مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بخش دے۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔

(۵) حاملین عرش اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا

مانگتے ہیں ۔

(۶) (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے میرے رب تو مجھے بخش دے میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھر میں بحالت ایمان داخل ہو جائے اسے بخش دے اور جملہ مومنین و مومنات کو بخش دے ۔

(۷) نبی اور ایمان والوں کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے کنبے والے ہوں یہ واضح ہو چکنے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں

(۸) اور جھوٹی بات اپنی زبان سے مت نکالو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھو ۔ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ۔

(۹) تم ان سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اللہ نے جو رزق اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال ۔ کیا اللہ نے تمہیں اسکی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو ۔

(۱۰) اللہ تک قربانی کے جانور کے نہ گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اس کے خون ۔ بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ اور نیت کا اخلاص پہنچتا ہے ۔ (یعنی اس کا ثواب پہنچتا ہے)

(تشریحی نوٹ)

اس آیت سے پہلے والی آیت میں اونٹ کی قربانی کا ذکر ہے ۔
اس بنیاد پر اگر کوئی شخص قربانی کیلئے ایک اونٹ خرید تا ہے تو اسے شرعاً

سات افراد کو قربانی میں شریک کرنے کا حق ہے۔ایک تو وہ خود باقی کسی
چھ آدمیوں کے نام وہ اپنے اس عمل کا ثواب منتقل کرسکتا ہے۔اسی کو مذہب
معاشرے میں ایصال ثواب کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اس آیت سے ثابت ہ
کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

تمرینات

(۱) دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کا ثبوت کن آیتوں سے آپ پیش کریں گے
(۲) فاتحہ کا کھانا حلال ہے اس کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کیجئے اور جو لوگ فا
کے کھانے کو حرام قرار دیتے ہیں ان کے موقف کے خلاف کوئی آیت پیش
کیجئے۔
(۳) اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کیا جاسکتا ہے اسے آپ کس
آیت سے ثابت کریں گے۔
(۴) زندوں کی دعائے مغفرت سے مردوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں
دلیل پیش کیجئے۔